یا حیُّ یا قیومُ

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ونبینا وحبیبنا

محمدٍ

النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعد خلقک

ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ

الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

جلد ۲۲

نسخہ مایہ یحی العظام

اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لمرضات اللہ تعالی ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آمین

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

دارالاحسان - فیصل آباد

یا حیُّ یا قیومُ

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا

محمدن

النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک

ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ

الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

جلد ۲۶

نسخہ مایہ یحی العظام

اسماء النبی الکریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

لمرضات اللہ تعالی ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آمین

مؤلف محمد برکت علی عفی عنہ

دارالاحسان - فیصل آباد۔

marfat.com

جلد دوم

طبع اوّل

تاریخ طباعت ـــــ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۹۸ھ ہجری
مطابق ۲۱ دسمبر ۱۹۷۷ء عیسوی

تعداد ـــــ ایک ہزار

مقام اشاعت ـــــ المقام النجّاف الصحاف المقبول المصطفین
دارالاحسان - فیصل آباد - پنجاب پاکستان

طابع ـــــ نثار آرٹ پریس لمیٹڈ - ۹ انڈسٹریل ایریا - گلبرگ لاہور

کتابت اسماء ـــــ "رئیس القلم"، حافظ محمد یوسف سدیدی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد
النبي الامي وعلى اله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك ومداد كلمات الله ومل ارضه نفسك وزنة عرشه ومداد كلمات الله استغفر الله الذي لا اله الا هو
الحي القيوم واتوب اليه يا حي يا قيوم

الإهداء

إلى

حضرة الأقدس الأكمل الأطيب الأطهر الأكرم
الأجمل جناب سرور كائنات فخر موجودات، سيّد
الكونين، سيّد المرسلين، خاتم النّبيّين، رحمة
للّعلمين، شفيع المذنبين، شفيع الأمم، شفيع
الأمّة، صاحب الجود والكرم، عاصم المطهّرة
نبيّ الخاتم، رسول الأخر، صاحب تيجان
المقرّبين، راحة قلوب المؤمنين، حبيب ربّ العلمين
مصباح المقرّبين، محبّ العاشقين، محبوب الطّالبين
العارفين، سراج السّالكين، مأوانا وملجانا وسيّدنا
وسندنا ونبيّنا ورسولنا ومولينا وحبيبنا ومحبوبنا

محمّد ن

المصطفى أحمد ن المجتبى محمّد ن النّبيّ الأمّيّ

حضرة

محمّد رسول الله

صلى الله عليه واله واصحابه وبارك وسلم

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
الہ الائمہ وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومن معلوماتک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک سبحان اللہ العظیم الدائم الاکمل
الحی القیوم وانوب الیہ یا حی یا قیوم

التشکر والمنۃ

کلّ من اعانتی فی تألیفہ وتدوینہ ونظامتہ وتکمیلہ وتشہیرہ وتدبیرہ وتبلیغہ وتفسیرہ وتشریحہ وطبعہ وکتابتہ واشاعتہ من مطابع وکتّاب واصحاب التصانیف والتألیف استفید منہم واصحاب استمد منہم علماً وادباً ونظراً وفکراً وقلماً وعملاً ومالاً ولساناً واعانتی فی تألیف ہذا الکتاب المقدّس والمطہّر وشدّ ازری کلّہم مشکورون ومعنونون بصمیم قلبی فجزاء ہم اللہ احسن الجزاء ، الفقیر ممنون وشاکر لکلّ احد منہم استغفر اللہ لہم وأرجو لہم الخیر من اللہ

أللّٰھُمَّ

تَقَبَّلْ مِنَّا وَمِنْہُمْ اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن

محمّد برکۃ علی

المہاجر إلی اللہ والمتوکّل علی اللہ العظیم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علیہ سیدنا ومولانا ومرجعنا محمد
اللھم لک الحمد ولک الشکر وعدد کل معلوم لک ومرضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک سبحان اللہ العظیم الذی لا الہ الا ھو
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

تشکّر و امتنان

تالیف و تدوین، ترتیب و تنظیم، تشکیل و تکمیل، تشہیر و تدبیر، تبلیغ و تفسیر و تشریح اور طباعت و کتابت و اشاعت میں جن جن مطابع و مکاتب نیز اصحابِ تصنیفات و تالیفات سے استفادہ کیا گیا ہے، نیز وہ تمام افراد و اشخاص جن سے علمی، ادبی، نظری فکری، قلمی، عملی، مالی اور لسانی استمداد حاصل کی گئی ہے اور اس مقدس و مطہّر تالیف میں جس جس نے کسی طرح سے بھی میری مدد کی ہے اور میرا ہاتھ بٹایا ہے، وہ سب میرے قلبی اور دلی شکریّہ و اظہارِ امتنان کے حقدار ہیں۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ
خاکسار ان سب کا ممنون و شکر گزار ہے اور ان کی مغفرت کیلئے دُعاگو و امیدوار ہے۔

اَللّٰھُمَّ
تَقَبَّل مِنَّا وَمِنْھُمْ
اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن

محمد برکت علی لودھیانوی،
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا ومرشدنا محمد
اللھم لا ضم وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا ہو
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

التقدیم

اللّٰھمّ لک الشّکر والمنّۃ بما انعمت واکرمت علی اذل اھل الأرض بمجدک وصمدیتک علیٰ تخریج اسماء مبارکۃ ومکرمۃ لحبیبک الأقدس والأکمل والأکرم والأجمل والأطیب والأطھر وطٰہٰ ویٰسٓ والمزّمّل والمدّثّر صلّی اللہ علیہ وسلّم من حجاب خفاء إلی ظھور سعادۃ تاریخی شرفتنا۔ والحمد للحیّ القیّوم۔

یسجد لک کل من قطن بدار الإحسان من إنسان وورق شجرۃ وذرّۃ أرض علی بابک العالی یا ذا الجلال والإکرام بما أنعمت علینا وانتخبت ھذا المقام النجاف الصّحاف المقبول المصطفین لتخریج اسماء معظمۃ من حجاب إلی الظھور۔ فاللہ خیر الرّازقین۔

وتطبع "دار الإحسان" ھذہ الأسماء المبارکۃ بکتابۃ نفیسۃ وطبعۃ مزینۃ وترتیب وتزئین وتھدی ھذہ الھدیۃ الفریدۃ الوحیدۃ التی لا نظیر لھا ولا مثل لھا بفرحۃ وابتھاج إلی حضرۃ الأقدس والأکمل والأجمل والأطیب والأطھر فداہ روحی صلّی اللہ علیہ وسلّم لنفع جمیع أمّتہ إلی یوم الدّین لتحصیل سعادۃ الدارین۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن

محمّد برکت علی عفی عنہ
دار الإحسان - باکستان
۱۰ محرّم الحرام ۱۳۹۸ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْن ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
الہ الا انت وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک وما دون ذلک سبحان اللہ العظیم لا الہ الا اللہ
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مقدّمہ

یا اللہ تیرا شکر و احسان ہے کہ تُو نے اپنی مجدیّت و صمدیّت کے صدقے ہم خاک نشینوں کو اپنے حبیبِ اقدس و اکمل، اکرم و اجمل، اطیب و اطہر، طٰہٰ، یٰسٓ مزّمّل، مدّثّر صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فضیلت مآب اسمائے مُبارکہ و مکرمہ کو پردۂ عدم سے منصّۂ شہُود پر لانے کی تاریخی سعادتِ عظمیٰ سے مشرّف فرمایا۔ الحمد للحیّ القیّوم۔

"دارُالإحسان" کا ہر مکین، ہر پتّہ اور ہر ذرّہ تیری اس بے پایاں عنایت پر تیری بارگاہ ربّ ذوالجلال والاکرام میں سجدہ ریز ہے کہ تُو نے اپنے اس مقام النجاف الصّحاف المقبول المصطفین کو ردیف ازلی میں محجوب و مستُور تقدس مآب اسمائے معظّمہ کے شہُود و ظہُور کے لیے منتخب فرمایا۔ فاللہ خیر الرّازقین۔

"دارُالإحسان" عُمدہ ترین کِتابت و طباعت اور نفیس ترین ترتیب و تزئین کے ساتھ اس مایہ ناز، منفرد، بے مثل اور عدیم النّظیر تالیف کو انتہائی مسرّت کے ساتھ حضُور اقدس و اکمل، اکرم و اجمل، اطیب و اطہر صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ساری اُمّت کو نفع پہنچانے کے لیے حضُور اقدس رُوحی فداہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں بطور ہدیۂ عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

ربّنا تقبّل منّا انّک انت السّمیع العلیم ○ امین امین امین

محمّد برکت علی عفی عنہ

دارالإحسان - پاکِستان

۱۰ محرّم الحرام ۱۳۹۸ھ

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دار الحکمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — دانائی کا گھر — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ"

(سورة البقرة ۲۶۹)

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا دار الحکمۃ وعلی بابھا۔

(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۲۱۴)

الحکمۃ ای القران او کل ما منع من الجھل والقبیح۔

مجمع البحار ج ۱ ص ۲۸۶

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"دیتا ہے حکمت جس کو چاہے اور جو کوئی دیا گیا حکمت پس تحقیق دیا گیا بھلائی بہت اور نہیں نصیحت پکڑتے مگر صاحب عقل"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں حکمت کا گھر ہوں اور علی رضی اللہ عنہ اس کا دروازہ ہیں۔

حکمت سے مراد قرآنِ کریم ہے یا ہر وہ چیز جو جہالت سے روکے اور بُرے کام سے منع کرے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم البشر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ خوش رہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال الحسین رضی اللہ عنہما فسالتہ (ابن ابی ھالۃ رضی اللہ عنہ) عن سیرتہ صلی اللہ علیہ وسلم فی جلسائہ فقال کان صلی اللہ علیہ وسلم دائم البشر ای طلاقۃ الوجہ وبشاشتہ واظہار السرور فی مجالسہ العامۃ۔

(نسیم الریاض شرح الشفاء للقاضی عیاض ج ۲۔ص ۱۸۵)

عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے اپنے ماموں جان حضرت ابن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کے متعلق سوال کیا کہ آپ اپنے ہمنشینوں میں کیسے تھے؟ تو انھوں نے فرمایا کہ آپ ہمیشہ خوش وخرم رہتے تھے یعنی آپ کے چہرۂ اقدس پر رونق رہتی تھی، اور آپ ہشاش بشاش رہتے تھے اور عام مجلسوں میں آپ کی خوشی کا اظہار نمایاں ہوتا تھا۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم من اضحك الناس و اطيبهم نفسا۔

(رواه الطبرانی۔ جامع الصغیر للسیوطی ج ۲۔ ص ۹۳)

عن جابر بن عبدالله رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم دعا فی مسجد الفتح ثلاثا يوم الاثنين و يوم الثلاثاء و يوم الاربعاء فاستجيب له يوم الاربعاء بين الصلاتين فعرفت البشر فی وجهه قال جابر رضی اللہ عنہ فلم ينزل بی أمر مهم غليظ الا توخيت تلك الساعة فادعو فيها فاعرف الاجابة۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۳۳۲)

عن عبدالله بن ابی طلحة رضی اللہ عنہ عن ابيه ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم جاء ذات يوم والبشر يرى فی وجهه فقلنا انا لنرى البشر

تمام لوگوں سے زیادہ ہنس مکھ تھے اور تمام لوگوں سے زیادہ خوش طبع تھے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کی جنگ کے موقع پر تین دن متواتر دُعا کی، پیر، منگل، بدھ۔ بُدھ کو آپؐ نے ظہر اور عصر کی نماز کے درمیان دُعا کی۔ جب دُعا منظور ہُوئی تو آپؐ کے چہرۂ انور پر رونق پہچانی گئی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے جب کوئی مشکل درپیش ہوتی تو میں بُدھ کے روز ظہر اور عصر کے درمیان دُعا کرتا تو (میری دُعا) قبول ہو جاتی۔

حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن تشریف لائے تو آپؐ کا چہرۂ مبارک ہشاش بشاش تھا۔ ہم نے عرض کیا کہ ہم آپؐ کے چہرۂ اقدس میں

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فی وجهك فقال إنه أتانی ملك فقال یا محمد (ﷺ) ان ربك یقول اما یرضیك ان لا یصلی علیك احد من امتك الا صلیت علیه عشرًا ولا یسلّم علیك الا سلمت علیه عشرًا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۲ ص۲۹/۳۰)

رونق دیکھ رہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میرے پاس ایک فرشتہ حاضر ہوا۔ اس نے کہا کہ اے محمدؐ ﷺ! آپؐ کا ربّ فرماتا ہے کیا آپؐ خوش نصیب نہیں ہیں؟ کہ آپؐ کی اُمّت میں سے جو شخص آپؐ پر ایک بار درُود شریف پڑھے گا تو مَیں اُس پر دس مرتبہ دُرود پڑھوں گا اور جو آپؐ پر ایک مرتبہ سلام پڑھے گا تو مَیں اس پر دس مرتبہ سلام پڑھوں گا۔

عن عبد الله بن الحارث جزءٍ رضی اللہ عنہ قال ما رایت احدًا اکثر تبسّما من رسول الله ﷺ

(شمائل الترمذی ص۱۶)

حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضورِ اقدس ﷺ سے زیادہ کسی کو مسکراتے نہیں دیکھا۔

عن جریر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال ما حجبنی رسول الله ﷺ منذ اسلمت ولا رانی الا ضحك۔

(شمائل الترمذی ص۱۶)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ نے میرے مسلمان ہونے کے بعد سے کسی وقت مجھے حاضری سے نہیں روکا۔ اور جب مجھے دیکھتے تو مسکرا دیتے۔

marfat.com

۴۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعہ خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم البکاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ رونے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی اریٰ مالا ترون واسمع مالا تسمعون اطّت السماء وحق لھا ان تأطّ ما فیھا موضع اربع اصابع الا علیہ ملک ساجد لو علمتم ما اعلم لضحکتم قلیلا ولبکیتم کثیرا وما تلذذتم بالنساء علی الفرشات ولخرجتم الی الصعدات تجأرون الی اللہ قال فقال ابوذر واللہ لوددت انی شجرۃ تعضد۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۷۳)
(جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۵)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں وہ تم نہیں دیکھ رہے اور جو میں سن رہا ہوں وہ تم نہیں سن رہے۔ آسمان چیخنے کی آواز نکال رہا ہے اور اسکو لائق ہے کہ وہ چیخے۔ اس میں چار انگلی کے برابر کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں فرشتے سجدے میں نہ ہوں، جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم کو معلوم ہو جائے تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ اور اپنی بیویوں سے بستروں پر لذت حاصل نہ کرو اور تم جنگل کی طرف بھاگ جاؤ اور اللہ کے حضور گڑگڑا کر زاری کرو۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم میں چاہتا ہوں، کاش میں درخت ہوتا جو کاٹ دیا جاتا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم البوتات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار، ہمیشہ اپنے رب پر بھروسہ کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
الزھادۃ فی الدنیا
لیست بتحریم الحلال
ولا اضاعۃ المال
ولکن الزھادۃ فی
الدّنیا ان لا تکون
بما فی یدیک اوثق
بما فی ید اللہ
وان تکون فی
ثواب المصیبۃ إذا
انت اُصِبت بھا ارغب
فیھا لو انھا ابقیت لک۔

(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۵۷)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ترکِ دنیا صرف اِس چیز کا نام نہیں ہے کہ حلال کو حرام کیا جائے اور مال کو برباد کیا جائے۔ بلکہ حقیقی زُہد یہ ہے کہ جو کچھ تیرے ہاتھوں میں ہے (یعنی مال و دولت) اس پر بھروسہ نہ کر بلکہ اس پر بھروسہ کر جو اللہ تعالےٰ کے ہاتھوں میں ہے اور (ترکِ دنیا یہ ہے کہ) جب تجھ پر کوئی مصیبت پڑے تو تُو اِس مصیبت میں ثواب کا طالب ہو اور یہ خواہش رکھ کہ مصیبت باقی رہے اور ختم نہ ہو (تاکہ اِس کا ثواب حاصل ہو)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال غزونا مع رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم غزوة قبل نجدٍ فادركنا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فی وادٍ كثير العضاه فنزل رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم تحت شجرةٍ فعلّق سيفهٗ بغُصنٍ من اغصانها قال وتفرق الناس فی الوادی يستظلون بالشجر قال فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انّ رجلا اتانی و انا نائم فاخذ السّيف فاستيقظت وهو قائِم علی راسی فلم اشعر الّا والسيف صلتا فی يده فقال لی من يمنعك منّی قال قلت الله ثم قال فی

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اُنھوں نے فرمایا کہ ہم نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کی طرف ایک غزوہ کیا تو ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک وادی میں پایا جہاں کانٹے دار درخت بہت تھے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے نیچے اترے اور اپنی تلوار ایک شاخ سے لٹکا دی اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس وادی کے درختوں کے سایہ میں پھیل گئے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَیں سو رہا تھا کہ ایک شخص میرے پاس آیا اور اس نے تلوار اتار لی، مَیں بیدار ہُوا تو وُہ میرے سر پر کھڑا تھا اور مجھے اسوقت احساس ہوا جبکہ ننگی تلوار اسکے ہاتھ میں آگئی تھی تو اُس نے کہا اب تمھیں مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ! اس نے دوبارہ کہا کہ اب آپؐ کو مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ مَیں نے کہا اللہ! یہ سُن کر اُس نے تلوار نیام میں کر لی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الثانية من يمنعك منّى
قال قلت الله قال
فشام السيف فها هو ذا
جالس ثم لم يعرض له
رسول الله صلى الله عليه وسلم

(الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۲۴۷۔ صحیح البخاری ج ۲ ص ۵۹۳)

اور وہ شخص یہ بیٹھا ہے۔ پھر حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس سے کچھ تعرض نہیں کیا۔

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ
قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم لو أنكم
كنتم توكّلون
على الله حق توكّله
لَرُزِقْتُمْ كما تُرْزَقُ
الطّير تغدو خماصًا
وتروح بطانًا۔

جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۷/۵۸)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ پر توکّل کرلو، ایسا توکّل جیسا کہ توکّل کا حق ہے تو وہ تمھیں اس طرح رِزق دے گا جس طرح پرندوں کو رزق دیتا ہے۔ وُہ صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
انی لاَعلم اٰيةً لَواَخَذَ
النّاسُ بها لكفتهم وَمَنْ
يَتَّقِ اللهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا۔

(سنن الدارمی ج ۲ ص ۳۰۳)
(کتاب الرقاق)

حضرت ابوذر رضؓ سے روایت ہے، کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک مَیں ایک آیت جانتا ہوں، اگر لوگ اسکو مضبوط پکڑ لیں تو وُہ اکیلی آیت ہی تمام لوگوں کو کافی ہو اور وُہ آیت یہ ہے "اور جو شخص اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے مشکل سے نکلنے کی راہ ہموار کر دے گا۔"

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۳۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وعلی ملائکتک ورسلک وبمدد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم التواضع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ انکساری کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن مطرف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ یحدث عن ابیہ قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انت سید قریش فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم السید اللہ قال انت افضلھا فیھا قولا و اعظمھا فیھا طولا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیقل احدکم بقولہ ولا یستجرہ الشیطان۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۴ ص۲۴/۲۵)

حضرت مطرف بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ اپنے باپ حضرت عبداللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے کہا کہ آپؐ قریش کے سردار ہیں، آپؐ نے فرمایا سردار تو (فی الحقیقت) اللہ ہی ہے۔ اس نے کہا کہ آپؐ ان میں افضل ہیں بات میں اور بڑے ہیں شرف میں پس حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے کوئی یہ کہے لیکن اسے کہیں شیطان گمراہ نہ کردے (یعنی میری تعریف میں مبالغہ نہ کرو۔)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

عن عمر رضی اللہ عنہ
قال وھو علی المنبر
یاأیھا الناس !
تواضعوا فانی سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول من تواضع
للہ رفعہ اللہ فھو
فی نفسہٖ صغیر
و فی اعین الناس
عظیم و من تکبّر
وضعہ اللہ فھو
فی اعین النّاس
صغیر و فی نفسہٖ
کبیر حتی لھو اھون
علیھم من کلب او
خنزیر ۔

(رواہ البیھقی فی شعب الایمان مشکوٰۃ ص ۴۳۴)

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لا یدخل الجنۃ احد فی
قلبہ مثقال حبۃ من کبر۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۴۱۲)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منبر پہ
تشریف فرما ہو کر فرمایا لوگو! تواضع
اور فروتنی اختیار کرو۔ میں نے حضورِ
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سُنا ہے
جو شخص اللہ کی رضامندی حاصل کرنے
کے لیے تواضع سے کام لے اللہ تعالیٰ
اس کے مرتبہ کو بلند کر دیتا ہے،
وہ اپنے آپ کو اپنی نگاہ میں حقیر و
ذلیل خیال کرتا ہے اور لوگوں کی
آنکھوں میں وہ بُزرگ و برتر ہوتا ہے۔
اور جو شخص تکبّر و غرور کرتا ہے اللہ تعالیٰ
اس کو پست کر دیتا ہے، پھر وہ لوگوں
کی نگاہ میں حقیر و ذلیل ہوتا ہے اور
اپنی نگاہ میں وہ اپنے آپ کو بڑا خیال
کرتا ہے یہاں تک کہ پھر وہ لوگوں کی
نگاہ میں کُتّے اور سُوَر سے بھی بدتر
ہو جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
وہ شخص جنّت میں داخل نہیں ہوگا جس
کے دِل میں رائی کے دانہ کے برابر
بھی تکبّر ہو۔

ربّنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد کلماتک وارضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم الجہاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ جہاد کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث من اصل الایمان الکف عن من قال لا إله إلا الله ولا تکفره بذنب ولا تخرجه من الإسلام بعمل والجهاد ماض منذ بعثنی الله الی ان یقاتل اٰخر امتی الدجّال لا یبطله جور جائر ولا عدل عادل والایمان بالاقدار۔

(سنن ابی داؤد ج ۱۔ ص ۳۴۳)

حضرت انس بن مالک رضؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین باتیں ایمان کی جڑ ہیں۔ ایک تو یہ کہ جو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہے اسکے قتل اور ایذا سے باز رہنا اور کیسا ہی وہ گناہ کرے اس کو کافر نہ بنانا اور اسلام سے خارج نہ کرنا اور جہاد جاری رہے گا جس دن سے اللہ تعالیٰ نے مجھے پیغمبر بنایا یہاں تک کہ میری آخری اُمت دجّال سے لڑے گی۔ جہاد باطل نہیں ہو سکتا کسی ظالم کے ظلم سے اور نہ عادل کے عدل سے، (یعنی مسلمان بادشاہ خواہ ظالم ہو یا عادل جہاد کے ساتھ درست ہے) اور تقدیر پر ایمان لانا درست ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۴۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم الحزن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ غم کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال ابوبکر رضی اللہ عنہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد شِبْتَ قال شیبتنی ھود و الواقعۃ و المرسلات وعم یتساءلون و اذا الشمس کوّرت۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۶۲)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ بوڑھے ہوگئے ہیں۔ آپ نے فرمایا مجھے سورۂ ہُود، سورۂ واقعہ، سورۂ مُرسلات، سورۂ عَمَّ یتساءلون اور سورۂ اِذا الشمس کُوِّرت نے بوڑھا کردیا ہے۔

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی اریٰ مالا ترون و اسمع مالا تسمعون اطّت السماء وحقّ لھا ان تاطّ مافیھا موضع اربع اصابع

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں وہ تم نہیں دیکھ رہے اور جو میں سُن رہا ہوں وہ تم نہیں سُن رہے۔ آسمان چیخنے کی آواز نکال رہا ہے اور اسکو لائق ہے کہ وہ چیخے۔ اس میں چار انگلی کے برابر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

الا و ملک واضع جبهته لله ساجدًا والله لو تعلمون ما اعلم لضحکتم قلیلا و لبکیتم کثیرًا وما تلذذتم بالنساء علی الفرش ولخرجتم الی الصعدات تجأرون الی الله لوددت انی کنت شجرة تعضد۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۵)

کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں فرشتے سجدے میں نہ ہوں۔ جو کچھ میں جانتا ہوں، اگر تم کو معلوم ہو جائے تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ اور اپنی بیویوں سے بستروں پر لذت حاصل نہ کرو اور تم جنگل کی طرف بھاگ جاؤ اور اللہ کے حضور گڑگڑا کر زاری کرو۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم میں چاہتا ہوں، کاش میں درخت ہوتا جو کاٹ دیا جاتا۔

عن ام العلاء الأنصاریة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم وما ادری و الله وانا رسول الله ما یفعل به قالت فوالله لا ازکی احدًا بعده۔

الحدیث

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۵۵۹)

حضرت ام العلاء انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور اللہ کی قسم میں نہیں جانتا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں، میرے ساتھ کیا معاملہ پیش آئیگا اور اس (عثمان بن مظعون) کے ساتھ کیا معاملہ پیش آئیگا۔ حضرت ام العلاء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ کی قسم میں نے اس کے بعد کسی کو بھی (گناہوں سے) پاک نہیں جانا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۴۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا داعی الحیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ حیاء کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ط اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِى النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ز" (سورۃ الاحزاب ۵۳)

عن انس رضی اللہ عنہ قال أنا اعلم الناس او من اعلم الناس بآية الحجاب تزوّج

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے ایمان والو! نبیؐ کے گھروں میں نہ حاضر ہو جب تک اذن نہ پاؤ مثلاً کھانے کے لیے بلائے جاؤ۔ نہ یوں کہ خود اس کے پکنے کی راہ تکو۔ ہاں جب بلائے جاؤ تو حاضر ہو اور جب کھا چکو تو متفرق ہو جاؤ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں دل بہلاؤ۔ بیشک اس سے نبیؐ کو ایذا ہوتی ہے پس وہ تم سے حیا کرتے ہیں۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں لوگوں سے زیادہ جاننے والا ہوں یا یہ فرمایا کہ میں لوگوں میں سے پردے کی آیت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

النّبی صلی اللہ علیہ وسلم زینب
ابنة جحش فذبح
شاة فدعا اصحابه
رضی اللہ عنہم فاکلوا و قعدوا
یتحدثون وجعل
النّبی صلی اللہ علیہ وسلم یخرج
ویدخل وهم قعود
ثمّ یخرج فیمکث
ماشاء الله و یرجع
وهم قعود و زینب
قاعدة فی ناحیة
البیت و جعل النّبی
صلی اللہ علیہ وسلم یستحیی
منهم أن یقول
لهم شیئا فنزلت
"یاایّها الذین اٰمنوا
لا تدخلوا بیوت
النّبی الا ان یؤذن
لکم الیٰ طعام غیر
نٰظرین اناه ولکن
اذا دعیتم فادخلوا،
الآیات الی قوله عزوجل

کو زیادہ جاننے والا ہوں۔ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب بنت
جحش رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو ولیمہ
میں ایک بکری ذبح کی اور اپنے صحابہ
کرام رضی اللہ عنہم کو دعوت دی تو
انہوں نے دعوت کھائی اور بیٹھ کر
آپس میں باتیں کرنا شروع کر دیں اور
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کبھی باہر
تشریف لے جاتے اور کبھی اندر تشریف
لاتے اور وہ ویسے ہی بیٹھے رہے۔ پھر
آپؐ باہر نکلے، پھر جتنی مدت اللہ
نے چاہا آپؐ ٹھہرے رہے پھر واپس
تشریف لائے اور وہ (صحابہؓ اسی
طرح) بیٹھے باتوں میں مصروف تھے
اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا گھر کے
کونے میں تشریف فرما تھیں اور حضورِ
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ان سے حیا فرما رہے
تھے کہ ان کو کچھ کہیں پس یہ آیت
اتری۔ اے ایمان والو! پیغمبرؐ کے
گھروں میں مت داخل ہو مگر یہ کہ
تم کو داخلے کی اجازت ملے۔ نہ یوں
کہ کھانے کے پکنے کا انتظار کرو لیکن

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العٰلمین ط

marfat.com

فاسألوهن من وراء حجاب قال فأمر رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم بحجاب مكانه فضرب.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲۳۱)

جب تم بلائے جاؤ تو آجاؤ، آخر آیت تک۔ یہاں تک کہ اللہ نے یہ فرمایا اگر تم نے ان سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگو۔ اس وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی جگہ پردے کا حکم دیا اور پردہ لگا دیا گیا۔

عن زيد بن طلحة بن ركانة رضی اللہ عنہ يرفعه إلى النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم لكل دين خلق وخلق الإسلام الحياء۔ (موطا الامام مالک ص ۷۰۵)

حضرت زید بن طلحہ بن رکانہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دین کا خلق ہوتا ہے اور اسلام کا خلق حیا ہے۔

عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال ما كان الفحش فی شئ قط الا شانه ولا كان الحياء فی شئ قط الا زانه۔ (سنن ابن ماجۃ ص ۳۰۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس چیز میں فحش آگیا اسے بدشکل کر دے گا اور جس چیز میں حیا آگیا اسے مزین کر دے گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم الذکر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ ذکر کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ۝ (سورة الدھر ۲۵)

و إشارة إلى قوله :

" وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝"

(سورة المزمل ۸)

عن عبد الله بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ یقول کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یکثر الذکر ویقل اللغو ویطیل الصلوٰۃ ویقصر الخطبة ولا یأنف ان یمشی مع الارملة والمسکین فیقضی له الحاجة - (سنن النسائی ج ۱ ص ۱۴۳)

اشارہ ہے اِس قول کی طرف:

" اور اپنے ربّ کا نام صبح وشام لیجئے۔"

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور اپنے ربّ کا نام یاد کرتے رہو اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجّہ رہو۔"

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ذکرِ الٰہی کثرت سے کرتے اور بے کار باتیں کم کرتے اور نماز کو لمبا کرتے اور خطبے کو چھوٹا کرتے اور بیواؤں، مسکینوں کے ساتھ چلنے میں اور ان کا کام کرنے میں نہیں شرماتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۴۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومعہ دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم الرضاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ رضائے الٰہی پر خوش رہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علمہ دعاء و أمرہ

ان یتاھد بہ أھلہ

کل یوم قال قل

کل یوم حین تصبح

لبیک اللھم لبیک

وسعدیک والخیر فی

یدیک و منک و بک

والیک اللھم ما

قلت من قول

أو نذرت من نذر

أو حلفت من حلف

فمشیتک بین یدیہ ما

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

نے اس کو ایک دُعا سکھائی اور اسے

حکم فرمایا کہ اسے اپنے اہل وعیال کو

روزانہ پڑھنے کی تاکید کرے۔ فرمایا ہر روز

جب تو صبح اُٹھے تو یہ کہہ: حاضر ہوں

اے اللہ حاضر ہوں اور تیری خدمت

گزاری کی سعادت کا آرزومند ہوں

اور بھلائی تو تیرے ہی ہاتھ میں ہے

اور تیری طرف سے ہی آتی ہے اور

تیرے ہی ساتھ ہے اور تیرے عذاب

سے پناہ تیرے ہی دامنِ رحمت میں

مل سکتی ہے۔ اے اللہ! میں نے جو

بات کہی یا جو نذر مانی یا جو قسم کھائی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

شئت کان و مالم تشأ لم یکن ولا حول ولا قوة الا بك إنك علی کل شئ قدیر اللھم وما صلّیت من صلاة فعلی من صلیت وما لعنت من لعنة فعلی من لعنت انك أنت ولی فی الدّنیا والآخرة توفنی مسلما وألحقنی بالصالحین أسئلك اللھم الرضا بعد القضاء و برد العیش بعد الممات ولذة نظر الی وجهك و شوقا الی لقائك من غیر ضراء مضرة ولا فتنة مضلة ۔ الحدیث

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۹۱)

اِس میں تیری ہی مشیت درکار ہے۔ جو کچھ تو چاہے گا ہوگا اور جو کچھ تُو نہ چاہے گا نہ ہوگا اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہیں ہے قوّت نیکی کی مگر تیری ہی مدد سے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ مَیں نے جو کچھ دعاءِ رحمت کی اسی کے لیے کی، جس پر تُو نے رحمت نازل کی اور مَیں نے جس پر بھی لعنت بھیجی اُسی پر بھیجی جس پر تُو نے لعنت کی۔ تُو ہی میرا دُنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔ مجھے اِسلام کی حالت میں موت دینا اور میرا حشر نشر صالحین کے ساتھ کرنا مانگتا ہوں مَیں تجھ سے اے اللہ تسلیم و رضا کی توفیق تیرے فیصلوں پر اور پُرآسائش زندگی موت کے بعد اور لذّتِ دیدار تیرے رُخ زیبا کی اور آتشِ شوق تیرے وصل کی جو حاصل ہو بغیر کسی ضرر رساں سختی اور بغیر کسی گمراہ کُن فتنے کے۔

ربّنا تقبّل منّا إنّك أنت السّمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العٰلمین ط

marfat.com

۴۵۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم الحزن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ تارکِ دُنیا رہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ام الدرداء رضی اللہ عنہا
قالت قلت لابی الدرداء مالک لا تطلب کما یطلب فلان فقال انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان امامکم عقبۃ کؤدا لا یجوزھا المثقلون فاحب ان اتخفف لتلک العقبۃ۔

(رواہ البیھقی فی شعب الایمان)

(مشکوٰۃ ص ۴۴۳/۴۴۴)

حضرت امّ الدرداء رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے کہ مَیں نے اپنے خاوند
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے
عرض کیا کہ تم کو کیا ہُوا؟ تم مال ومنصب
کو (حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے) طلب
نہیں کرتے جیسا کہ مانگتا ہے فلاں اور
فلاں۔ تو انہوں نے کہا کہ مَیں نے
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا۔
فرماتے تھے تمہارے آگے ایک دشوار گزار
گھاٹی ہے اس سے وُہ لوگ نہیں گزر
سکتے جو گراں بار ہیں۔ لہٰذا مَیں چاہتا
ہوں کہ اِس گھاٹی پر چڑھنے کے لیے
ہلکا رہوں (اور دولت ومنصب حاصل
کر کے گراں بار نہ بنوں۔)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ ﷺ دخل علیه عمر رضی اللہ عنہ وهو علی حصیر قد اثّر فی جنبه فقال یا نبی الله لو اتخذت فراشا أوثر من هذا فقال مالی و للدنیا ما مثلی ومثل الدنیا الا کراکب سار فی یوم صائف فاستظل تحت شجرة ساعة من نهار ثم راح و ترکها۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۳۰۱)

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ هل من احد یمشی علی الماء الا ابتلّت قدماه قالوا لا یا رسول اللہ قال کذلك صاحب الدنیا لا یسلم من الذنوب۔ (رواہ البیهقی فی شعب الایمان مشکوٰۃ ص ۴۴۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے ہاں (بالاخانہ میں) داخل ہوئے اور آپ ﷺ کھجور کی صف پر تشریف فرما تھے اور کھجور کے پتوں کے نشانات آپ ﷺ کی کروٹ پر موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ ﷺ اس سے بڑھیا بستر بنالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا میرا اور دنیا کا کیا تعلق ہے میری اور دنیا کی مثال تو ایک سوار کی سی ہے جو گرمی کے دن میں سفر کر رہا تھا، ایک گھڑی کے لیے کسی درخت کے سایہ میں بیٹھ گیا، پھر چلا گیا اور اس درخت کو چھوڑ گیا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کیا کوئی شخص پانی پر اس طرح چل سکتا ہے کہ اسکے پاؤں پانی سے تر نہ ہوں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ نہیں یا رسول اللہ! (اسکے پاؤں ضرور بھیگیں گے) آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہی حال دنیا دار کا ہے گناہوں سے محفوظ نہیں رہتا

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۵۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم سرور الشوق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ اپنے رب کی ملاقات کا شوق کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن قیس بن عباد رضی اللہ عنہ قال صلی عمار ابن یاسر رضی اللہ عنہ بالقوم صلوٰۃ اخفھا فکانھم انکروھا فقال اتممت الرکوع والسجود قالوا بلیٰ قال اما انی دعوت فیھا بدعاء کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدعو بہ اللھم بعلمک الغیب و قدرتک علی الخلق احینی ما علمت الحیوٰۃ خیرًا لی و توفنی

حضرت قیس بن عباد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہمیں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے نماز کی جماعت کرائی اور بہت ہلکی پھلکی نماز پڑھائی گویا کہ اُنہوں نے اسے ہلکا سمجھا اور اِس پر انہوں نے فرمایا کیا مَیں نے رکوع اور سجدہ پُورا نہیں کیا؟ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مَیں نے نماز میں ایک دُعا مانگی ہے جو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مانگا کرتے تھے (وُہ یہ ہے کہ) اے اللہ! مَیں آپ کے غیبی علم سے اور اپنی مخلوق پر قدرت کے طفیل آپ سے دُعا کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

إذا علمت الوفاة خيرًا لي و اسالك خشيتك في الغيب والشهادة وكلمة الإخلاص في الرضاء والغضب و اسالك نعيمًا لا ينفدُ و قرة عين لا تنقطعُ و اسالك الرّضاء بالقضآء و برد العيش بعد الموت ولذة النظر الى وجهك والشوق الى لقائِكَ واعوذبك من ضراء مضرّة و فتنة مضلّة اللهمّ زَيِّنَّا بزينة الايمان واجعلنا هداة مهتدين ۔

(سنن النسائی ج ۱ ۔ ص ۱۳۱)

رکھ جب تک تُو میری زندگی کو میرے لیے بہتر سمجھتا ہے اور مجھے اُسوقت موت دینا جب تُو میری وفات میرے لیے بہتر سمجھے اور مَیں غیب اور حاضر میں تجھ سے ڈرتے رہنے کا سوال کرتا ہوں اور رضامندی اور غصّے کی حالت میں سچّی بات کا سوال کرتا ہوں اور مَیں تجھ سے وہ نعمتیں مانگتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور تجھ سے آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا ہوں جو کبھی منقطع نہ ہو اور مَیں تجھ سے قضا پر رضا کا سوال کرتا ہوں اور مرنے کے بعد آرام دہ زندگی کا سوال کرتا ہوں اور تیرے چہرے کی طرف لذّتِ نظر کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں تکلیفوں کے نقصان سے اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے۔ اے اللہ ہمیں ایمان کی زینت عنایت فرما اور ہمیں ہدایت کرنیوالے ہدایت یافتہ بنا دے۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت كان رسول الله

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم وھو صحیح یقول انہ لم یقبض نبیٌّ قط حتی یری مقعدہ من الجنۃ ثم یخیّٰی او یخیّر فلما اشتکی وحضرہ القبض ورأسہ علی فخذ عائشۃ رضی اللہ عنہا غشی علیہ فلما افاق شخص بصرہٗ نحو سقف البیت ثم قال اللّٰھم فی الرفیق الاعلی فقلت اذا لا یجاورنا فعرفت انہ حدیثہ الذی کان یحدثنا وھو صحیح۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۶۳۸)

اپنی تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے کہ نبیؐ اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک کہ بہشت میں اس کو اس کی جگہ نہ دکھائی جائے، پھر اس کو اور زندگی ملتی ہے یا وہ اختیار دیا جاتا ہے اور جس وقت آپؐ بیمار ہوئے اور آپؐ کے وصال کا وقت آیا اس وقت آپؐ کا سر مبارک حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ران پر تھا۔ آپؐ پر غشی طاری ہوگئی جب کچھ افاقہ ہوا تو آپؐ نے گھر کی چھت کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا۔ پھر آپؐ نے یہ دُعا مانگی اے اللہ رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے۔ مَیں نے کہا کہ آپؐ ہمارے پاس نہیں رہیں گے، مَیں نے پہچان لیا کہ آپؐ کی یہ وہی بات ہے جو تندرستی میں ہمیں فرمایا کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

marfat.com

۴۵۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم الصبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ صبر کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ۔"

(سورة طٰهٰ ۱۳۰)

و إشارة إلى قوله :

" فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ "

(سورة الروم ۶۰)

و إشارة إلى قوله :

" فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ط"

(سورة الاحقاف ۳۵)

و إشارة إلى قوله :

" فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ○"

(سورة الدھر ۲۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" تو ان کی باتوں پر صبر کرو۔"

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" تو صبر کرو۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔"

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" تو آپ صبر کیجیے جیسا ہمت والے رسولوں (علیہم السلام) نے صبر کیا اور ان کے لیے جلدی نہ کرو۔"

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" تو اپنے رب کے حکم پر صابر رہو اور ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ سنو۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال تکلم رجل من الأنصار کلمة فیها موجدة علی النّبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم تقرنی نفسی ان اخبرت بها النّبی صلی اللہ علیہ وسلم فلو ددت انّی افتدیت منها بکل أهل و مال فقال قد أذوا موسیٰ علیہ السلام أکثر من ذٰلك فصبر ثمّ اخبر أن نبیّا کذبه قومه و شجوه حین جاء هم بأمر اللہ فقال وهو یمسح الدّم عن وجهه اللّهمّ اغفر لقومی فانهم لا یعلمون۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۴۵۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری نے کوئی ایسی بات کہی جس میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کا سبب تھا۔ میرے نفس نے اس کو برداشت نہ کیا۔ میں نے اس کی اطلاع حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دی۔ اب میں یہ چاہتا ہوں کہ اس اطلاع کے بدلے میں اپنا مال اور اہل کو قربان کر دیتا لیکن آپ کو اطلاع نہ دیتا تو اس پر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی قوم نے تو اس سے بھی زیادہ تکلیف دی تھی لیکن انہوں نے صبر فرمایا۔ پھر آپ نے خبر دی کہ ایک نبیؑ کو اس کی قوم نے جھٹلا دیا اور جب وہ ان کے پاس اللہ کا حکم لے کر آئے تو انھوں نے اس کے سر کو کچل دیا تو اس نبی علیہ السلام نے اپنے چہرے سے خون پونچھتے ہوئے دعا کی کہ اے اللہ! میری قوم کو معاف کر وہ جانتے نہیں ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصلہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم الصدق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ سچ بولنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۝"

(سورۃ بنی اسرائیل ۸۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور یوں کہیے کہ اے میرے ربّ مجھے صِدق کے ساتھ داخل فرما اور مجھے صِدق کے ساتھ باہر لا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔"

عن زید بن وھب رضی اللہ عنہ قال قال عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ حدثنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو الصادق المصدوق.

الحدیث - (سنن ابن ماجۃ ص ۸)

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہمیں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جو سچ بولنے والے ہیں اور سچے مانے گئے ہیں، بیان فرمایا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

حرز لدعی

۴۵۸

سیدنا دعاء عائشة رضی اللہ عنہا

ہمارے سردار ہمیشہ اپنے رب کی اطاعت کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
ان النبی ﷺ کان یقول
فی دعائہ رب اعنی ولا
تعن علی وانصرنی ولا تنصر
علی وامکرلی ولا تمکر علی
واھدنی و یسّر الھدٰی لی
وانصرنی علی من بغی علی
رب اجعلنی لک شکاراً لک
ذکاراً لک رھاباً لک مطیعاً
الیک مخبتاً الیک اوّاھا
منیبا رب تقبل توبتی
و اغسل حوبتی۔

(الحدیث)

سنن ابن ماجۃ ص۲۷۲/۲

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت
ہے کہ حضور اقدس ﷺ اپنی دعا میں
یہ فرمایا کرتے تھے۔ اے میرے رب میری
اعانت فرما، میرے خلاف کسی کی مدد
نہ کر، مجھے فتح عطا فرما مجھ پر کسی کو فتح نہ
دے، میرے حق میں تدبیر کر، مجھ پر کسی کا داؤ
نہ چلے اور مجھے ہدایت فرما اور میرے لیے
ہدایت کو آسان فرما اور جو مجھ پر زیادتی کرے
اس پر میری امداد فرما اے میرے رب مجھے
اپنا بہت شکر کرنے والا بنا دے اور بہت
ذکر کرنے والا بنا دے، ڈرنے والا، مطیع فرمانبردار،
تیرے ہی آگے جھکنے والا، گڑگڑانے والا،
رجوع کرنے والا بنا دے اے میرے رب میری
توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو دے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد وحقیقت ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم الطیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ خوشبو سے مہکنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال صلّیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ الاولی ثمّ خرج الی اھلہ وخرجت معہ فاستقبلہ ولدان فجعل یمسح خدّی احدھم واحدا واحدا قال واما انا فمسح خدّی قال فوجدت لیدہ بردًا او ریحا کانّما اُخرجھا من جونۃ عطار۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۲۵۶)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھنے کے بعد مسجد سے اپنے گھر کو نکلے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آگے سے بچے ملے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے رخساروں کو ایک ایک کر کے چھوتے تھے یا یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے رخسار کو بھی پیار کیا۔ میں نے آپؐ کے ہاتھ کی ٹھنڈک یا خوشبو پائی گویا کہ وہ ہاتھ عطّار کی کُپّی سے نکلا ہوا تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۶۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم العمل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ عمل کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سلمۃ رضی اللہ عنہ ان عائشۃ رضی اللہ عنہا حدثتہ قالت لم یکن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصوم شھرا اکثر من شعبان فانہ کان یصوم شعبان کلہ وکان یقول خذوا من العمل ما تطیقون فإن اللہ لا یمل حتی تملوا واحب الصلوٰۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما دیم علیہ وان قلت وکان اذا صلی صلوٰۃ دوام علیھا۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۲۶۴)

حضرت ابو سلمہ رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شعبان سے زیادہ کسی مہینہ میں روزے نہیں رکھتے تھے آپ شعبان کے پورے روزے رکھتے تھے اور فرماتے اپنی طاقت کے مطابق عمل کرو۔ اللہ تعالیٰ (ثواب دینے میں) نہیں اکتاتا جب تک کہ تم نہ اکتا جاؤ اور سب سے محبوب نماز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک وہ تھی جو ہمیشہ پڑھی جا سکے چاہے مختصر ہی ہو اور جب آپ کوئی نماز پڑھتے تو روز پڑھا کرتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دائم الفکر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہمیشہ سوچ (مراقبہ) میں رہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ھند بن ابی ھالۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ ﷺ دائم الفکر

(نسیم الریاض ج۲۔ ص۱۷۵)

حضرت ھند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ ہمیشہ سوچ میں رہتے تھے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ امرنی ربی بتسع خشیۃ اللہ فی السر والعلانیۃ و کلمۃ العدل فی الغضب والرضاء والقصد فی الفقر والغنیٰ وان اصل من قطعنی واعطی من حرمنی و

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ مجھے میرے رب نے نو چیزوں کا حکم دیا ہے (۱) اللہ کا ڈر پوشیدگی اور ظاہر میں (۲) انصاف کی بات کہنا غصہ اور خوشی میں (۳) درمیانہ روی غریبی میں اور امیری میں (۴) اور یہ کہ میں رشتہ جوڑوں اس سے جو مجھ سے رشتہ قطع کرے (۵) اور جو مجھے محروم رکھے اس کو دوں (۶) جو مجھ پر ظلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اعفو عمن ظلمنی وان یکون صمتی فکرًا ونطقی ذکرًا ونظری عبرة وامری بالعرف وقیل بالمعروف۔

(رواہ رزین مشکوٰۃ ص ۴۵۸)

کرے اس کو معاف کردوں۔ (۷) اور یہ کہ میری چپ سوچ ہو۔ (۸) اور میرا بولنا ذکر ہو (۹) اور میرا دیکھنا عبرت ہو اور میں لوگوں کو نیکی کی تلقین کروں۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ ﷺ لاتکثر الکلام بغیر ذکر اللہ فان کثرة الکلام بغیر ذکر اللہ قسوة للقلب وان ابعد الناس من اللہ القلب القاسی۔

(لاحمد شاکر۔ جامع الترمذی ج ۲ ص ۶۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا کسی کلام کی کثرت نہ کرو کیونکہ زیادہ باتیں جن میں ذکر اللہ نہ ہو دل کو سخت کردیتی ہیں اور سخت دل والا اللہ سے بہت دور ہو جاتا ہے۔

عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال مقام الرجل بالصمت افضل من عبادة ستین سنة۔

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان۔ مشکوٰۃ ص ۴۱۴)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ انسان کا خاموش رہنا اور خاموشی پر ثابت قدم رہنا ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الداعی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دعوت دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ قال جاءت ملائکۃ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو نائم فقال بعضھم إنہ نائم وقال بعضھم ان العین نائمۃ والقلب یقظان فقالوا ان لصاحبکم ھذا مثلا فاضربوا لہ مثلا فقال بعضھم إنہ نائم وقال بعضھم ان العین نائمۃ و القلب یقظان فقالوا مثلہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرشتوں کی ایک جماعت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئی جبکہ آپ سو رہے تھے چنانچہ ان میں سے بعض نے کہا آپ سوتے ہیں (بیان سے کیا فائدہ) ان میں سے بعض نے کہا بیشک آنکھیں تو سو رہی ہیں لیکن دل جاگتا ہے۔ پھر وہ کہنے لگے تمہارے ان (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم) کی ایک مثال ہے وہ مثال تو بیان کرو بعض فرشتوں نے کہا یہ تو سوتے ہیں بعض نے کہا کہ آنکھیں سوتی ہیں مگر قلب جاگتا ہے، پھر وہ کہنے لگے ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے مکان بنایا اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

كمثل رجل بنى
دارًا وجعل فيها مادبة
وبعث داعيًا فمن
اجاب الداعى دخل
الدار و اكل من
المادبة ومن لم
يجب الداعى لم يدخل
الدار ولم يأكل من
المادبة فقالوا اولوها
له يفقهها فقال بعضهم
إنه نائم وقال بعضهم
ان العين نائمة
والقلب يقظان فقالوا
الدار الجنة والداعى
محمد صلى الله عليه وسلم فمن
اطاع محمدًا صلى الله عليه وسلم
فقد اطاع الله
ومن عصى محمدًا
صلى الله عليه وسلم فقد عصى
الله و محمد صلى الله عليه وسلم
فرق بين الناس۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۱۰۸۱)

(لوگوں کو کھانا کھلانے کیلئے) دستر خوان
چُنا اور پھر لوگوں کو بلانے کیلئے آدمی کو
بھیجا پس جس شخص نے اس بلانے والے
کی بات کو مان لیا وہ گھر میں داخل ہو
گیا اور دستر خوان سے کھانا کھالیا اور
جس نے نہ مانا وہ نہ تو گھر میں داخل ہوا
اور نہ دستر خوان سے کھانا کھایا: فرشتوں
نے یہ مثال سُن کر اسکی تاویل بیان کی،
تاکہ یہ شخص اِسکو سمجھ لے اور بعض کہنے لگے
یہ تو سوتے ہیں بعض نے کہا آنکھ سوتی ہے
مگر دل جاگتا ہے۔ پھر انہوں نے اس مثال
کی توضیح اِس طرح بیان کی کہ وُہ مکان
جنّت ہے اور اس کی طرف بلانے والے
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جس نے
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت
کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور
جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کی نافرمانی کی اس نے اللہ تعالےٰ کی
نافرمانی کی۔ جنابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لوگوں کے درمیان فرق کرنے والے
ہیں (یعنی کون ان میں کافر ہے اور
کون مومن)

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سید نا الداعی الی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی طرف دعوت دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ط اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ "

(سورۃ الاحقاف ۳۱ و ۳۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اے قوم! تم اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے گناہ معاف کر دیگا، اور تم کو دردناک عذاب سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص اللہ کی طرف پکارنے والے کا کہنا نہ مانے گا تو وہ زمین میں ہرا نہیں سکتا اور اللہ کے سوا اور کوئی اسکا حامی بھی نہ ہوگا، ایسے لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔"

و إشارة الى قوله ،

" وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ○ "

(سورۃ الاحزاب ۴۶)

اور اشارہ ہے اِس قول کی طرف :

" اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۶۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الداعی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — باطل کا سر کچلنے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ فَإِذَا هُوَ زَاهِقٌ ط " (سورة الانبياء ١٨)

" يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط " (سورة التحريم ٩)

" فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ○ " (سورة الفرقان ٥٢) واغلظ عليهم اى شدد عليهم فى الدعوة واستعمل الخشونة فى امرهم بالشرائع. قال الحسن اى جاهدهم باقامة الحدود عليهم.

فتح القدير ج ٥ ص ٢٤٨،

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بلکہ ہم حق بات کو باطل پر پھینک مارتے ہیں۔ سو حق اس کا بھیجا نکال دیتا ہے سو وہ دفعتاً جاتا رہتا ہے۔"

"اے نبیؐ! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے، اور ان پر سختی کیجیے۔"

"سو آپؐ کافروں کی خوشی کا کام نہ کیجیے اور قرآن سے انکا زبردست مقابلہ کیجیے"

یعنی دعوت میں ان پر سختی کر اور شریعت کے کاموں میں ان پر سختی سے کام لو۔ حسن بصریؒ کہتے ہیں یعنی ان پر حدیں جاری کرنے میں جہاد کرو۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلقت وعلی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الدانی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے نزدیک پہنچنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۝"

(سورۃ النجم ۸)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی قولہ ثم دنا فتدلی قال ھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنا فتدلی الی ربہ عزوجل.

(اخرجہ ابن ابی حاتم و الطبرانی و ابن مردویہ. الدر المنثور ج ۶. ص ۱۲۳)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی قولہ "فکان قاب قوسین" قال کان دنوہ قدر قوسین و لفظ عبد

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پھر وہ نزدیک آیا، پھر اور نزدیک آیا۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "ثم دنا فتدلی، پھر نزدیک ہوا پس لٹک گیا" میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں پھر آپ اپنے رب کی طرف لٹک گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما "فکان قاب قوسین" کے بارے میں فرماتے ہیں: پس ہوئے وہ برابر مقدار دو قوسوں کے۔ اور حضرت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ابن حمیدؒ قال کان بینه و بینه مقدار قوسین۔

(اخرجه عبد بن حمید و ابن المنذر و ابن ابی حاتم و ابن مردویه۔ الدر المنثور ج ۶ ص ۱۲۳)

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال لما اُسْرِیَ بالنّبی صلی اللہ علیہ وسلم اقترب من ربّه فکان قاب قوسین او ادنی قال الم ترالی القوس ما اقربها من الوتر۔

(اخرجه ابن المنذر و ابن مردویه الدر المنثور ج ۶ ص ۱۲۳)

عن ابن عباس و الحسن و محمد بن کعب و جعفر بن محمد و غیرهم رضی اللہ عنہم انه دنو من النبی صلی اللہ علیہ وسلم الی ربه تعالیٰ۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۱۔ ص ۳۴۹)

عبد بن حمید رضی اللہ عنہ کی روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ آپؐ کے اور اللہ کے درمیان دو قوسوں کی مقدار کی دُوری رہ گئی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کرائی گئی تو آپؐ اپنے ربّ کے اتنے نزدیک ہو گئے جتنی دو کمانوں کی دُوری ہو بلکہ اس سے بھی نزدیک۔ پھر حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تم نے دو کمانوں کے درمیان تندی کو نہیں دیکھا۔

حضرت عبداللہ بن عباس اور حسن بصری اور محمدؒ بن کعب اور جعفر بن محمدؒ وغیرہم رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ اس آیت سے مراد حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے ربّ کے نزدیک ہونا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک وملء ارضک وسمائک وبمنتہی رضاک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دعوۃ ابراہیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ط"

(سورة البقرة ۱۲۹)

اشارہ ہے اِس قول کی طرف :

"اے ہمارے پروردگار اور اُس جماعت کے اندر ان ہی میں سے ایک ایسا پیغمبر بھی مقرر کیجئے جو ان لوگوں کو آپ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیا کرے اور ان کو پاک کر دیں۔"

عن العرباض بن ساریۃ رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال انی عند اللہ مکتوب خاتم النبیین وان آدم لمنجدل فی طینتہ وساخبرکم

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ کے ہاں خاتم النبیین اس وقت لکھا گیا ہوں۔ جب حضرت آدم علیہ السلام ابھی مٹی میں گوندھے گئے تھے اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

باول امری دعوة ابراهیم علیہ السلام و بشارة عیسیٰ علیہ السلام و رؤیا امی الّتی رأت حین وضعتنی وقد خرج لها نورٌ اضاء لها منه قصور الشام۔

(رواه فی شرح السنّة۔ مشکوٰة المصابیح ص ۵۱۳)

میں تمھیں بتاؤں میرا پہلا (یعنی میری نبوّت کا پہلا) اظہار حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا تھی اور پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت۔ اور میری والدہ کا خواب، جب میری پیدائش ہوئی، ان سے ایک نور نکلا، جس سے شام کے سارے محل روشن ہوگئے۔

قد اجاب الله لإبراهیم علیہ السلام هذه الدعوة فبعث فی ذریته (رسولا منهم) وهو محمّد صلی اللہ علیہ وسلم وقد اخبر عن نفسه بانه دعوة ابراهیم علیہ السلام۔

(فتح القدیر ج ۱۔ ص ۱۲۴)

اور اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دُعا قبول فرمائی اور آپ کی اولاد میں سے سب سے بڑا رسُول مبعُوث فرمایا اور اس سے مراد حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکات ہے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا کہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وحقوق وفی سبیلک وبمرضاتک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دعوۃ خلیل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار توحید کے داعی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله،

" فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ "

(سورة محمد ۱۹)

ای صاحب قول لا إله إلا الله او الاعلام سمی به لانه اعلم الناس ای دلهم علی طریق الهدایة۔

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۹)

عن القاسمؓ قال امر رسول الله ﷺ ان یصدع بماجاء من عندالله وان ینادی الناس بامرہ وان یدعوھم الی الله۔ (طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۱۹۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" تو آپؐ اس کا یقین رکھیے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔"

یعنی حضورِ اقدس ﷺ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا اعلان کرنے آئے تھے یہ اسم گرامی آپؐ کا اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ آپؐ نے لوگوں کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔

حضرت قاسمؓ کا بیان ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ کو حکم ہوا کہ آپؐ وہ کام کر گزریں جس کا آپؐ کو اللہ کی طرف سے حکم ہوا ہے اور یہ کہ لوگوں کو اللہ کے حکم کی منادی کریں اور یہ کہ انکو اللہ کی دعوت دیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۷۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دعوۃ النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پیغمبروں کی دعا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ
مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتَابٍ
وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ
وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ط قَالَ
ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ
عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ط
قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ط
قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ
اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ○"

(سورۃ آل عمران ۸۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف

"اور جس وقت اللہ نے عہد لیا
پیغمبروں سے البتہ کہ جو کچھ میں تم
کو کتاب اور حکمت سے دوں
اور پھر تمہارے پاس کوئی اور پیغمبر
علیہ السلام لائے جو مصدق ہو اس کا
جو تمہارے پاس ہے۔ تم ضرور
اس پیغمبر علیہ السلام پر ایمان بھی
لانا اور اس کی طرف داری بھی کرنا
فرمایا کہ آیا تم نے اقرار
کیا اور اس پر میرا عہد (اور
حکم) قبول کیا۔ وہ بولے ہم نے اقرار
کیا۔ ارشاد فرمایا پس تو گواہ رہنا
اور میں (بھی) تمہارے ساتھ شاہدوں میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

سے ہوں۔"

قال موسیٰ علیہ السلام یارب فاجعلنی من أمّة أحمد ﷺ فاعطی عند ذٰلک خصلتین، فقال یا موسیٰ انی اصطفیتك علی النّاس برسالاتی وبکلامی فخذ ما أتیتك وکن من الشاکرین قال قد رضیت یارب۔

(دلائل النبوۃ ابونعیم اصفہانی ص ۱۴)

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے میرے رب مجھے احمد ﷺ کی اُمت میں سے کردے تو اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دو انعام ملے۔ اللہ نے فرمایا اے موسیٰ! مَیں نے اپنی رسالت اور کلام کے لیے تجھے لوگوں پر پسند فرمایا پس جو کچھ مَیں نے تجھے دیا ہے وُہ قبول کر اور شکر گزاروں میں سے ہو جا۔ مُوسےٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے ربّ مَیں راضی ہو گیا ہوں۔

عن خالد بن معدان رضی اللہ عنہ عن اصحاب رسول اللہ ﷺ انھم قالوا یا رسول اللہ (ﷺ) اخبرنا عن نفسك قال دعوۃ ابی ابراھیمؑ وبشری عیسیٰؑ و رأت امی حین حملت بی کأنہ خرج منھا نور اضاءت لہ قصور بصریٰ من ارض الشام، وھذا اسناد جید۔

(رواہ محمد بن اسحٰق فی المغازی۔ تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۳۶)

حضرت خالد بن معدان رضؓ، صحابہ کرام رضؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ ﷺ! ہمیں اپنے نفس مبارک سے خبر دیں۔ آپؐ نے فرمایا مَیں اپنے ابا جان حضرت ابراہیمؑ کی دُعا اور حضرت عیسیٰؑ کی بشارت ہوں اور میری والدہ ماجدہؓ نے حمل کی حالت میں خواب دیکھا تھا گویا کہ ان سے ایک روشنی نکلی جس سے شام کے بصریٰ شہر کے محل روشن ہو گئے۔ اِس حدیث کی سند مضبوط ہے

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۴۷۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دقیق المسربۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سینہ پر باریک بالوں کی دھاری والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

خیط الشعر الذی
بین الصدر والسرۃ۔

(شرح الشفاء لملا علی قاری ج ۱ ص ۳۳۳)

عن الحسن بن علی
ابن ابی طالب رضی اللہ عنہما قال
سالت خالی ھند بن
ابی ھالۃ التمیمیؓ وکان
وصافاً عن حلیۃ النبی
صلی اللہ علیہ وسلم انی اشتھی
ان تصف لی منھا شیئاً
اتعلق بہ فقال کان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
دقیق المسربۃ۔ انور
المتجرد موصول مابین

بالوں کی باریک دھاری جو کہ
سینے سے لیکر ناف تک ہوتی ہے

حضرت حسن بن علی بن ابو طالب
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے
اپنے ماموں جان حضرت ہند بن
ابو ہالہ تمیمی رضی اللہ عنہ سے حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک دریافت کیا
وہ خوب حلیہ مبارک بیان کرتے تھے
میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ
مجھے حلیہ مبارک بیان فرمادیں تاکہ
میں یاد کرلوں تو انہوں نے بیان کیا
کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سینہ
مبارک پر ہنسلی سے لے کر ناف مبارک

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اللبة والسرة بشعر يجرى كالخط عارى الثديين والبطن۔

(رواه ابونعيم الاصفهانی۔ دلائل النبوۃ ج ص ۲۲۷)

تک باریک بالوں کی لکیر تھی جیسے خط کی لکیر ہو لیکن آپ کے پستانوں اور شکم مبارک پر بال نہ تھے۔

ذو مسربۃ بفتح میم و سکون سین مہملہ و ضم را در حدیث ابن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ دقیق المسربۃ و تفسیر کردہ اند مسربہ را بموہای کہ از فوق سینہ تا ناف بود و باریک بود و لہذا تعبیر از ان بخیط کہ بمعنی رشتہ است و بقضیب کہ بمعنی شاخ کردہ اند و فی الصحاح مسربہ بضم را موہای ریزہ میان سینہ و ناف و ظاہرا اشتقاق از سریت بمعنی راہ و بر صدر بطن شریف غیر ازین موئے نبود۔

(مدارج النبوۃ۔ ج ۱ ص ۳۰)

مَسْرُبَۃ کو حضرت ابن ابو ہالہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں دقیق المسربۃ اور لغویوں نے مسربۃ کی تفسیر یوں کی ہے کہ وہ بال جو سینے پر ہوں اور ناف تک جائیں اور باریک دھاری والے ہوں لہٰذا اس کو خیط کے ساتھ بھی تعبیر کیا ہے جس کا معنیٰ دھاگا ہے اور قضیب کے ساتھ بھی تعبیر کیا ہے جس کا معنیٰ ٹہنی ہے اور صراح میں مسربۃ با کے ضم کے ساتھ کا معنیٰ تھوڑے بال جو سینے سے لے کر ناف تک ہوں اور ظاہری طور پر اس کا مادہ سر ہے جس کا معنیٰ راہ ہے اور آپ ﷺ کے شکم مبارک پر یہ بال نہ تھے۔

شعر مستطيل من الصدر الى السرة فهو خط من الشعر۔ (نسیم الریاض ج ۱ ص ۳۳۳)

آپ ﷺ کے موئے مبارک لمبائی میں سینہ مبارک سے ناف مبارک تک لمبی لکیر کی شکل میں تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

۴۷۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الدلیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — راہنما — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

حدثنا الحسن رضی اللہ عنہ قال لما خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و ابو بکر رضی اللہ عنہ من الغار لم یستقبلھما احد یعرف ابابکر رضی اللہ عنہ الا قال لہ من ھذا معک یا ابابکر؟ فیقول ھذا دلیل، یدلنی الطریق وصدق واللہ ابوبکر (رضی اللہ عنہ)

(کتاب الاذکیاء، لابن الجوزی ص ۱۳/۱۴)

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ غارِ ثور سے نکل کر مدینہ منورہ کو روانہ ہوئے تو ہر وہ شخص جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پہچانتا تھا وہ پوچھتا کہ اے ابوبکرؓ! آپکے ساتھ جو شخص ہے وہ کون ہے؟ تو اس کے جواب میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے کہ یہ میرا راہنما ہے جو مجھے راستہ بتاتا ہے اور اللہ کی قسم ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سچ کہا۔

نوٹ: لوگ سمجھتے کہ سفر کا راستہ بتانے والا ہے مگر حضرت ابوبکرؓ کی غرض یہ تھی کہ یہ اللہ کے راستہ کے رہنما ہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۷۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وزنۃ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سید نا ابو الخیرات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بھلائیوں کی دعوت دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله،

"يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○" (سورة الصف ۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی سوداگری بتاؤں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچالے۔"

و إشارة الى قوله،

"تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○" (سورة الصف ۱۱)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"تم لوگ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہت ہی بہتر ہے اگر تم کچھ سمجھ رکھتے ہو۔"

واشارة إلى قوله:

"هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ" (سورة سبا ۷)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"کیا ہم تم کو ایک آدمی ایسا بتلائیں جو تم کو خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ ان اعرابياً اتى النّبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال دلنی على عمل اذا عملته دخلت الجنة قال تعبد الله ولا تشرك به شيئا و تقيم الصّلوٰة المكتوبة و تؤدی الزكوٰة المفروضة و تصوم رمضان قال والذی نفسی بيده لا ازيد على هذا فلما ولى قال النّبی صلی اللہ علیہ وسلم من سره ان ينظر الى رجل من اهل الجنّة فلينظر الى هذا۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۸۷)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے ایسے عمل سے آگاہ کیجئے کہ جب میں اس پر عمل کرلوں تو جنّت میں داخل ہو جاؤں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اللہ کی بندگی کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور فرض نماز قائم کر فرض زکوٰۃ ادا کر اور رمضان کے روزے رکھ۔ اس دیہاتی نے کہا کہ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں اس سے زیادہ کچھ نہ کروں گا۔ پھر جب وہ لوٹا تو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو خواہش ہو کہ وہ جنتی آدمی کو دیکھے تو وہ اِسکو دیکھ لے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا دھتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار • نرم خو • درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

بمثناہ فوقیۃ بوزن جعفر السھل الخلق والحسن الخلق۔ (شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۹)

اوپر دو نقطے، جعفر کے وزن پر نرم خصلت اور خوبصورت۔

ولکن ذکرہ صاحب القاموس فی الدھثم بمثلثۃ فوقیۃ کجعفر الشدید من الابل والرجل السھل الخلق والارض السھلۃ کالدھثمۃ۔

(القاموس ج ۴ ص ۱۱۵)

لیکن صاحبِ قاموس نے بجائے دھتم کے دھثم ث کیساتھ بیان کیا ہے اوپر تین نقطے۔ جعفر کے وزن پر اونٹوں میں قوی، نرم خو انسان اور نرم زمین کے معنوں میں آتا ہے۔

عن عمرۃ رضی اللہ عنہا قالت قلت لعائشۃ رضی اللہ عنہا کیف کان رسول اللہ ﷺ فی اھلہ قالت کان الین الناس واکرم الناس وکان ضحاکا بساما۔

(رواہ ابن عساکر۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۴۲)

حضرت عمرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ حضورِ اقدس ﷺ گھر میں کیسے رہتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ آپ بڑے ہی نرم خو اور لوگوں سے بزرگ تھے اور آپ ہنس مکھ اور ہشاش بشاش رہتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۸۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الدھین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تیل میں بھیگی زلفوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما لما توفی عبد المطلب قبض ابوطالب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الیہ فکان یکون معہ وکان ابوطالب لا مال لہ وکان یحبہ حبا شدیدا لا یحبہ ولدہ وکان لاینام الا الی جنبہ ویخرج فیخرج معہ وصب بہ ابوطالب صبابۃ لم یصب مثلھا بشیء قط وکان یخصہ بالطعام وکان اذا اکل عیال ابی طالب

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب وفات پاگئے تو آپ کے چچا ابوطالب نے آپ کو لے لیا۔ آپ ان کے ساتھ رہتے تھے اور ابوطالب ایک غریب آدمی تھے لیکن آپ کے ساتھ وہ بہت پیار کرتے تھے کہ اپنے بچوں کے ساتھ نہ کرتے۔ آپ کو اپنے ساتھ سلاتے۔ جب وہ باہر نکلتے تو آپ کو لے کر نکلتے اور ابوطالب پر آپ کی محبت اتنی غالب آئی جس کی مثال ملنی مشکل ہے اور وہ آپ کو خاص کھانا کھلاتے اور جب

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

جمیعًا او فرادی لم یشبعوا و اذا اکل معهم رسول الله ﷺ شبعوا فکان اذا اراد ان یغذیهم قال کما انتم حتی یحضر ابنی فیأتی رسول الله ﷺ فیأکل معهم فکانوا یفضلون من طعامهم و ان لم یکن معهم لم یشبعوا فیقول ابوطالب انک لمبارک وکان الصبیان یصبحون رمصًا شعثا و یصبح رسول الله ﷺ دهینًا کحیلًا۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۱۱۹، ۱۲۰)

ابوطالب کے بچے اکٹھے کھاتے یا الگ الگ تو وہ سیر نہ ہوتے اور جب ان کے ساتھ حضورِ اکرم ﷺ کھاتے تو سیر ہو جاتے۔ ابوطالب جب ان کو کھانا کھلانے کا ارادہ کرتے تو انہیں کہتے کہ ٹھہرے رہو حتّٰی کہ میرا بیٹا آجائے۔ پھر حضورِ اکرم ﷺ تشریف لاتے اور ان کے ساتھ مل کر کھانا تناول فرماتے تو کھانا بچ رہتا اور جب آپؐ ان کے ساتھ کھانا نہ کھاتے تو وہ سیر نہ ہوتے تو ابوطالب کہتے کہ آپؐ تو بابرکت ہیں اور (انکے) بچے جب صبح سو کر اٹھتے تو ان کی آنکھوں میں میل وغیرہ ہوتی اور بال پراگندہ ہوتے اور جب صبح کو حضورِ اقدس ﷺ بیدار ہوتے تو آپؐ کے بال تیل والے ہوتے اور آپؐ کی آنکھیں سُرمیلی ہوتیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الذاکر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ذکر کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

" وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً ط " (سورۃ الاعراف ۲۰۵)

" وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ ۔" (سورۃ الکھف ۲۴)

" وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ○"

(سورۃ المزمل ۸)

" وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○" (سورہ الدھر ۲۵)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدعو اللھم اجعلنی لک شاکرا ذاکرا لک۔

الحدیث۔ (سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۱۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور اپنے ربّ کو اپنے جی میں عاجزی سے اور خوف کیساتھ یاد کیا کرو۔"

"اور جب آپ بھول جاویں تو اپنے ربّ کا ذکر کیا کیجئے۔"

"اور اپنے ربّ کا نام یاد کرتے رہو اور سب سے قطع کر کے اسی کی طرف متوجّہ رہو۔"

"اور اپنے ربّ کا صبح اور شام نام لیا کیجئے۔"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیا کرتے تھے اے اللہ مجھے اپنا شکرگزار بنالے، مجھے اپنا ذاکر بنالے"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا الذخر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار (رحمتوں کے) ذخیرہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

بضم الذال وسکون الخاء المعجمة الذخیرة یقال ذخرت الشئ اذخره اذا اعددته للعقبی۔ (سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۶۷)

ذال کا ضمہ خ معجمہ ساکن، ذخیرہ کہا جاتا ہے۔ ذخرت الشئ مجرد سے اذخرہ باب افعال مزید فیہ سے جب تو کسی چیز کو آخرت کیلئے تیار کرے

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت اجتمع نساء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عنده لم یغادر منهن امراة فجاءت فاطمة رضی اللہ عنہا تمشی لا تخطی مشیتها مشیة ابیها فقال مرحبا بابنتی فاقعدها عن یمینه او شماله ثم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات آپ کے پاس جمع تھیں ان میں سے کوئی بھی پیچھے نہ رہی۔ پھر حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا تشریف لائیں۔ انکی چال حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ تھی آپ نے اپنی بیٹی کو مرحبا فرمایا اور ان کو اپنی دائیں یا بائیں طرف بٹھایا پھر ان سے کوئی خفیہ بات کی جس پر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

سارّها بشئ فبكت
ثم سارّها فضحكت
فقلت لما خصك
رسول الله صلى الله عليه وسلم
بالسرار وانت تبكين
فلمّا ان قامت
قلت اخبرني ما سارك
فقالت ما كنت
لأفشي سر رسول الله
صلى الله عليه وسلم فلما توفي
قلت لها أسئلك
لما لي عليك من
الحق لما اخبرتيني
قالت اما الآن
فنعم قالت سارني
في الاوّل قال لي
ان جبريل عليه السلام كان
يعارضني في القرآن
كل سنة مرة و
قد عارضني في
هذا العام مرتين
ولا اري ذلك

وُہ رو پڑیں۔ پھر ان سے کچھ آہستگی سے
فرمایا وہ ہنس پڑیں۔ حضرت عائشہ
صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ
مَیں نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا
سے پوچھا تجھ سے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے جو پوشیدگی میں بات کی ہے جس کو
سُن کر تو رو پڑی وہ بات کوئی خاص
تھی؟ اور جب حضرت فاطمۃ الزہرا
رضی اللہ عنہا اٹھ کھڑی ہوئیں تو مَیں نے
ان سے کہا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے کیا پوشیدہ بات کی تھی تو اس پر
حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا بولیں
کہ مَیں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے بھید
ظاہر نہیں کروں گی۔ جب حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کو پیارے ہو گئے تو پھر
مَیں نے حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا
سے کہا کہ مَیں آپ کو اپنے حق کا واسطہ
دے کر سوال کرتی ہوں کہ آپ مجھے
وہ بات بتائیں، اِس پر حضرت فاطمہ
رضی اللہ عنہا بولیں ہاں اب بتلاؤں گی۔
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے
پہلی دفعہ جو پوشیدہ گفتگو کی وُہ یہ تھی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الا لاقتراب اجلی فاتقی الله واصبری فنعم السلف انا لك فبكيت ثم سارني فقال اما ترضيني ان تكوني سيدة نساء المؤمنين او سيدة نساء هذه الأمة فضحكت۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۵ ص ۲۲۶)

مجھے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام ہر سال ایک دفعہ قرآنِ کریم کا دَور کرتے تھے لیکن اِس سال انہوں نے دو دفعہ قرآنِ کریم کا دَور کیا ہے جس سے مَیں یہ سمجھتا ہوں کہ میرا وقت قریب ہے، (مجھے فرمایا) تم اللہ سے ڈرنا اور صبر کرنا۔ مَیں تیرے واسطے بہترین ذخیرہ ہوں تو اِس پر مَیں رو پڑی۔ پھر مجھ سے آپؐ نے پوشیدہ گفتگو کی جس پر آپؐ نے مجھ کو فرمایا کہ کیا تو راضی نہیں ہے کہ تو مومن عورتوں کی سردار ہے یا اِس اُمّت کی عورتوں کی سردار ہے تو اس پر مَیں ہنس پڑی۔

قال شيخنا ومن الغريب ما قاله بعض شراح الرسالة وغيرهم من الفقهاء وبعض اهل اللغة ان الذخر بالذال المعجمة مايكون فى الأخرة وبالدال المهملة مايكون فى الدنيا۔ (تاج العروس ج ۲ ص ۲۲۳)

ہمارے استاد نے فرمایا ہے کہ عجیب و غریب بات یہ ہے جو بعض شارحین الرسالہ نے بیان کی ہے ان کے علاوہ فقہاء نے بھی بیان کیا ہے اور بعض اہلِ لُغت کا بیان بھی یہی ہے کہ ذُخر ذال کے ساتھ کا تعلق آخرت سے ہے اور دخر، دال کے ساتھ کا تعلق دنیا کے ساتھ ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۴۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الذکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہت ذکر کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کان یقول فی

دعائہ رب اعنی

ولا تعن علی

وانصرنی ولا تنصر

علی وامکر لی ولا

تمکر علی واھدنی

ویسر الھدی لی

وانصرنی علی من

بغی علیّ رب اجعلنی

لک شکارًا لک

ذکارًا لک رھابا

لک مطیعًا الیک

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

اپنی دعا میں یہ کلمات پڑھا کرتے تھے

میرے پروردگار میری مدد کیجیو اور نہ مدد

کیجیو میرے خلاف اور فتح عطا کیجیو

مجھے اور نہ فتح دیجیو (کسی کو) میرے

اوپر اور تدبیر کیجیو میرے حق میں اور

میرے اوپر داؤ نہ چلے اور ہدایت

دیجئے مجھے اور آسان کیجئے ہدایت مجھ

پر اور فتح یاب کیجئے مجھے اس پر جو

بغاوت کرے میرے خلاف۔ اے

پروردگار بنا دے مجھے ایسا کہ ہو جاؤں

میں صرف تیری ہی شکر گزاری کرنے

والا، تیرا بہت زیادہ ذکر کرنے والا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

مخبتًا اليك اواها منيبا رب تقبّل توبتی و اغسل حوبتی و اجب دعوتی واهد قلبی وسدد لسانی و ثبت حجّتی واسلل سخيمة قلبی۔

(سنن ابن ماجة ص ۲۷۲)

صرف تجھ سے ہی بہت ڈرنے والا صرف تیرا ہی فرمانبردار، صرف تیرے ہی سامنے گریہ وزاری کرنے والا، تیری ہی طرف رجوع کرنے والا۔ اے میرے پروردگار قبول فرمالیجئے میری توبہ کو اور دھودیجئے میرے گناہ کو اور سُن لیجئے میری پکار کو اور ہدایت دیجئے میرے دل کو اور راستی پر رکھیے میری زبان کو اور قائم کردیجئے میری حجّت کو اور کھینچ کر باہر نکال دیجئے میرے سینے کی کدورت کو۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت كان رسول الله ﷺ يذكر الله عزوجل على كل احيانه۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، بیان کرتی ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الذکر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ شرف درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ○ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط "

(سورة الطلاق ۱۰/۱۱)

قال جماعة هو محمد صلی اللہ علیہ وسلم.

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۲۹)

و إشارة إلى قوله،

" اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ " (سورة الرعد ۲۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اللہ نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ بھیجا ایک ایسے رسول جو تم کو اللہ کے صاف صاف احکام پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں تاکہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لاویں اور اچھے عمل کریں، (کفر و جہل کی) تاریکیوں سے نور کی طرف لے آویں۔"

(مفسرین کی) جماعت نے کہا ہے اس سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"خبردار اللہ کے ذکر سے دلوں کو تسکین ہوتی ہے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وعلی ملائکتک وجمیع عبادک کلما ذکرک الذاکرون وغفل عن ذکرک الغافلون وانت الہنا الہ واحد وحبیبک ونبیک ورسولک ومناجا

۴۹۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالتیجان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عمامہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ای العمامۃ لانھا تاج العرب۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۳۰)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العمائم تیجان العرب فاذا وضعوا العمائم وضعوا عزّھم۔

(منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد بن حنبلؒ ج ۶۔ ص ۲۰۰)

عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العمائم وقار للمؤمن وعزّ للعرب فاذا وضعت العرب عمائمھا وضعت عزّھا۔

(منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الإمام احمد بن حنبلؒ ج ۶۔ ص ۲۰۱)

عمامہ والے، کیونکہ عمامہ عرب کا تاج ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پگڑیاں عربوں کے تاج ہیں جب وہ پگڑیاں اتار دیں گے تو اپنی عزّت کو ختم کر دیں گے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پگڑیاں مومن کیلئے وقار ہیں اور عربیوں کے لیے عزّت ہیں۔ جب عربی اپنی پگڑیوں کو اتار دیں گے تو اپنی عزّت کو ختم کر دیں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصد وحقوقک وعلی نعتک وتمثیلک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالتقیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تقویٰ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ ط"

(سورۃ الاحزاب ۱)

"اَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ عَلَی الْھُدٰٓی ○ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ○"

(سورۃ العلق ۱۱ / ۱۲)

عن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ قال اذا حدثتم عن رسول اللہ ﷺ حدیثا فظنوا بہ الذی ھو اھدی والذی ھو اھیاء والذی ھو اتقی۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱۔ ص ۱۲۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے نبیؐ! اللہ سے ڈرتے رہیے اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیے"

"کیا دیکھا تُو نے اگر ہو وہ شخص اوپر ہدایت کے یا حکم کرے (دوسروں کو) ساتھ پرہیزگاری کے"۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ بیان فرماتے ہیں کہ جب تم حضورِ اقدس ﷺ سے حدیث بیان کرو تو اس حدیث کو یہ سمجھو کہ یہ (حدیث) زیادہ ہدایت دینے والی ہے اور یہ (حدیث) زیادہ خوشگوار اور زیادہ تقویٰ والی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۹۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالجہاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ جہاد درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط"

(سورة التوبة ۷۳)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث من أصل الايمان الكف عن من قال لا إله الا الله ولا تكفره بذنب ولا تخرجه من الإسلام بعمل و الجهاد ماض منذ بعثنى الله الى ان يقاتل اخر

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے نبیؐ! کافروں سے (بالسنان) اور منافقوں سے (باللسان) جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔"

حضرت انس رضؓ بن مالک سے روایت ہے، کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں اصل ایمان سے ہیں (۱) رُک جانا اس شخص سے جو لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہے اور کسی گناہ کے سبب اس کو کافر نہ کہے اور نہ اس کو کسی عمل کی وجہ سے اسلام سے خارج کرے اور (۲) جہاد جاری ہے جب سے مجھ کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بنایا، اس وقت تک کہ میری امّت کے آخری لوگ دجّال سے جہاد کرینگے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

امتی الدجال لا یبطله جود جائر ولا عدل عادل والایمان بالاقدار۔

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۳۲۳)

جہاد کو نہ ظالم کا ظلم روک سکتا ہے اور نہ انصاف کرنے والے کا انصاف اور (۳) تقدیر کے ساتھ ایمان لانا۔

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال مر رجل من اصحاب النبی ﷺ بشعب من ماء فاعجبه طیبه فقال لو اعتزلت الناس واقمت فی ذلك الشعب ولن افعل حتی استأذن رسول الله ﷺ فذکر ذلك لرسول الله ﷺ فقال رسول الله ﷺ لا تفعل فان مقام احدکم فی سبیل الله خیر له من مقامه فی بیته ستین عامًا او کذا عامًا من قاتل فی سبیل الله فواق ناقة وجبت له الجنة۔

(رواه البزار۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۵ ۔ ص ۲۷۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ صحابہ کرام میں سے ایک شخص سرسبز اور شاداب وادی میں سے گزرا اسکو اس وادی کی آب و ہوا نے تعجب میں ڈال دیا، اس پر وہ کہنے لگا کہ اگر میں لوگوں سے الگ رہ کر اس سرسبز وادی میں قیام کر لوں اور یہ میں اس وقت تک نہیں کر سکتا جب تک میں حضور اقدس ﷺ سے اجازت نہ حاصل کر لوں۔ اس نے اس کا ذکر حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں کیا۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کر۔ تم میں سے ایک کا اللہ کے راستے میں ٹھہرنا اس کے گھر میں ٹھہرنے سے ستر سال کی عبادت سے بہتر ہے، جو شخص اللہ کے راستے میں اونٹنی کے دودھ دوہنے کے وقت تک جہاد کرے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوحسن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حسن والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ یقول کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم احسن الناس وجھا۔

(رواہ البخاری / تاریخ ابن کثیر ج ۔ ص ۱۱)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ حسن والے تھے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ انہ یقول ما رأیت شیئا احسن من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان کان الشمس تجری فی جبھتہ وما رأیت احدًا اسرع فی مشیتہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کأنما الارض تطوی لہٗ انا لنجھد انفسنا و انہ لغیر مکترث، رواہ احمد

(تاریخ ابن کثیر ج ص ۱۵/۱۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز خوبصورت نہیں دیکھی۔ آپ تو ایسے تھے گویا کہ سورج آپ کی پیشانی میں چل رہا ہے اور میں نے نہیں کسی کو دیکھا جو آپ سے تیز رفتار ہو گویا کہ آپ کیلئے زمین لپیٹی جاتی تھی اور ہم اپنی جانوں کے ساتھ کوشش کرتے تھے اور آپ آرام سے چلتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک وعلی ملئکتک ومقربیک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالحطیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — حطیم والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

سمی بذلک فی الکتب السابقۃ لانہ انقذہ من ایدی المشرکین واخرج ماکان فیہ من الاصنام۔ (شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۴ ص ۱۳۰)

یہ اسم پرانی کتابوں میں موجود ہے کیونکہ آپ نے حطیم کو کفار کے ہاتھ سے چھین لیا اور آپ نے حرم سے بتوں کو نکال دیا۔

الحطیم زادہ اللہ تعالیٰ فضلا وشرفا وھذا المواضع المشہور بالمسجد الحرام بقرب الکعبۃ الکریمۃ روی الازرقی فی کتاب مکۃ عن ابن جریجؒ قال الحطیم مابین الرکن الاسود والمقام وزمزم والحجر سمی حطیما لان الناس یزدحمون علی الدعاء فیہ ویحطم بعضھم بعضا والدعاء فیہ مستجاب۔ (تہذیب الاسماء واللغات ۱ ص ۸۵)

حطیم اللہ تعالیٰ اس کو عزت اور شرف عطا فرمائے اور یہ جگہ حرم کعبہ میں مشہور ہے امام ازرقیؒ نے اخبار مکہ میں حضرت ابن جریجؒ سے روایت کی ہے کہ حطیم حجر اسود اور مقام ابراہیم اور زمزم کے درمیان ہے اور اسکو حجر بھی کہا جاتا ہے، اس کو حطیم اس لیے کہا گیا ہے کہ لوگ وہاں دعا کے لیے جمگھٹا کرتے ہیں اور وہاں دھکم دھکا ہو جاتا ہے اور وہاں پر دعا قبول ہوتی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا فی الحوض المورود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حوضِ کوثر کے مالک درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

" إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ○ "

(سورة الكوثر ١)

عن الامام زين العابدين علی بن الحسين رضی اللہ عنہما انہ كان اذا صلى على جدہ صلی اللہ علیہ وسلم يقول و الناس يسمعونہ اللھم صل على محمد النبی الامی العربی القرشی الھاشمی الابطحی التھامی المكی صاحب التاج والمراوۃ و الجھاد و المغنم صاحب الخير والمنبر صاحب السرايا و

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی ہے۔"

حضرت امام زین العابدین علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ اپنے نانا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے تو لوگ اس کو (غور سے) سنتے تھے، یعنی اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جو نبی، امی، عربی، قریشی، ہاشمی، ابطحی، تہامی، مکی ہیں جو تاج اور عصا والے ہیں، جہاد اور غنیمت والے ہیں، جو خیر اور منبر والے ہیں، جو لشکروں والے، بخشش والے ہیں، جو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

العطایا و الأیات المعجزات والعلامات الباهرات والمقام المشهود والحوض المورود و الشفاعة والتجود للرّب المحمود، اللّٰهمّ صل علی محمّد بعدد من صلی علیه وعدد من لم یصل علیه۔ (القول البدیع ص ۳۷/۳۸)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال لما أسری برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم مضی به جبریل الی السماء الدنیا فاذا هو بنهر علیه قصر من اللؤلؤ و زبرجد فذهب یشم ترابه فاذا هو مسك قال یاجبریل ماهذا النهر؟ قال هو الکوثر الذی خبأ لك ربك۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۵۵۷)

معجزوں والے، کھلی نشانیوں والے ہیں، جو مشہور مقاموں والے، حوضِ کوثر والے، شفاعت والے۔ ربِّ محمود کو سجدہ کرنے والے ہیں۔ اے اللہ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اس شخص کی گنتی کے برابر جو آپؐ پر درود بھیجتا ہے اور جو درود نہیں بھیجتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو آسمان کی سیر کرائی گئی تو آپؐ کو حضرت جبریل علیہ السلام پہلے آسمان پر لے گئے وہاں ایک نہر تھی جہاں سچے موتیوں اور زبرجد کا محل تھا۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکے گارے کو سونگھنا شروع کیا، وہ کستوری تھی۔ آپؐ نے فرمایا اے جبریلؑ! یہ نہر کیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کیا کہ یہ وہ کوثر ہے جس کو آپؐ کے ربّ نے آپؐ کے لیے چھپا رکھا ہے

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین ط

marfat.com

۴۹۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذو الخلق العظیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بڑے خلق والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَ إِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ○ " (سورة القلم: ۴)

عن سعد بن هشام رضی اللہ عنہ قال يا ام المؤمنين (رضی اللہ عنہا) انبئيني عن خلق رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قالت اليس تقرأ القرآن؟ قال قلت بلٰى. قالت فان خلق نبي الله صلی اللہ علیہ وسلم القرآن۔

(الحديث)

(سنن النسائی ج ۱ ص ۱۶۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں۔"

حضرت سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ اے ایمان والوں کی ماں، حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق تو بتائیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا تو نے قرآنِ کریم نہیں پڑھا، انھوں نے عرض کیا کہ قرآنِ کریم تو پڑھا ہے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خلق قرآن تھا یعنی آپ مجسّم قرآن تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالرشاد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ ہدایت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَمَا اَهْدِيكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ" (سورة المؤمن ۲۹)

عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ ان رجلا خطب عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال من یطع اللہ و رسولہ فقد رشد ومن یعصھما فقد غوی۔ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بئس الخطیب انت قل ومن یعص اللہ و رسولہ

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۴۔ ص۲۵۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"میں تمھیں ہدایت کا راستہ دکھاتا ہوں۔"

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خطبہ دیا تو اس نے اپنے خطبہ میں کہا جو شخص اللہ اور اس کے رسول ؐ کی تابعداری کرے گا وہ ہدایت پائے گا اور جو انکی نافرمانی کرے گا وہ بہک گیا تو اس پر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بُرا خطیب ہے۔ یوں کہہ کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسُول ؐ کی نافرمانی کرے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذو السکینۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ اطمینان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ" (سورة التوبة ۴۰)

"فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ"۔

(سورة الفتح ۲۶)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال افاض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عرفة وعليه السكينة و رديفه اسامة فقال يايها الناس عليكم بالسكينة فان البر ليس بايجاف الخيل والابل - (الحديث)

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۶۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پھر اللہ تعالیٰ نے اس (رسول) پر تسلّی نازل کی"۔

سو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو اور مومنین کو اپنی طرف سے اطمینان عطا فرمایا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حج کر کے عرفات سے مزدلفہ کو واپس ہوئے تو آپ پر سکینت طاری تھی اور آپ کے پیچھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سوار تھے۔ آپ نے فرمایا اے لوگو اطمینان کو لازم پکڑو۔ نیکی گھوڑے اور اونٹوں کو دوڑانے میں نہیں،

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعلی ملک وعلی خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالسیف صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ تلوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

من اسمائہ فی الکتب السالفۃ۔

یہ اسم پہلی کتابوں میں پایا جاتا ہے۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۰)

عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سریۃ من سرایاہ قال فمر رجل بغار فیہ شئ من ماء قال فحدث نفسہ بان یقیم فی ذلک الغار فیقوتہ ما کان فیہ من ماء ویصیب ماحولہ من البقل ویتخلی من الدنیا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگوں میں سے کسی جنگ میں گئے تو راستے میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو پہاڑ کی غار میں ڈیرہ لگائے بیٹھا تھا اور اسکے پاس قدرے پانی بھی تھا۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے جی میں آیا میں اس کے ساتھ ہی غار میں ڈیرا لگالوں اور روزی کیلئے اس پانی اور اردگرد کے ساگ پات سے گزارا کرلوں اور دنیا سے بالکل الگ تھلگ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ثم قال لو انی أتیت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلك له فان اذن لی فعلت والا لم افعل فاتاه فقال یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی مررت بغار فیه ما یقوتنی من الماء والبقل فحدثتنی نفسی بان اقیم فیه و اتخلی من الدّنیا قال فقال النّبی صلی اللہ علیہ وسلم انی لم ابعث بالیهودیة ولا بالنصرانیة ولکنی بعثت بالحنیفیة السمحة والذی نفس محمّدٍ بیده لغدوة او روحة فی سبیل اللہ خیر من الدّنیا وما فیها ولمقام احدکم فی الصّف خیر من صلاته ستین سنة۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۶۶)

رہوں۔ پھر خیال آیا کہ میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے جاکر پوچھ تو لوں اگر آپ اجازت دینگے تو کرلوں گا، اگر نہ اجازت دینگے تو نہ کروں گا۔ پس وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں ایک غار کے پاس سے گزرا ہوں اور وہاں پر میری روزی کیلئے پانی اور ساگ پات موجود ہے۔ میرے دل میں آیا کہ میں وہیں قیام کروں اور دنیا سے الگ تھلگ ہوجاؤں، راوی کا بیان ہے کہ اس پر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہ تو یہودیت کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور نہ عیسائیت کے ساتھ بلکہ میں بھیجا گیا ہوں ساتھ ایک طرفے دین آسان کے اور قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے البتہ ایک گھڑی صبح سویرے یا شام کے وقت اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور آپ میں سے ایک شخص کا جہاد کی صف میں کھڑے ہونا اسکی ساٹھ سال کی بندگی سے بہتر ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وزنۃ وحلیت وعلی نعتک ومدادکلمٰتک ومداد کلمٰتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذو الصراط المستقیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سیدھے راستے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ " (سورۃ المؤمنون ۷۳)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتاہ فیما یری النائم ملکان قعد احدھما عند رجلیہ والاٰخر عند رأسہ فقال الذی عند رجلیہ للذی عند رأسہ اضرب مثل ھذا ومثل امتہ فقال ان مثل ھذا ومثل امتہ کمثل قوم سفر انتھوا الی رأس مغازۃ فلم یکن

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور آپ تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہیں۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خواب میں دو فرشتے حاضر ہوئے۔ ایک پاؤں کی طرف بیٹھ گیا، دوسرا سر کی طرف، پاؤں والے نے سر والے کو کہا کہ ان کی اور ان کی اُمت کی کوئی مثال بیان کرو تو وہ بولا کہ ان کی اور ان کی اُمت کی مثال اس قوم کی سی ہے جو سفر کرتے ایک لق و دق جنگل کے پاس پہنچے اور ان کے پاس آنا زادِ راہ نہ ہو کہ وہ جنگل کا سفر کر سکیں یا سفر سے واپس جا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

معهم من الزاد ما يقطعون به المفازة ولا ما يرجعون به فبيناهم كذلك اذا تاهم رجل فى حلة حبرة فقال ارايتم ان اوردتكم رياضا معشبة وحياضا رواء تتبعونى؟ فقالوا نعم قال فانطلق بهم و اوردهم رياضا معشبة وحياضا رواء فأكلوا و شربوا و سمنوا فقال لهم الم ألقكم على تلك الحال فجعلتم لى ان وردت بكم رياضا معشبة وحياضا رواء ان تتبعونى؟ قالوا بلى قال فان بين ايديكم رياضا اعشب من هذه وحياضا هى اروى من هذه فاتبعونى قال فقالت طائفة صدق والله لنتبعنه وقالت طائفة قد رضينا بهذا نقيم عليه۔

(رواہ احمد - تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۵۰/۲۵۱)

سکیں وُہ ایسے چل رہی تھی کہ انکے پاس ایک ایسا آدمی آیا جو خوبصورت لباس پہنے ہوئے تھا وہ بولا بھلا یہ تو بتاؤ اگر مَیں تمہیں سرسبز باغات اور بھرے ہوئے چشموں پر لے جاؤں تو میری پیروی کرو گے؟ انہوں نے کہا کہ ہاں، وہ ان کو لے کر سرسبز باغوں اور بھرے ہوئے تالابوں میں لے کر گیا۔ انہوں نے اسکے میوے کھائے، پانی پیا اور موٹے تازے ہوگئے۔ پھر اس نے ان کو کہا مَیں نے جو وعدہ کیا تھا وُہ پورا نہیں کیا؟ مَیں تمہیں سرسبز باغوں اور بھرے ہوئے تالابوں میں لے کر آیا ہوں اب میرے پیچھے آؤ، انہوں نے کہا کہ ہاں وہ آدمی بولا ان کے آگے اور بھی باغ ہیں جو ان سے زیادہ سرسبز ہیں اور حوض ہیں جو بھرے ہوئے ہیں، میرا کہا مانو۔ تو ان میں سے ایک جماعت بولی کہ اللہ کی قسم اس نے سچ بولا ہے ہم تو ضرور اس کے پیچھے چلیں گے۔ دوسری جماعت نے کہا کہ ہم تو پہلے باغ پر راضی ہیں، وہیں ٹھہریں گے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بلہ وخالقتہ ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوطیبۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار طیبہ (مدینہ) والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ای صاحب المدینۃ الشریفۃ سمیت بذلک لطیبھا لساکنیھا لامنھم ودعتھم اولخلوصھا من الشرک۔ (سبل الھدیٰ ج۱ ص۵۶۹)

عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ عزوجل سمی المدینۃ طابۃ۔ (الصحیح لمسلم ج۱ ص۴۳۵)

قیل سمیت بذلک من الطیب وھی الرائحۃ الحسنۃ۔ وطیبۃ بفتح الطاء المھملۃ و اسکان الیاء وبعدھا با موحدۃ۔

(تھذیب الاسماء واللغات ج۲۔ ص۱۴۹)

مدینہ منوّرہ والے (طیبہ معنی پاک جگہ) یوں نام پڑا کہ وہ پاکیزہ لوگوں کا مسکن تھا۔ چونکہ وہ امن میں تھے یا وہ شرک سے بالکل پاک وصاف تھے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عزّوجل نے مدینہ منورہ کا نام طیبہ رکھا ہے۔

کہا گیا ہے کہ طیبہ مدینہ منورہ کا نام اِس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں بہت عمدہ خوشبو آتی ہے اور طیبہ ط کی فتح اور یا ساکن، اس کے لعدب۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۵۰۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوعزۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کافروں پر زبردست درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

" اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ " (سورۃ المائدۃ ۵۴)

وإشارة إلى قوله ،

"مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ "

(سورۃ الفتح ۲۹)

وإشارة إلى قوله ،

"يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ"

(سورۃ التحریم ۹)

اشارہ ہے اس قول طرف :

"نرم دِل ہیں مومنوں پر اور زبردست ہیں کافروں پر۔"

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسُول ہیں اور جو لوگ آپؐ کے ساتھ ہیں۔ کفّار پر سخت ہیں اور آپس میں رحمدل ہیں۔"

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اے نبیؐ! جہاد کریں کافروں اور منافقوں سے اور سختی کریں اوپر ان کے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وصلہ وحقیقتہ وعلی نفسک وارضک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالعطایا صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بخشش کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ
ان رجلا سال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم غنما بین
جبلین فاعطاہ ایاہ
فاتی قومہ فقال
ای قوم اسلموا فواللہ
ان محمدا لیعطی
عطاء ما یخاف
الفقر۔

(الصحیح لمسلم ج۲ - ص ۲۵۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ ایک شخص نے حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنی بکریاں مانگیں کہ
جو دو پہاڑوں کے درمیانی نالہ کو بھر
دیں۔ پھر آپؐ نے اس کو اتنی ہی
بکریاں دے دیں۔ پھر وہ اپنی قوم
میں آیا اور کہا اگر تم سب مسلمان
ہو جاؤ، اللہ کی قسم حضرت محمد
صلی اللہ علیہ وسلم اتنا دیتے ہیں کہ پھر افلاس
کا ڈر نہیں رہتا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالفقوہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ملکوں کو فتح کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال إذا ھلک کسری فلا کسری بعدہ و إذا ھلک قیصر فلا قیصر بعدہ والذی نفسی بیدہ لتنفقن کنوزھما فی سبیل اللہ عزوجل۔

(دلائل النبوۃ الاصبھانی ص ۱۹۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایران کا بادشاہ کسریٰ مرجائے گا، اس کے بعد دوسرا کسریٰ کبھی نہ آئیگا اور جب شام کا بادشاہ قیصر مرجائے گا تو اس کے بعد دوسرا قیصر کبھی نہ آئے گا اور مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم ان دونوں کے خزانوں کو اللہ کے راستہ میں خرچ کروگے۔

عن عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عدی بن

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عدی،

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

حاتم لا تقوم الساعة حتی تفتح خزائن کسریٰ و قیصر یا عدی ابن حاتم لا تقوم الساعة حتی تاتی الظعینة من الحیرة ولم یکن یومئذ کوفة حتی تطوف بالکعبة بغیر خفیر لا تقوم الساعة حتی یحمل الرّجل جراب المال فیطوف به فلا یجد احدا یقبله فیضرب به الارض فیقول لیتك کنت ترابا۔

(دلائل النبوّة الاصبهانی ص ۱۹۸)

حاتم کے بیٹے! اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک قیصر اور کسریٰ کے خزانے فتح نہ ہوں اے عدی حاتم کے بیٹے اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی حتّٰی کہ اکیلی عورت اُونٹ سوار حیرہ شہر سے چلے گی (اور اس وقت شہر کوفہ نہ تھا) حتّٰی کہ خانہ کعبہ کا اکیلی ہی طواف کرے گی۔ اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ آدمی مال سے بھرا ہوا تھیلہ اٹھا کر لوگوں میں پھرے گا تو اس کو کوئی قبول نہ کریگا پس وہ اس مال کو زمین پر پھینک دے گا اور کہے گا ہائے افسوس تُو مٹی ہو جاتا۔

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا ربّ العٰلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوفخر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ فخر درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت عاتکة بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا ترثی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم :

"من فقد از هر ضافی الخلق ذی فخر
صافٍ من العیب والعاهات والزور
فاذهب حمیداً! جزاك اللہ مغفرةً
یوم القیمة، عند النفخ فی الصّور

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۶)

حضرت عاتکہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ یوں پڑھا "ہائے گم ہونیوالے پر مرثیہ جو سپید اونچے اخلاق والے صاحبِ فخر، عیوب اور نقائص اور جھوٹ سے پاک، اللہ کے سپرد کیا گیا۔ اللہ تجھے قیامت کے دن بخشش کی جزا دے جس وقت صور میں پھونکا جائیگا

عن البراء رضی اللہ عنہ قال لقد رائت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی بغلته البیضاء وان ابا سفیان اخذ بزمامها وهو یقول انا النبی لا کذب۔

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۶۱۷)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے (حنین کے دن) حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سفید خچر پر سوار دیکھا اور ابوسفیان رضی اللہ عنہ اس کی لگام تھامے ہوئے تھے اور آپ فرما رہے تھے میں نبی ہوں، اس میں کوئی جھوٹ نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذو فضل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فضل والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ج وَمَا نَقَمُوْٓا إِلَّآ اَنْ اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ج فَإِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ج وَإِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○"

(سورة التوبة ٧٤)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"قسم کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے کہ نہیں کہا اور البتہ تحقیق کہا ہے انہوں نے کلمہ کفر کا اور کافر ہوئے پیچھے اسلام اپنے کے اور ارادہ کیا ایسی بات کا جو ان کے ہاتھ نہ لگی اور یہ انہوں نے صرف اس بات کا بدلہ دیا ہے کہ دولتمند کیا انکو اللہ اور اسکے رسول نے اپنے فضل سے۔ پس اگر توبہ کریں تو ان کیلئے بہتر ہوگا اور اگر پھر جاویں عذاب کریگا ان کو اللہ عذاب درد دینے والا دنیا اور آخرت میں اور نہیں ان کیلئے زمین میں کوئی دوست اور نہ مددگار۔"

" وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ" (سورہ النور ٢٢)

"اور جو لوگ تم میں بزرگی اور وسعت والے ہیں قسم نہ کھائیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالفواضل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار فضائل والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت عاتکۃ بنت عبدالمطلبؓ

" فعلیک رحمۃ ربنا وسلامہ

یا ذا الفواضل والندی والسودد "

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۷)

حضرت عاتکہ بنت عبدالمطلبؓ نے فرمایا تجھ پر ہمارے رب کی رحمتیں اور سلام ہوں اے فضلوں والے، مجلسوں والے سردار۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی بلال رضی اللہ عنہ فوجد عندہ صبرا من تمر فقال ما ھذا یا بلال ؛ قال تمر ادّخرہ قال ویحک یا بلال اوما تخاف ان تکون لہ بحار فی النار۔ انفق بلال ولا تخش من ذی العرش اقلالا۔

(رواہ البیھقی۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۵۴)

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضؓ کے ہاں تشریف لے گئے تو انکے آگے کھجوروں کا ڈھیر پایا۔ آپؐ نے فرمایا بلال یہ کیا ہے؟ بلال بولے کہ یہ کھجوریں ہیں جن کو میں نے ذخیرہ کیا ہے آپؐ نے فرمایا بلال تجھے افسوس، تجھے یہ خوف نہیں کہ یہ ذخیرہ دوزخ میں سمندر نہ بن جائے۔ بلال خرچ کر اور عرش والے سے قلّت کا خوف مت کھا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وعلی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالقضیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ چھڑی ﷺ پر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ رضی اللہ عنہ قال بلغنا ان مسیلمۃ الکذّاب قدم المدینۃ فنزل فی دار بنت الحارث وکانت تحتہ ابنۃ الحارث بن کریز وھی ام عبد اللہ بن عامر فاتاہ رسول اللہ ﷺ ومعہ ثابت بن قیس ابن شماس وھو الذی یقال لہ خطیب رسول اللہ ﷺ وفی ید رسول اللہ ﷺ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ مسیلمہ کذاب مدینہ میں آکر دخترِ حارث کے مکان میں، جو کہ اس کے عقد میں تھی، ٹھہرا اور دخترِ حارث عبد اللہ بن عامر کی اولاد کی ماں تھی۔ رسول اللہ ﷺ مسیلمہ کے پاس آئے۔ اس وقت آپ ﷺ کے ہمراہ ثابت بن قیس بن شماس تھا اور یہ وہ شخص ہے کہ جسے لوگ خطیبِ رسول اللہ (ﷺ) کہتے تھے اور (اس وقت) آپ ﷺ کے دستِ مبارک میں کھجور کی ٹہنی تھی۔ آپ ﷺ اس کے پاس ٹھہرے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قضیب فوقف علیہ فکلّمه فقال له مسیلمة ان شئت خلّیت بیننا وبین الامر ثم جعلته لنا بعدك فقال له النّبی صلی اللہ علیہ وسلم لو سألتنی هذا القضیبَ ما اعطیتکه۔

الحدیث (صحیح البخاری ج ۲ - ص ۶۲۸)

پھر اس سے گفتگو کی مسیلمہ نے جواب دیا اگر آپؐ چاہیں تو مَیں نبوّت اور آپؐ کے درمیان حائل نہ بنوں بشرطیکہ آپؐ اپنے بعد نبوّت مجھے دے دیں۔ آپؐ نے فرمایا اگر تُو مجھ سے یہ کھجور کی ٹہنی مانگے تو مَیں تجھے یہ بھی نہ دُوں گا

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان له حمارٌ یسمی یعفور وکان له بساطٌ یسمی الکز وکان له عنزة تسمی النمر وکان له رکوةٌ تسمی الصادر وکان له مرآة تسمی المدلة وکان له مقراض یسمی الجامع وکان له قضیب شوحطٌ یسمی الممشوق۔

(فیض القدیر شرح جامع الصغیر ج ۵ ص ۱۷۶)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا گدھا تھا جس کا نام یعفور تھا اور آپؐ کے بستر کا نام الکنز تھا اور آپؐ کے نیزے کا نام نمر تھا اور آپؐ کے لوٹے کا نام صادر تھا اور آپؐ کے آئینہ کا نام مدلہ تھا اور آپؐ کی قینچی کا نام الجامع تھا اور آپؐ کی چھڑی کا نام ممشوق تھا۔

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا ذوالقوۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار | طاقتور | درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ○"

(سورة التكوير: ۲۰)

نقل عياض عن الجمهور فی ذی قوة انه محمّد صلی اللہ علیہ وسلم۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۳۰)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله فضلت على الناس بشدة البطش۔ رواه ابو زرعة۔

(تاريخ ابن كثير ج ۶ ص ۶۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"جو قوت والا ہے مالکِ عرش کے نزدیک ذی رتبہ ہے۔"

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے جمہور سے نقل کیا ہے کہ ذی قوۃ سے مراد حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے لوگوں پر سخت پکڑ کی فضیلت دی گئی ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وذالکتبین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار روشن کتاب والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"حٰمٓ ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○" (سورة الزخرف ١، ٢)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"حٰمٓ۔ قسم ہے کتاب بیان کرنے والے کی۔"

وإشارة إلى قوله :

"وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ" (سورة فاطر ٣١)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور یہ کتاب جو بھیجی ہے ہم نے آپؐ کے پاس وحی کے طور پر، یہ بالکل حق ہے۔"

وإشارة إلى قوله :

"اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ" (سورة زمر ٤١)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"تحقیق ہم نے اتاری ہے اوپر آپؐ کے کتاب واسطے لوگوں کے ساتھ حق کے۔"

وإشارة إلى قوله :

"تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى" (سورة القصص ٢، ٣)

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"یہ آیتیں ہیں کتاب بیان کرنے والی کی۔ پڑھتے ہیں ہم اوپر آپؐ کے کچھ قصے موسیٰؑ کے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

marfat.com

۵۱۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وفد المعجزات البھرۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار روشن معجزات والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من الأنبیاء نبیٌّ الا اعطی ما مثلہ اٰمن علیہ البشر و انما کان الذی اوتیت وحیًا اوحاہ اللہ الیّ وارجوا ان اکون اکثرھم تابعًا یوم القیمۃ۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۷۴۴)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبیوں کو اتنے ہی معجزے ملے جتنے لوگ ان پر ایمان لائے۔ مجھے جو معجزہ ملا وہ وحی (قرآن کریم) جو قیامت تک کے لیے معجزہ ہے۔ قیامت کے دن میرے ماننے والے سب سے زیادہ ہوں گے۔

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال کنا نعد الایات برکۃ وانتم تعدونھا تخویفا کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فقلّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم تو معجزوں کو باعثِ برکت سمجھتے تھے اور تم ان کو عذاب خیال کرتے ہو۔ ہم حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الماء فقال اطلبوا فضلة من ماء فجاؤا باناء فيه ماء قليلٌ فادخل يده في الاناء ثم قال حيّ على الطهور المبارك والبركة من الله فلقد رأيت الماء ينبع من بين اصابع رسول الله ﷺ ولقد كنا نسمع تسبيح الطعام وهو يوكل۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۵)

عن انس رضی اللہ عنہ إنه حدثهم ان اهل مكة سألوا رسول الله ﷺ ان يريهم اية فاراهم انشقاق القمر۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۱۳)

تھے کہ پانی ختم ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کچھ بچا ہوا پانی تلاش کرو چنانچہ لوگ ایک برتن لے آئے جس میں تھوڑا سا پانی تھا، آپ ﷺ نے برتن میں ہاتھ ڈالا اور فرمایا کہ آؤ بابرکت پانی کی طرف جو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے جاری ہوا میں دیکھ رہا تھا کہ حضورِ اقدس ﷺ کی انگلیوں سے پانی جاری تھا اور ہم کھانا کھاتے تھے تو کھانے کے لقموں سے سبحان اللہ سبحان اللہ سُنتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے لوگوں کو حدیث بیان کی کہ اہلِ مکہ نے حضورِ اقدس ﷺ سے سوال کیا یہ کہ آپ ﷺ انہیں معجزہ دکھائیں، پس آپ ﷺ نے ان کو چاند شق کرنے کا معجزہ دکھایا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۲۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعلی سائر اخوانہ من النبیین والمرسلین وعلی ملائکۃ المقربین وعلینا معھم یا ذا الجلال والاکرام یا مجیب السائلین یا ارحم الراحمین آمین

سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و المقام المحمود

ہمارے سردار — مقامِ محمود والے — درود و سلام بھیجئے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○ " (بنی اسرائیل ۷۹)

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال من قال حین یسمع النداء اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ أت محمدا الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ حلت لہ شفاعتی یوم القیمۃ:

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۸۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور کسی قدر رات کے حصہ میں سو، اسمیں تہجد پڑھا کیجئے جو آپ کیلئے زائد چیز ہے امید ہے آپکا رب آپکو مقام محمود میں جگہ دیگا"

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اذان سُن کر یہ دُعا پڑھے: اے اللہ، اے رب اس کامل دُعا اور قائم ہونے والی نماز کے (ہمارے سردار) حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عنایت فرما اور (انہیں) اس مقام محمود میں اٹھانا جسکا تُو نے ان سے وعدہ کیا ہے، قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت حلال ہو جائیگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

سیدنا ذو مکانۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ مرتبہ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ يقول ليلة اسرى برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال موسى رب لم اظن ان يرفع على احد ثم علا به فوق ذلك بما لا يعلمه الا الله حتى جاء سدرة المنتهى و دنا الجبار رب العزة فتدلى حتى كان منه قاب قوسين او ادنى فاوحى الله اليه ۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۱۱۲۰)

حضرت انس بن مالک رضؓ سے روایت ہے کہ جس رات حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجدِ کعبہ سے معراج کے لیے لے جایا گیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے (اللہ تعالیٰ سے) عرض کیا اے پروردگار میرا یہ خیال تھا کہ مجھ سے اُوپر کوئی نہ جائے گا۔ پھر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب اس مقام سے اسقدر آگے آگئے کہ اسکی مقدار کو اللہ ہی جانتا ہے، یہاں تک کہ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس پہنچے اور پھر اللہ تعالیٰ سے نزدیک ہوئے اور اسقدر نزدیک ہوئے جیسے کمان کے دونوں کونے آپس میں مل جاتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ نزدیک اور پھر اللہ کو جو وحی کرنا تھی وہ وحی کی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وذا الیسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نشان لگانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال دخلت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم باخ لی یحنکہ وھو فی مربد لہ فرایتہ یسم شاۃ حسبتہ قال فی اذانھا۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۸۳۱)

و المستحب ان یسم ابل الصدقۃ والبقر و الغنم قال الخطابی انما توسم لتتمیز عن املاکہ۔

(تہذیب الاسماء واللغات ج ۲ ص ۱۹۱، ۱۹۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے چھوٹے بھائی کو گھٹی دلانے کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بکریوں کے باڑے میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ بکریوں کے کانوں میں خاص نشان داغ رہے ہیں۔

اونٹوں اور گایوں اور بکریوں میں نشان لگانا مستحب ہے۔ علامہ خطابی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نشان اس لیے لگایا جاتا ہے کہ ملکیت کی تمیز باقی رہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک
وعدد مخلوقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وسیلۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار وسیلے والے۔ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال سلوا اللہ لی الوسیلۃ
قالوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وما الوسیلۃ قال اعلی
درجۃ فی الجنۃ لا ینالھا
الا رجل واحد ارجو
ان اکون انا ھو۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۰۱)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ وہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ
آپؐ نے فرمایا میرے لیے اللہ
تعالیٰ سے وسیلہ طلب کرتے رہو۔
انہوں نے عرض کیا کہ حضور وسیلہ
کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا وہ جنّت
میں ایک اعلیٰ مقام ہے جو صرف
ایک ہی آدمی کو میسّر ہوگا، مَیں
اُمید رکھتا ہوں کہ وُہ مَیں ہی ہونگا۔

عن الحسن رضی اللہ عنہ
قال من قال مثل ما
یقول المؤذن فاذا قال
المؤذن قد قامت الصلوٰۃ

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ جو مؤذّن کی طرح
اذان کا جواب دے، جب موذن
قد قامت الصّلوٰۃ کہے تو یہ کہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال اللھم رب ھذہ الدعوۃ الصادقۃ والصلوٰۃ القائمۃ صل علی محمد عبدك و رسولك وابلغه درجة الوسيلة فی الجنة دخل فی شفاعة محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(جلاء الافہام لابن القیم ص ۳۰۹)

عن ابن عمرو رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول ثم صلوا علی فانہ من صلی علی صلاۃ صلی اللہ علیہ بھا عشرا ثم سلوا اللہ لی الوسیلۃ فانھا منزلۃ فی الجنۃ لا تنبغی الا لعبد من عباد اللہ و ارجو ان اکون انا ھو فمن سأل لی الوسیلۃ حلت علیہ الشفاعۃ۔

(فیض القدیر شرح جامع الصغیر ج ۱۔ ص ۳۸۴)

کہ اے اللہ اِس سچی دعوت کے اور نماز قائم ہونے والی کے رب، درود شریف بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور ان کو وسیلہ کے درجہ پر پہنچا جو بہشت میں ہے تو وُہ شخص حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت میں داخل ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مؤذن کی آواز سُنو تو ویسے ہی کہو جیسے وُہ کہتا ہے پھر مجھ پر دُرود شریف بھیجو، جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ دُرود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ پھر اللہ سے میرے لیے وسیلہ طلب کرو اور وسیلہ بہشت میں ایک ایسی جگہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے ایک بندہ کے سوا کسی کو لائق نہیں اور مجھے اُمید ہے کہ میں ہی وہ ہوں گا۔ جو میرے لیے وسیلہ مانگتا ہے اس پر میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وممدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذوالھراوۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ عصا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ثوبان رضی اللہ عنہ

ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

انی لبعقر حوضی اذود

الناس لاھل الیمن اضرب

بعصای حتی یرفض علیھم

فسئل عن عرضہ فقال

من مقامی الی عمان وسئل

عن شرابہ فقال اشد بیاضا

من اللبن واحلی من العسل

یغت فیہ میزابان یمدانہ

من الجنۃ احدھما

من ذھب والاخر

من ورق۔

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۲۵۱)

حضرت ثوبان رضؓ بیان کرتے ہیں کہ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مَیں اپنے حوض کے کنارے پر لوگوں

کو ہٹاتا ہوں گا، یمن والوں کو مَیں اپنے

عصا سے ماروں گا یہاں تک کہ ان

پر اس کا پانی بہ پڑیگا۔ پھر آپؐ سے

حوضِ کوثر کے عرض کے متعلق دریافت

کیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا، جیسا یہاں

سے عمّان ہے، پھر آپؐ سے اس کے

پانی کے متعلق دریافت کیا گیا۔ آپؐ

نے فرمایا دُودھ سے زیادہ سفید اور شہد

سے زیادہ میٹھا ہے اس میں دو نہریں

جنّت سے آکر گریں گی۔ ایک نہر

سونے کی اور ایک چاندی کی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۵۲۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الوارث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار (میت کی) تعریف کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سعد بن مالک رضی اللہ عنہ قال عادنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عام حجۃ الوداع یعنی من مرض اشفیت منہ علی الموت فقلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلغ بی من الوجع ما ترٰی و انا ذو مال ولا یرثنی الا ابنۃ لی واحدۃ افاتصدق بثلثی مالی قال لا قال فاتصدق بشطرہ قال الثلث یا سعد و الثلث کثیر انک ان تذر ذریتک اغنیآء

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے سال میری حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کی۔ میں ایسا بیمار تھا کہ موت کے کنارے لگ رہا تھا۔ تو میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ دیکھ رہے ہیں میری تکلیف نے مجھے کہاں تک پہنچا دیا ہے۔ اور میں صاحب مال ہوں اور میری وارث صرف میری ایک بیٹی ہے تو کیا میں اپنے مال کا دو تہائی اللہ کے راہ میں صدقہ نہ کر دوں آپ نے فرمایا نہیں۔ میں نے کہا کہ نصف مال صدقہ کر دوں۔ آپ نے فرمایا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

marfat.com

خیر من ان تذرهم عالةً یتکففون الناس قال احمد بن یونس عن ابراهیم ان تذر ذریتك ولست بنافق نفقة تبتغی بها وجه الله الا اجرك الله بها حتی اللقمة تجعلها فی فی امرأتك۔ قلت یارسول الله ﷺ اخلف بعد اصحابی قال انك لن تخلف فتعمل عملا تبتغی به وجه الله الا ازددت به درجةً و رفعةً و لعلك تخلف حتی ینتفع بك اقوامٌ و یضر بك اٰخرون اللهم أمض لاصحابی هجرتهم ولا تردهم علی اعقابهم لکن البائس سعد بن خولة یرثی له رسول الله ﷺ ان یتوفی بمکة۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۶۰)

اے سعدؓ ایک تہائی خیرات کرو اور ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔ اگر تو اپنی اولاد کو مالدار چھوڑ جائے تو یہ اس بات سے بہتر ہے کہ تو انکو محتاج چھوڑ جائے۔ کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتا پھرے۔ اور تم جو کچھ خرچ کرو گے کہ اس سے تمہیں اللہ کی رضامندی مقصود ہو تو تمہیں اس پر ثواب ضرور دیا جائے گا یہاں تک کہ جو لقمہ تم اپنی بیوی کے منہ میں دو اس میں بھی تمہیں ثواب ملے گا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کیا میں اپنے اصحاب کے بعد (مکہ میں) چھوڑ دیا جاؤں گا۔ آپؐ نے فرمایا اگر تم چھوڑ دیے جاؤ گے تو جو عمل اللہ کی رضامندی کیلیے کرو گے اسکی وجہ سے تمہارا درجہ بلند ہوگا اور امید ہے کہ تمہاری زندگی زیادہ ہو جائیگی یہاں تک کہ کچھ لوگوں کو تجھ سے نفع پہنچے گا اور کچھ لوگوں کو ضرر پہنچے گا۔ اے اللہ میرے اصحاب کے لیے انکی ہجرت قبول فرما اور انہیں انکی پشت پر واپس نہ کر مگر بیچارے سعد بن خولہؓ جن کی حضور اقدسؐ نے تعریف فرمائی مکہ مکرمہ میں ہی فوت ہو گئے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

۵۲۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرّاجف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خدا کے خوف سے کانپنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا
فی حدیث بدء الوحی
فقال (جبریل علیہ السلام)
"إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ
الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ
إِقْرَأْ وَ رَبُّكَ الْأَكْرَمُ"
فرجع بها رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یرجف فؤادہ
فدخل علی خدیجة بنت
خویلد رضی اللہ عنہا فقال
زملونی ! زملونی
فزملوہ حتی ذھب
عنہ الروع فقال

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے وحی کی ابتدا کی حدیث میں
روایت ہے کہ حضرت جبرائیل
علیہ السلام نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
سے کہا اپنے رب کے نام سے
پڑھیں۔ جس نے (ہر چیز) کو پیدا کیا
انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا
کیا اور تمہارا رب اونچی شان والا
ہے۔ ان کلمات کو لے کر حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے۔
آپ کا دل کانپ رہا تھا۔ پھر آپ
خدیجہ رضی اللہ عنہا بنت خویلد کے گھر داخل ہوئے
آپ نے فرمایا مجھے کمبل اوڑھا دو
مجھے کمبل اوڑھا دو۔ آپ کو کمبل اوڑھا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لخديجة رضی اللہ عنہا واخبرها الخبر لقد خشيت على نفسی فقالت خديجة رضی اللہ عنہا كلا و الله ما يخزيك الله ابدًا انك لتصل الرحم و تحمل الكل و تكسب المعدوم و تقری الضيف و تعين علىٰ نوائب الحق.

(الحديث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳)

عن انس رضی اللہ عنہ قال كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جالسا تحت شجرة فتحركت الشجر فقام رسول الله ﷺ فزعًا فقيل له فی ذلك فقال ظننتها القيامة.

(رواه البزار۔ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۱۰ ص ۳۱۲)

دیا گیا یہاں تک جب آپؐ کے دل سے خوف جاتا رہا۔ تو پھر آپؐ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے سارا واقعہ بیان کر کے فرمایا کہ بلاشبہ مجھے اپنی جان کا خوف ہے۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا بولیں۔ (آپؐ کو اس قسم کا خیال کرنا) ہرگز نہیں (چاہیئے) اللہ کی قسم اللہ آپؐ کو کبھی پریشان نہ کرے گا۔ یقیناً" آپؐ قرابت کی پاسداری کرتے ہیں (اللہ کی راہ میں) مدد کرتے ہیں۔ بیکاروں کو کما کر کھلاتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ ایک درخت کے نیچے تشریف فرما تھے۔ ہوا کے جھونکے سے درخت نے حرکت کی۔ تو حضور اقدس ﷺ گھبرا کر اُٹھ کھڑے ہوئے۔ پوچھا گیا کیا ماجرا ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا مَیں نے خیال کیا قیامت آگئی ہے۔

marfat.com

۵۳۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرجل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پیدل چلنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ،

"وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ط" (سورۃ الفرقان ۷)

عن عبداللہؓ قال کنا یوم بدر اثنین علی بعیر وثلاثۃ علی بعیر وکان زمیل النبی ﷺ علیؓ وابولبابۃ الانصاری وکان اذا اجاءت عقبتھما قالا یا رسول اللہ ﷺ ارکب نمش عنک فقال ما انتما باقوی علی المشی منی ولا انا ارغب عن الاجر منکما۔

(مسند ابوداؤد والطیالسی ج ۲۔ ص ۴۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ اس رسول کو کیا ہوا کہ وہ کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جنگ بدر کے سفر میں دو دو اور تین تین ایک اونٹ پر سفر کر رہے تھے اور حضور اقدس ﷺ کے ہمسفر حضرت علی اور ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہما تھے جب انکے سوار ہونے کی باری آتی تو وہ دونوں عرض کرتے کہ حضور آپ سوار رہو جائیں اور ہم آپکی طرف سے چلتے ہیں تو آپ نے فرمایا نہ تو تم دونوں چلنے میں مجھ سے طاقتور ہو اور نہ ہی مجھے تم دونوں سے ثواب میں بے رغبتی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الراجم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سنگسار کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما انہ قال ان الیھود جاؤا الی رسول اللہ ﷺ فذکروا لہ ان رجلا منھم وامرأۃ زنیا فقال لھم رسول اللہ ﷺ ماتجدون فی التوراۃ فی شان الرجم فقالوا نفضحھم و یجلدون قال عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کذبتم ان فیھا الرجم فاتوا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یہودی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیان کیا کہ ان میں سے ایک مرد اور ایک عورت نے زنا کیا۔ ہے تو انہیں حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ سنگسار کے بارے میں تم تورات میں کیا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم انہیں رسوا کرتے ہیں اور ان کو کوڑے مارے جاتے ہیں۔ اس وقت حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم جھوٹ بولتے ہو تورات میں تو سنگسار لکھا ہوا ہے۔ چنانچہ تورات لائی گئی اور ان میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بالتوراة فنشروها فوضع احدهم يده على اٰية الرجم فقرأ ما قبلها وما بعدها فقال له عبدالله ابن سلام رضی اللہ عنہ ارفع يدك فرفع يده فاذا فيها اٰية الرجم قالوا صدق يا محمد (ﷺ) فيها اٰية الرجم فامر بهما رسول الله ﷺ فرجما فرأيت الرجل يجنأ على امرأة يقيها الحجارة۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۱۰۱۱)

سے ایک (یہودی) نے آیت رجم پر ہاتھ رکھ کر آگے پیچھے سے پڑھنا شروع کر دیا۔ اس پر اس سے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اپنا ہاتھ اُٹھا اس نے جو ہاتھ اُٹھایا تو نیچے سے آیت رجم نکل آئی۔ تو اس پر یہودی بولے کہ اے محمد ﷺ آپؐ نے سچ بولا ہے واقع ہی اس میں سنگسار کی آیت موجود ہے پھر ان دونوں کو حضور ﷺ نے سنگسار کئے جانے کا حکم فرمایا وُہ سنگسار کئے گئے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ کہ میں نے اس آدمی کو دیکھا کہ وہ عورت پر جُھک گیا تھا اسے پتھروں کی مار سے بچا رہا تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
اٰمين اٰمين اٰمين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک وبمحل لفیک ومرضاتک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم

عمارے سردار (رحمت کے) اُمیدوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا۔"

(سورة الكهف ۱۱۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پس جو کوئی امید رکھتا ہے اپنے رب سے ملاقات کی تو چاہیے کہ عمل کرے عمل اچھے۔"

عن عبد الله بن عمرو رضی اللہ عنہ یقول سمعت رسول الله ﷺ یقول اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول وصلوا علیّ فانہ من صلی علی صلوۃ صلی اللہ علیہ عشرا ثم سلوا اللہ لی الوسیلة فانها منزلة فی الجنة لاتنبغی الا لعبد من عباد الله

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس ﷺ سے سُنا آپ فرماتے تھے۔ جب تم اذان سنو تو جو مؤذن کہے وُہ تم بھی کہو اور میرے اوپر درود بھیجو اس لیے کہ جو کوئی میرے اوپر ایک بار دُرود بھیجے گا، اللہ اس پر دس بار رحمت بھیجے گا۔ پھر مانگو اللہ سے میرے لیے وسیلہ اِس واسطے کہ وسیلہ جنت میں ایک

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

ارجو أن اكون انا هو فمن سأل لی الوسیلة حلت علیه الشفاعة۔

(سنن النسائی ج ۱ ص ۱۷۳)

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما من الانبیاء نبی الا اعطی ما مثلہٗ اٰمن علیه البشر و انما کان الذی اوتیت وحیًا اوحاه الله الیّ و ارجو ان اکون اکثرهم تابعا یوم القیمة۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۷۴۴)

عن ابا بکرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ دعوات المکروب اللّٰهم رحمتك ارجو فلا تکلنی إلی نفسی طرفة عین اصلح شأنی کله لا اله الا انت.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۴۲)

درجہ ہے جو کسی کو لائق نہیں ہے سوا اللہ کے ایک بندہ کے اور مَیں اُمید رکھتا ہوں کہ وُہ مَیں ہی ہُونگا جو میرے لیے وسیلہ مانگے گا اس کے لیے شفاعت ہو گی۔

حضرت اُبوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبیؑ کو بقدر ان آدمیوں کے جو اس پر ایمان لائے، معجزے دیے گئے اور مجھے بڑا معجزہ وحی دی گئی جو اللہ نے مجھ پر بھیجی ہے (یعنی یہ معجزہ دائمی ہے) پس مجھے اُمید ہے کہ سب انبیاءؑ سے زیادہ قیامت کے روز میرے پیروکار ہوں گے۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ غمزدہ کی دُعائیں یہ ہیں، اے اللہ! مَیں تیری رحمت کی اُمید رکھتا ہُوں لمحہ بھر کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔ میرے تمام کام سنوار دے تیرے سِوا کوئی معبود نہیں ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرحل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مسافر پیغمبر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ۙ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیْفِ ۚ فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۙ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۧ (سورۃ قریش ۱ تا ۴)

عن معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال کنت ارحل لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع۔ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۴۰۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"چونکہ قریش خوگر ہو گئے یعنی جاڑے اور گرمی کے سفر کے خوگر ہو گئے تو ان کو چاہیے کہ اس خانہ کعبہ کے مالک کی عبادت کریں جس نے ان کو بھوک میں کھانے کو دیا اور خوف سے ان کو امن دیا۔"

حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے سفر میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری پر میں زین وغیرہ کسا کرتا تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رحم کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن امیمة بنت رقیقة رضی اللہ عنہا تقول بایعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی نسوة فلقننا فیما استطعتن واطعتن قلت اللہ و رسولہ ارحم منا من انفسنا قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بایعنا قال انی لا اصافح النساء انما قولی لامرأة قولی لمائة امرأة۔

(مسند الامام احمد بن حنبلؒ ج ۶۔ ص ۳۵۷)

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ مَیں نے چند عورتوں کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔ آپؐ نے تلقین فرمائی کہ میری باتوں پر ممکن اور استطاعت سے عمل کرنا۔ مَیں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسولؐ ہم پہ ہمارے نفسوں سے زیادہ مہربان ہیں۔ مَیں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ ہاتھ سے ہاتھ ملایئے۔ آپؐ نے فرمایا مَیں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔ میری بات ایک عورت کیلیے ایسی ہے جیسی سو عورتوں کے لیے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ قال ما رایت احدًا کان ارحم بالعیال من رسول اللہ ﷺ کان إبراهیم مسترضعًا فی عوالی المدینة وکان ینطلق ونحن معه فیدخل البیت وانه لیدخن وکان ظئره قینًا فیأخذه فیقبله ثم یرجع قال عمرو رضی اللہ عنہ فلما توفی ابراهیم قال رسول اللہ ﷺ ان ابراهیم ابنی وانه مات فی الثدی فإن له ظئرین یکملان رضاعة فی الجنة۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۱۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ جیسا اپنے اہل وعیال سے مہربان کوئی نہیں دیکھا۔ آپ ؐ کا بچہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے قریب کی بستیوں میں دُودھ پیتا تھا آپ ؐ وہاں تشریف لے جاتے اور ہم بھی آپ ؐ کے ساتھ جاتے۔ آپ ؐ گھر میں داخل ہوتے اور گھر دھواں سے بھرا ہوا ہوتا کیونکہ آپ کا دایہ لوہار تھا۔ آپ ؐ بچے کو گود میں لیتے اور بوسے لیتے پھر آپ ؐ واپس تشریف لے آتے۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ وفات پاگئے تو حضور اقدس ﷺ نے فرمایا۔ ابراہیم میرا بیٹا ہے اور وہ دُودھ پیتا وفات پاگیا ہے۔ اسکے دُودھ کو دو حوریں بہشت میں پورا کریں گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الراسخ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پختہ علم والے — درود وسلام بھیجے الٰہی آپ پر

إشارة الى قوله:

"وَالرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ"

(سورة آل عمران — ٦)

عن عبید اللہ بن یزید رض و کان قد ادرک اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم انسا وابا امامۃ وابا الدرداء رض ان رسول اللہ سئل عن الراسخین فی العلم فقال من برت یمینہ وصدق لسانہ واستقام قلبہ ومن عف بطنہ وفرجہ فذلک من الراسخین فی العلم۔ (تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۳۴۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور جو لوگ علم (دین) میں پختہ کار (اور فہیم) ہیں وہ ایسی آیتوں کے متعلق یوں کہتے ہیں کہ ہم اس پر (اجمالاً) یقین رکھتے ہیں۔ یہ سب ہمارے پروردگار کیطرف سے ہیں اور نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو کہ اہل عقل ہیں"۔

حضرت عبید اللہ بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اور انہوں نے صحابہ کرام میں سے حضرت انس اور ابو امامہ اور ابو الدرداء رضی اللہ عنہم کو پایا آپ سے "اَلرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ" کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ جسکی قسم پاک ہو اور زبان سچی اور دل مستقیم ہو اور جسکا پیٹ اور شرمگاہ پاک صاف ہو یہ ہے جس کا علم پختہ ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وممد وخلیفتک وعلی نفسک وبتعریفک کلھا انک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرضیع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار دودھ پینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

المراد الراضع على صفة لم تقع لغيره من الهامه العدل وان له شريكا وظهور ايات فى رضاعه حتى كانه الراضع الذى لم يرضع احد سواه۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۳۰)

الراضع سے مراد وہ خاص صفت ہے جو کسی کو نصیب نہ ہوئی ہو، دودھ پینے میں بھی آپؐ کو انصاف کا الہام ہوا تھا۔ حلیمہ دائی کی اولاد میں جو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمشیر تھا اس کے حصے کا دودھ آپؐ نے نہ پیا اور دودھ کی برکات کے معجزے بچپن سے ہی ظاہر ہوئے گویا آپؐ ایسے دودھ پینے والے تھے جن کا کوئی مقابلہ نہیں ہو سکتا۔

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حلیمہ بنت حارث سعدیہ جو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ کی ماں تھیں، نے بیان کیا

عن عبد الله بن جعفرؓ عن حليمة بنت الحارث السعديه ام رسول الله صلى الله عليه وسلم التى ارضعته فقلت

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

لزوجی لواخذت ذلك
الغلام الیتیم لکان امثل
من ان ارجع بغیر رضیع
فاتیت امه فاخذته
فجئت الی منزلی وکان
لی ابن صغیر واللہ لا
ینام من الجوع فلما القیت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علی ثدیی اقبلا علیه
بماشاء اللہ من اللبن
حتی روی و روی اخوه
و ناما فقام زوجی الی
شارف لنا واللہ ما ان
تبض بقطرة فلما وقعت
یده علی ضرعها فاذا هی
حافل فحلب ثم اتانی
فقال واللہ یابنت ابی
ذویب ما اظن هذه النسمة
الذی اخذناها الا
مبارکة۔

(دلائل النبوۃ الاصبھانی ج ۱۔ ص ۴۷)

کہ مَیں نے اپنے خاوند کو کہا کہ اگر ہم
اِس یتیم بچّے کو لے چلیں تو ہمارے
لیے بہتر ہوگا، بغیر بچے کے جانے
سے تو یہی اچھا ہے۔ مَیں آپؐ کی
والدہ کے پاس گئی اور ان سے بچّہ
لے لیا اور اپنے گھر لے آئی اور میرا
اپنا چھوٹا بچہ تھا۔ اللہ کی قسم بوجہ
بھُوک کے وُہ رات کو نہ سوتا تھا مگر
جب مَیں نے آپؐ کے لیے پستان
آگے کیا تو دُودھ بہ پڑا حتّٰی کہ
آپؐ اور آپؐ کا دُودھ بھائی
سیر ہوگئے اور دونوں سو گئے۔ میرا
خاوند اونٹنی کی طرف لپکا اللہ کی قسم
اِس اونٹنی کے تھنوں میں ایک قطرہ
دُودھ بھی نہ تھا۔ جب میرے خاوند
کے ہاتھ اونٹنی کے تھنوں کو لگے تو گویا
پہلے ہی دُودھ سے بھرے ہوئے تھے میرا
خاوند اس کو دوہ کر میرے پاس دُودھ
لایا اور بولا اللہ کی قسم اے ابوذویب
کی بیٹی! جِس بچّہ کو ہم لائے
ہیں وہ بڑا ہی بابرکت ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الراضی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی رضا پر راضی ہونے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى"

(سورة الضحیٰ ۴)

عن عبد الله بن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم تلا قول الله تعالیٰ فی ابراھیم علیہ السلام رب انھن اضللن کثیرًا من الناس فمن تبعنی فانه منی الایة وقال عیسیٰ علیہ السلام ان تعذبھم فانھم عبادك وان

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور البتہ عنقریب دے گا تجھ کو تیرا ربّ پھر تُو راضی ہوگا۔"

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں اتری تھی۔ اے میرے ربّ ان بتوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا، جو میرا تابعدار ہوا وُہ مجھ سے ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اگر تو اُنھیں عذاب کرے تو تیرے ہی بندے ہیں اور اگر ان کو معاف کر دے تو تُو غالب اور حکمت والا ہے تو حضور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

تغفرلهم فانك انت العزيز الحكيم۔ فرفع يديه فقال اللهمّ امتی امتی و بكى فقال الله عزوجل ياجبرئيل اذهب إلى محمّد ﷺ و ربك اعلم فاسأله ما يبكيك فاتاه جبرئيل عليه السلام فسأله فاخبره رسول الله ﷺ بما قال وهو اعلم فقال الله تعالىٰ يا جبرئيل إذهب إلى محمّد ﷺ فقل انا سنرضيك فی امّتك و لا نسوءك۔

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۱۱۳)

اقدس ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر دُعا کی اور کہا کہ اے میرے اللہ! میری اُمّت کو بخش دے، میری اُمّت کو بخش دے اور رو پڑے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے جبریل علیہ السلام! تُو حضرت محمّد ﷺ کے پاس جا اور اللہ تعالیٰ تو خُوب جانتا ہے، ان سے پُوچھ ان کو کونسی چیز رُلاتی ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور رونے کا سبب پوچھا تو آپ ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو اللہ کا فرمان (آیات) بتایا اور اللہ اسے خوب جانتا ہے، پھر اللہ نے حضرت جبریلؑ کو فرمایا کہ حضرت محمّد ﷺ کے پاس جاؤ اور ان ﷺ سے کہو کہ ہم آپ ﷺ کو اُمّت کے بارے میں راضی کریں گے، آپ ﷺ ناخوش نہ ہوں گے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک وصحبہ تفضل وجودہ تحرمک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الراعی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — رعایا والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول کلکم راعٍ و کلکم مسئول عن رعیتہ الامام راعٍ ومسئول عن رعیتہ والرجل راعٍ فی اھلہ وھو مسئول عن رعیتہ والمرأۃ راعیۃ فی بیت زوجھا ومسئولۃ عن رعیتھا والخادم راعٍ فی مال سیدہٖ و مسئول عن رعیتہ۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۱۲۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے تم تمام کے تمام سردار ہو اور تم تمام کے تمام اپنی رعیت کے بارے میں پوچھے جاؤ گے۔ امام سردار ہے اور وہ اپنی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اور آدمی اپنے گھر میں سردار ہے اور وہ اپنے گھر کی بابت پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خاوند کے گھر میں سردارنی ہے۔ اور اس کو اسکی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا اور نوکر اپنے سردار کے مال میں سردار ہے اور اس کو اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راعی غنم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بکریوں کے چرواہے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما بعث اللہ نبیاً الا رعی الغنم فقال اصحابہ و انت فقال نعم کنت ارعاھا علی قراریط لاھل مکۃ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳۰۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی مبعوث نہیں فرمایا۔ مگر بکریوں کا چرواہا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ کیا آپؐ بھی آپؐ نے فرمایا ہاں۔ مَیں اہلِ مکہ کی بکریوں کو قیراط کے بدلے چراتا رہا ہوں۔

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما ھمت بشیء مما کان اھل الجاھلیۃ

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے زمانہ جاہلیت میں لوگ جو عورتوں کا خیال کرتے تھے مَیں نے کبھی ان کا خیال

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

يهمون به من النساء
الا ليلتين كلتاهما
عصمنى الله عزوجل فيهما
قلت ليلة لبعض فتيان
مكة ونحن فى رعاء غنم
اهلها فقلت لصاحبى
ابصر لى غنمى حتى ادخل
مكة اسمر فيها كما
يسمر الفتيان فقال بلى
قال فدخلت حتى جئت
اول دار من دور مكة
سمعت عزفا بالغرابيل
والمزامير فقلت ما هذا
قالوا تزوج فلان
فلانة فجلست انظر
وضرب الله على اذنى
فوالله ما ايقظنى
الا مس الشمس فرجعت
الى صاحبى فقال
ما فعلت ؟ فقلت ما فعلت
شيئا ثم اخبرته بالذى
رأيت ثم قلت له ليلة

نہیں کیا۔ ہاں البتہ دو مرتبہ کیا جس
میں مجھے اللہ تعالیٰ نے بچا لیا فرمایا ایک
رات مَیں نے مکہ کے بعض نوجوانوں
میں سے جنکے ساتھ میں بکریاں چرایا
کرتا تھا ایک ساتھی سے کہا کہ میری
بکریوں کا خیال رکھنا۔ حتیٰ کہ مَیں مکہ مکرمہ
جاؤں اور وہاں جاکر (شادی پہ)
گانے والیوں کا گانا سنوں تو میرے ساتھی
نے کہا کہ ٹھیک ہے۔ فرمایا مَیں مکہ مکرمہ
آیا تو مَیں نے وہاں ایک گلی میں طبلوں
اور ڈھولکیوں اور بنسریوں کی آواز سُنی
مَیں نے کہا یہ کیا بات ہے۔ انہوں
نے کہا کہ فلاں آدمی نے فلاں عورت سے
شادی رچائی ہے مَیں بیٹھ کر انکو دیکھنے
لگا۔ اور اللہ تعالیٰ نے میرے کانوں پر
نیند ڈال دی۔ اللہ کی قسم مجھے کسی چیز نے
نہیں جگایا سوائے سُورج کی دھوپ کے۔
مَیں اپنے ساتھی کے پاس واپس لَوٹ
گیا۔ اس نے کہا آپ کیا کر کے آئے
ہیں۔ مَیں نے کہا مَیں کچھ بھی نہیں کر کے
آیا پھر مَیں نے اس کو تمام واقعہ بیان
کیا جو مجھے رات کے وقت پیش آیا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

أخرى ابصرلى غنمى
حتى اسمر فقعل فدخلت
فلما جئت مكة سمعت
مثل الذى سمعت
تلك الليلة فسألت
فقيل نكح فلان فلانة
فجلست انظر وضرب
الله على اذنى فوالله
ما ايقظنى الامس
الشمس فرجعت الى
صاحبى فقال مافعلت؟
فقلت لاشئ ثم
اخبرته الخبر فوالله
ماهمت ولاعدت
بعدهما لشئ من
ذلك حتى أكرمنى
الله عزوجل بنبوته

(رواه البيهقى)

(تاريخ ابن كثير ج ٢ ص ٨٨/٢٨٧)

تھا۔ پھر میں نے ایک دوسری رات
اپنے ساتھی سے کہا کہ میری بکریوں کا
خیال رکھنا حتیٰ کہ میں مکہ مکرمہ جا کر
دوبارہ ان کا گانا سنوں۔ پھر جب میں
واپس مکہ پہنچا تو میں نے ویسا ہی سُنا
جو میں نے پہلی رات سُنا تھا۔ میں نے
پوچھا یہ کیا ماجرا ہے۔ مجھے بیان کیا گیا
کہ فلاں آدمی نے فلاں عورت سے شادی
رچائی ہے۔ میں پھر بیٹھ گیا تاکہ میں
دیکھوں اور اللہ تعالیٰ نے میرے
کانوں پر پھر نیند ڈال دی۔ پس اللہ
کی قسم مجھے سُورج کی دھوپ کے سوا کسی چیز
نے نہیں جگایا پھر میں اپنے ساتھی کی
طرف لوٹا۔ اس نے پھر پوچھا کہ آپ کیا
کر کے آئے ہیں۔ میں نے کہا کچھ بھی نہیں
پھر میں نے اسکو تمام واقعہ بیان کیا۔ پس
اللہ کی قسم اسکے بعد نہ میں نے کسی چیز کا
ارادہ کیا اور نہ ہی میں دوبارہ گانا سُننے
کے لیے گیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے
اپنی نبوّت سے نوازا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السراج الرغیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی طرف رغبت کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

"فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ
وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ"

(سورہ الشراح ۷،۸)

عن مجاهد رحمۃ اللہ علیہ فی قوله "فإذا فرغت فانصب" قال اذا فرغت من اسباب نفسك فصل وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ قال اجعل رغبتك الى ربك - اخرجہ عبد بن حمید و ابن جریر (الدر المنثور ج ۶ - ص ۳۶۵)

عن قتادة ؓ فاذا فرغت فانصب قال اذا فرغت من

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"پھر جب آپؐ فارغ ہو جائیں تو کھڑے ہو جائیں اور اپنے ربّ کی طرف رغبت کریں"

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فاذا فرغت فانصب کے متعلّق فرماتے ہیں کہ "جب آپؐ اپنے نفس کے ضروری مشاغل سے فارغ ہو جائیں تو پھر نماز پڑھیں" و الی ربك فارغب کے متعلق فرماتے ہیں " اور اپنی رغبت اپنے ربّ کی طرف کریں"۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان فاذا فرغت فانصب

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

صلاتك فانصب فی الدّعا۔

(ایضاً)

عن الضحاك رحمۃ اللہ علیہ فاذا فرغت قال من الصلوٰۃ المکتوبۃ والی ربك فارغب قال فی المسألۃ والدعاء۔

(الدر المنثور ج ۶ ص ۳۶۵)

عن قتادۃ رضی اللہ عنہ فاذا فرغت فانصب و إلی ربك فارغب قال امره اذا فرغ من الصّلوٰۃ ان یرغب فی الدعاء الی ربه وقال الحسن رضی اللہ عنہ امره اذا فرغ عن غزوه ان یجتهد فی العبادۃ۔

(الدر المنثور ج ۶ ص ۳۶۵)

قال عطاء رحمۃ اللہ علیہ تضرع الیه راهبا من النار راغبًا فی الجنۃ۔

(المظهری ج ۱۰۔ ص ۲۹۵)

کے متعلق یہ ہے "جب آپؐ اپنی نماز سے فارغ ہوں تو دُعا کریں"۔

حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ فاذا فرغت سے مراد یہ ہے کہ جب آپؐ فرض نماز سے فارغ ہو جائیں تو اپنے ربّ کی طرف رغبت کریں، یعنی اُس سے سوال کریں اور دُعا مانگیں۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ان آیتوں میں اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو حکم دیا ہے کہ جب آپؐ نماز سے فارغ ہو جائیں تو اپنے ربّ سے مانگنے میں رغبت کریں اور حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو حکم دیا کہ جب آپؐ جہاد سے فارغ ہو جائیں تو عبادت میں کوشش کریں۔

حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ زاری کر کے دوزخ سے خوف کھائیں اور جنّت میں رغبت کریں۔

marfat.com

۵۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلق ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشافع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اُمّت کو اُونچی شان بخشنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

" وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝

(سورۃ الانشراح ۴)

عن رافع بن خديج رضی اللہ عنہ قال كنا نحاقل على عهد رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم على الثلث او الربع او طعام مسمى قال فاتانا بعض عمومتي فقال نهانا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم عن امر كان لنا نافعا وطواعية رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ارفع لنا

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کیا۔"

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زمین زراعت پر دیا کرتے تھے، تہائی یا چوتھائی پر، یا کسی خاص وزن گندم پر۔ ہمارے پاس میرے چچا تشریف لائے اور بیان کیا کہ ہم کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے فعل سے منع کر دیا ہے جو ہمارے لیے فائدہ مند تھا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری ہمارے لیے بلندی کا سبب ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

و انفع قال قلنا و ما ذاك قال قال نبی الله ﷺ من كانت له ارض فليزرعها او ليزرعها اخاه ولا يكاريها بثلث ولا ربع ولا بطعام مسمى۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۳ ص۱۶۹)

اور زیادہ فائدہ مند ہے۔ ہم نے ان سے پوچھا وہ کیسے؟ تو انہوں نے بیان کیا کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جس کی زمین ہو یا تو وہ اس کو خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو کاشت کے لیے دے دے لیکن کرایہ پر نہ دے، تہائی چوتھائی پر یا خاص وزن مقرر پر۔

عن ابی بن كعب رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ بشر هذه الامة بالسناء والرفعة والدين والنصر والتمكين فی الارض وهو يشك فی السادسة قال فمن عمل منهم عمل الاخرة للدنيا لم يكن له فی الاخرة نصيب۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۵ ص۱۲۴)

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا اس اُمت کو روشن مستقبل اور بلندی اور دین داری کی اور نصرت کی اور زمین میں جگہ ملنے کی بشارت دے دو۔ چھٹے لفظ میں راوی رضی اللہ عنہ کو شک ہے۔ فرمایا، ان میں جو دُنیا میں آخرت کا عمل کرے گا، اس کو آخرت میں کوئی حصہ نہ ملے گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

۵۵۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرّاقی فی السّماء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار آسمانوں پر چڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ○"

(سورۃ النجم ۸،۹)

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لما فرغت مما کان فی بیت المقدس اتی بالمعراج ولم ارشیئا قط احسن منہ وھو الذی یمد الیہ میتکم عینیہ اذا حضر فاصعد نی صاحبی فیہ

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

پھر وہ فرشتہ (آپ کے) نزدیک آیا پھر اور نزدیک آیا سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا بلکہ اور بھی کم۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سُنا۔ آپ نے فرمایا جب میں بیت المقدس کے امور سے فارغ ہوا تو ایک سیڑھی لائی گئی۔ جس سے خوبصورت میں نے کوئی چیز نہیں دیکھی۔ اور وہ وہی سیڑھی ہے۔ جس کی طرف انسان فوت ہونے کے قریب آنکھیں پھاڑ کر دیکھتا ہے میرے ساتھی (جبریل علیہ السلام)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

حتی انتھی بی الی باب من ابواب السماء۔

(الروض الانف ج ۲ - ص ۱۵۴)

والحق انه صلی اللہ علیہ وسلم اسری به یقظة لا منامًا من مکة إلی بیت المقدس راکبًا البراق فلما أنتهی إلی باب المسجد ربط الدابة عند الباب ودخله فصلی فی قبلته تحیة المسجد رکعتین ثم اتی بالمعراج وهو کالسلم کالدرج یرقی فیها فصعد فیه إلی السماء الدنیا ثم إلی بقیة السمٰوٰت السبع۔

(تاریخ ابن کثیر مطبوعہ لاہور ج ۳ - ص ۲۲)

نے مجھے اس کے ذریعے اُوپر چڑھایا حتیٰ کہ مجھے آسمان کے دروازوں میں سے پہلے دروازے تک لے گیا۔

صحیح بات یہ ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آسمانوں پر جاگنے کی حالت میں تشریف لے گئے۔ یہ واقعہ خواب کا نہیں۔ مکہ مکرمہ سے بیت المقدس تک براق پر سوار ہوئے جب بیت المقدس کی مسجد کے دروازہ پر پہنچے تو براق کو دروازہ کے پاس باندھ دیا اور اندر تشریف لے گئے۔ اور وہاں قبلہ رُخ ہو کر دو رکعت نماز بطور تحیۃ المسجد ادا کیے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سیڑھی لائی گئی جو بالکل ڈنڈوں کی سیڑھی کی طرح تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر چڑھ کر پہلے آسمان تک پہنچ گئے۔ پھر اسی طرح باقی ساتوں آسمانوں تک تشریف لے گئے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب البراق صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار براق کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انسؓ ان رسول اللہ ﷺ قال اتیت بالبراق وھو دابۃ ابیض طویل فوق الحمار دون البغل یضع حافرہ عند منتھی طرفہ قال فرکبتہ (الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۹۱)

البراق الدابۃ رکبھا ﷺ لیلۃ المعراج سمی بہ لشدۃ بریقہ أو سرعۃ حرکتہ ھو بضم باء دابۃ ابیض بین البغل والحمار ذو جناحین کان الأنبیاء یرکبونھا ورکبھا معہ جبرئیل لیلۃ ذٍ۔

(مجمع البحار ج ۱ ص ۸۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میرے پاس براق لایا گیا اور وہ ایک سفید لمبا جانور تھا جو گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا اور اسکے قدم آنکھ کی انتہا تک پڑتے تھے پھر میں اس پر سوار ہوا۔ براق وہ جانور تھا جس پر حضور اقدس ﷺ معراج کی رات سوار ہوئے تھے، اسکا نام براق اس لیے رکھا گیا کہ بہت چمکدار تھا یا اسکی تیز رفتاری کے سبب نام پڑا۔ براق ب کا ضمہ سفید رنگ کا جانور خچر سے چھوٹا اور گدھے سے بڑا، اسکے دو پر تھے اور اسکی سواری پیغمبر کیا کرتے تھے اور اس رات آپ کے ہمراہ جبریل بھی سوار تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب البعیر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اونٹ کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ھو من اسمائہ فی الکتب السالفۃ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۳۱)

یہ اسم اگلی کتابوں میں پایا جاتا ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طاف فی حجۃ الوداع علی بعیر یستلم الرکن بمحجن۔

(الصحیح لمسلم ج۱۔ ص۴۱۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر طواف کیا اور اپنی چھڑی کیساتھ حجرِ اسود کو چھوا۔

قال ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ فلما قرب ابوبکر رضی اللہ عنہ الراحلتین الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قدم لہ افضلھما ثم قال ارکب فداک

ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے دو سواریاں آگے بڑھائیں تو آپ کے لیے افضل سواری پیش کی اور عرض کیا کہ آپ پر میرے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

أبی و أمی، فقال رسول الله ﷺ "انی لا أرکب بعیرا لیس لی" قال فهی لك یا رسول الله ﷺ بأبی انت و أمی قال "لا و لکن ما الثمن الذی ابتعتها به" قال کذا و کذا قال "أخذتها بذلك"۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۱۸۸)

ماں باپ قربان ہوں، سوار ہو جائیے تو جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس اونٹ پر میں کبھی سوار نہ ہوں گا جو میری ملکیت نہیں ہے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ دونوں اونٹ آپ ہی کے ہیں۔ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ نے فرمایا نہیں لیکن ان دونوں کی وہ قیمت بتاؤ جس قیمت پر ان کو خریدا ہے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ یہ ایسے ایسے خریدے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں نے اس قیمت پر ان کو خریدا

عن عروة رض انه قال سئل اسامة رض وانا جالس کیف کان رسول الله ﷺ یسیر فی حجة الوداع حین دفع قال کان یسیر العنق فاذا وجد فجوة نصّ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۲۶)

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا اور میں وہاں بیٹھا ہوا تھا کہ حضور اقدس ﷺ حجۃ الوداع میں عرفات سے مزدلفہ کو کیسے گئے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ نے اپنی اونٹنی کو قابو میں رکھا۔ پھر جب کشادہ راستہ ملتا تو اس کو تیز کر دیا کرتے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۵۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب الجدعاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جدعاء اونٹنی کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی امامة	حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے
رضی اللہ عنہ یقول سمعت	روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع
یخطب الناس فی	کے موقع پر لوگوں کو خطاب فرماتے سنا
حجۃ الوداع وھو علی	اور آپ اپنی اونٹنی جدعاء پر سوار
الجدعاء واضع رجلہ	تھے اور آپ نے اسکی رکابوں میں
فی غراز الرحل یتطال	پاؤں مبارک رکھے ہوئے تھے، آپ
یقول الا تسمعون	نے اونچے ہو کر فرمایا، لوگو سنتے ہو
فقال رجل من اٰخر	ایک آدمی نے جو دور تھا، عرض کیا کہ
القوم ما تقول قال	آپ فرمائیں کیا فرماتے ہیں؟ آپ
اعبدوا ربکم وصلوا	نے فرمایا اپنے رب کی عبادت کرو
خمسکم و صوموا شھرکم	اور پانچ نمازیں پڑھو اور مہینہ کے
واٰدوا زکاۃ اموالکم	روزے رکھو اور اپنے مال کی زکوٰۃ ادا
واطیعوا ذا امرکم تدخلوا	کرو اور اپنے حاکم وقت کی تابعداری

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

جنة ربكم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۵۱)

کرو تو اپنے ربّ کی بہشتوں میں داخل ہو جاؤ گے۔

و العضباء و الجدعاء ولم يكن بهما عضب ولا جدع وانما سميتا بذلك

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۲۹۱)

اور عضباء اور جدعاء ان کے نام تھے۔ ان کے کان نہ تو کترے ہوئے تھے نہ کٹے ہوئے تھے۔ صرف ان کے یہ نام رکھے ہوئے تھے۔

عن محمد بن ابراهيم التيمی رضی اللہ عنہ قال كانت القصواء من نعم بنی الحريس ابتاعها ابوبكر رضی اللہ عنہ واخری معها بثمانمائة درهم، فاخذها رسول الله ﷺ منه بأربعمائة درهم، فكانت عنده حتى نفقت، وهی التی هاجر عليها، وكانت حين قدم رسول الله ﷺ المدينة رباعية وكان اسمها القصواء و الجدعاء والعضباء۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ص ۲۹۲)

حضرت محمد بن ابراہیم التیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ قصواء بنی حریس کے اونٹوں میں سے تھی جسکو حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ نے خرید لیا تھا اور ایک اور اونٹنی آٹھ سو درہم میں خریدی تھی جسکو حضورِ اقدس ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے چار سو درہم میں خرید لیا تھا۔ وہ مرتے دم تک آپ کے پاس ہی رہی تھی اور یہ وہی ہے جس پر سوار ہو کر آپ نے ہجرت فرمائی تھی اور یہ وہی اونٹنی ہے جس پر سوار ہو کر آپ مدینہ منورہ تشریف لائے تھے یہ چار دانتوں والی تھی اور اسی کا نام قصواء اور جدعاء اور عضباء تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب الجمل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — جمل سوار — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قول یشیعا علیہ السلام:

" لانہ ھکذا قال السید اذھب اقم الحارس۔ لیخبر بما یری فرأی رکابًا ازواج فرسان رکاب حمیر۔ رکاب جمال۔

(اشعیا آیۃ ۶، ۷، ۸ باب ۲۱ صفحہ ۱۰۱۵ طبع آکسفورڈ ۱۸۷۱ء)

ورد فی کتاب نبوۃ شعیا وھو ذوالکفل انہ قال قیل لی قم فانظر ماتری فاخبر عنہ فقلت رأیت راکبین احدھما علی حمار والآخر علی جمل۔

(شرح المواھب للدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۱)

حضرت یشیعا علیہ السلام نبی کے قول کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یوں فرمایا جا نگہبان بٹھا، جو کچھ دیکھے سو بتائے اس نے سوار دیکھے گھڑ چڑھوں کے دو دو آتے تھے اور گدھوں پر بھی سوار اور اونٹوں پر بھی سوار۔

حضرت شعیا علیہ السلام جو ذوالکفل ہیں، ان کی کتاب میں ہے۔" اس نے مجھے کہا کہ کھڑا ہو، دیکھ کیا دیکھتا ہے اور بتا، میں نے کہا کہ میں دو سواروں کو دیکھ رہا ہوں۔ ایک گدھے پر سوار ہے دوسرا اونٹ پر۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال ابن دحیة رحمۃ اللہ علیہ فراکب الحمار عیسیٰ و راکب الجمل محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۱)

فی نبوۃ شعیا علیہ السلام "قیل لی قم نظارا فانظر ما تری تخبر بہ، قلت اری راکبین مقبلین احدھما علی حمار و الآخر علی جمل، یقول احدھما لصاحبہ سقطت بابل و اصنامھا للبحر" وصاحب الحمار عندنا وعند النصاری ھو المسیح (علیہ السلام) و راکب الجمل ھو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صلوات اللہ وسلامہ علیھما، وھو اشھر برکوب الجمل من المسیح برکوب الحمار و بمحمد صلی اللہ علیہ وسلم سقطت أصنام بابل لا بالمسیح۔

(ھدیۃ الحیاری ص ۷۳/۷۲)

حضرت ابنِ دحیہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ گدھے کے سوار تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں اور اونٹ کے سوار حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اور صحیفہ شعیا علیہ السلام میں ہے کہ مجھے کہا گیا اُٹھ دیکھ اور بتا کہ تو نے کیا دیکھا ہے۔ مَیں نے کہا کہ مَیں دو آنے والے سوار دیکھ رہا ہُوں، ایک گدھے پر سوار ہے اور دُوسرا اُونٹ پر۔ ایک سوار دُوسرے سے کہہ رہا ہے کہ بابل کے محل گر گئے اور اسکے بُت بھی ٹوٹ کر سمندر میں گر گئے اور ہمارے اور عیسائیوں کے نزدیک گدھے کے سوار تو حضرت مسیح ہیں اور اونٹ کے سوار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپ گدھے کی نسبت اونٹ کی سواری میں حضرت مسیح علیہ السلام سے زیادہ مشہور ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے سے نہیں بلکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے سے بابل کے بُت ٹوٹ کر گر گئے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۶۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب الدلدل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دُلدل کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابن سعد رحمۃ اللہ علیہ

وركب بغلته البيضاء دلدل

ولبس درعين و المغفر۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۱۵۰)

وكان له صلی اللہ علیہ وسلم

من البغال دلدل

وكانت شهباء اهدا هاله

المقوقس۔ (المواہب اللدنیۃ ج ۳ ص ۳۸۹)

عن علقمة ابن ابی علقمة رحمۃ اللہ علیہ

قال بلغنی والله اعلم ان اسم

بغلة النبی صلی اللہ علیہ وسلم الدلدل

وكانت شهباء وكانت

ينبع حتى ماتت ثم۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۹۱)

ابنِ سعد رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سفید خچر دُلدل پر سوار ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو زرہیں پہنیں اور لوہے کی ٹوپی پہنی۔

اور آپ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خچر دُلدل تھی اور وہ سفید رنگ کی تھی جس کو مصر کے بادشاہ مقوقس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ ارسال کیا تھا۔

حضرت علقمہ بن ابی علقمہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خچر کا نام دُلدل تھا اور وہ سفید رنگ کی تھی اور وہ ینبوع میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

و کان من جملة الهدية غلام اسود خصی اسمه مابور وخفين ساذجين أسودين و بغلة بيضاء اسمها الدلدل۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۴ ص ۲۷۳)

رہتی تھی حتّٰی کہ وُہ وہیں مرگئی۔
اور منجملہ تحفوں کے جو کہ شاہِ مصر مقوقس نامی نے حضورِ اقدس ﷺ کی خدمت میں ارسال کیے، ایک سیاہ خصی غلام جس کا نام مابور تھا، ایک جوڑا سادے، سیاہ موزوں کا اور ایک سفید رنگ کی خچر جس کا نام دُلدل تھا۔

عن عبد الله بن بريدة رضی اللہ عنہ ان رسول الله ﷺ يوم حنين انكشف النّاس عنه فلم يبق معه الا رجل يقال له زيد أخذ بعنان بغلته الشهباء وهی التی اهد اهاله النجاشی فقال له رسول الله ﷺ ويحك حض الاوس والخزرج هذا رسول الله يدعوكم۔

(الحدیث)

(منتخب کنز العمال علی هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۶۷)

حضرت عبدُاللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ جنگِ حنین کے دِن جب لوگ آپؐ سے بھاگ گئے تھے مگر ایک آدمی جس کو زید کہا جاتا تھا وُہ آپؐ کی سفید خچّر (دُلدل) کی لگام پکڑے ہُوئے تھا جس خچر کو نجاشی بادشاہِ حبشہ نے بطور تحفہ کے حضورِ اقدس ﷺ کی خدمت میں بھیجا تھا۔ آپؐ نے اسے (عبداللہ کو) فرمایا تجھے افسوس اوس اور خزرج کے قبائل کو رغبت دلاؤ کہ یہ اللہ تعالیٰ کے رسُول تمھیں بلاتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب رفرف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رفرف کے سوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا
جالس اذ جاء جبریلؑ
فوکز بین کتفی
فقمت الی شجرۃ
فیھا مثل وکری
الطائر فقعد فی
احدھما وقعدت فی
الاخری فنمت فارتفعت
حتی سدت الخافقین
وانا اقلب بصری
ولو شئت ان امس
السمآء لمست فالتفت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک وقت میں بیٹھا ہوا تھا حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور انھوں نے میرے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ لگایا تو میں ایک درخت کی طرف گیا۔ اس درخت میں پرندوں کے دو گھونسلوں کی طرح جگہ تھی۔ ایک میں وہ بیٹھ گئے، ایک میں میں بیٹھ گیا بلکہ سو گیا۔ وہ گھونسلے اڑ پڑے حتیٰ کہ انھوں نے آسمان کو بھر دیا اور میں نظروں کو الٹ پلٹ کرتا تھا۔ اگر میں آسمان کو چھونا چاہتا تو اس کو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الی جبریل علیہ السلام فاذا
هو کانه حلس
لاطئ فعرفت فضل
علمه بالله علی
وفتح لی باب
من السماء ورایت
النور الاعظم ولط
دونی الحجاب رفرفه
الدر والیاقوت ثم
اوحی الله الی ماشاء
ان یوحی۔ (منتخب کنز العمال علی هامش
مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۶۹-۲۶۸)

قال ابن عباس رضی اللہ عنہما
فتدلی الرفرف لمحمد
صلی اللہ علیہ وسلم لیلة المعراج
فجلس علیه ثم رفع
ودنا من ربه قال
فارقنی جبریل علیہ السلام
وانقطعت عنی الاصوات۔
(نسیم الریاض ج ۲ ص ۳۱۰)

چھو لیتا۔ میں حضرت جبریلؑ کی طرف
متوجّہ ہوا۔ وہ گویا زمین پر گرے
ہوئے ٹاٹ کی طرح تھے۔ میں نے
اس کی فضیلت کو جو اللہ نے
دے رکھی تھی، جان لیا، پھر میرے
واسطے آسمان کا دروازہ کھُلا اور
میں نے بڑا نُور دیکھا، پھر پردوں
کے پیچھے سے سچّے موتیوں اور سُرخ
یاقوت کا پنگھوڑا (رفرف) نمودار
ہُوا، میں اس میں سوار ہو گیا۔ پھر
اللہ تعالیٰ نے جو چاہا میری طرف
وحی کی۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما
فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ
کے لیے معراج کی رات رفرف
لٹکی، آپؐ اس پر بیٹھ گئے، پھر
آپؐ کو اٹھایا گیا اور آپؐ اپنے
ربّ کے نزدیک ہو گئے۔ آپؐ
نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام
مجھ سے جُدا ہو گئے اور (دُنیا کی)
آوازیں بھی ختم ہو گئیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب السکب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سکب گھوڑے کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان لہ فرس ادھم یسمی السکب وکان لہ سرج یسمی الداج۔

(رواہ الطبرانی۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۹)

وکان اغر محجلا طلق الیمین کمیتا اشتراہ صلی اللہ علیہ وسلم بعشرۃ اواق۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۲۸۴)

قال الثعلبی اذا کان الفرس شدید الجری فھو فیض وسکب تشبیھا بفیض الماء وانسکابہ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۲۸۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مشکی گھوڑا تھا جس کا نام سکب تھا اور اس (گھوڑے) کی زین کا نام داج تھا۔

آپ کا یہ گھوڑا پنج کلیان، اگلا دایاں پاؤں سفید رنگ کا کمیت تھا۔ اس کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دس اوقیوں سے خریدا تھا۔

امام لغت ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ جب گھوڑا بہت تیز ہو تو اس کا نام فیض یا سکب ہوتا ہے، فیض اور سکب کو پانی کے سخت بہاؤ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب الظرب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ظرب گھوڑے کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ
کان لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عندی ثلاثۃ أفراس،
لزاز، والظرب واللحیف۔
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱۔ ص ۴۹۰)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے تین گھوڑے میرے پاس
رہتے تھے۔ لزاز، ظرب، لحیف۔

و اما الظرب فاھداہ
لہ فروۃ بن عمیر الجذامی۔
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۴۹۰)

ظرب گھوڑے کا تحفہ فروہ بن
عمیر جذامی نے ارسال کیا تھا۔

قال البیھقیؒ و روینا
فی کتاب السنن أسماء افراسہ
التی کانت عند الساعدیین
لزاز واللحیف وقیل اللخیف و
الظرب۔
(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۸)

امام بیہقیؒ فرماتے ہیں کہ ہم نے
سُنن میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
گھوڑوں کی روایت بیان کی ہے جو
جانکیوں (گھوڑوں کو دوڑانے والے)
کے پاس رہتے تھے، انکے نام یہ ہیں،
لزاز، لحیف اور کہا گیا ہے لخیف اور ظرب

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب الخیف صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار لحیف گھوڑے کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ قال کان للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حائطنا فرس یقال لہ اللحیف وقال بعضھم اللخیف بالخاء۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۰۰)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا گھوڑا جس کو لحیف یا لخیف کہا جاتا تھا وہ ہمارے باغ میں رہتا تھا۔

اھدا ھالہ ربیعۃ ابن البراء رضی اللہ عنہ سمی بہ لسمنہ وکبرہ کانہ یلحف الارض۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۲۸۶)

جس کو ربیعہ بن البراء رضی اللہ عنہ نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تحفہ بھیجا تھا۔ یہ نام اس گھوڑے کا اس لیے رکھا گیا کہ وہ فربہ اور بڑے قد کا تھا گویا کہ وہ زمین کے ساتھ مِل گیا تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب الناقۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اونٹنی کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال موسیٰ بن عقبۃ
وکانت الانصار قد
اجتمعوا قبل أن یرکب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
من بنی عمرو بن عوف
فمشوا حول ناقتہ لا یزال
أحدھم ینازع صاحبہ
زمام الناقۃ شحا علی
کرامۃ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وتعظیما لہ
وکلما مر بدار من دور
الانصار دعوہ إلی المنزل
فیقول صلی اللہ علیہ وسلم "دعوھا
فإنھا مأمورۃ فإنما

موسیٰ بن عقبہؒ (صاحبِ مغازی)
کا بیان ہے کہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابھی اونٹنی پر سوار نہ ہوئے
تھے کہ انصار اکٹھے ہو گئے جو قبیلہ
بنو عمرو بن عوف سے تعلق رکھتے
تھے وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
اونٹنی کے اردگرد چل رہے تھے۔
وہ ایک دوسرے سے جھگڑ کر
اونٹنی کی مہار پکڑتے تھے بوجہ بزرگی
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کے اور
آپؐ کی تعظیم کے لیے۔ جب اونٹنی
انصار کے محلّوں سے گزرتی تھی تو
ہر انصاری یہی کہتا تھا کہ آپؐ ہمارے
ہاں ٹھہریں۔ آپؐ فرماتے کہ اس کو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

أنزل حيث أنزلني الله " فلما انتهت إلى دار أبي أيوب رضی اللہ عنہ برکت به على الباب فنزل فدخل بيت أبي أيوب رضی اللہ عنہ حتى ابتنى مسجده ومساكنه.

(تاریخ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۱۹۹)

چھوڑ دو، اس کو اللہ کی طرف سے حکم ہے۔ میں وہیں اتروں گا جہاں اللہ نے مجھے اتارا۔ پھر جب وہ اونٹنی ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے بیٹھ گئی تو آپ اس سے اتر پڑے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے حتیٰ کہ پھر آپ نے اپنی مسجد اور مکانات تعمیر کیے۔

عن الفضل بن عباس رضی اللہ عنہما وكان رديف رسول الله ﷺ انه قال في عشية عرفة وغداة جمع للناس حين دفعوا عليكم بالسكينة وهو كاف ناقته حتى دخل محسرا وهو من منىٰ قال عليكم بحصى الخذف الذى ترمى به الجمرة وقال لم يزل رسول الله ﷺ يلبى حتى رمى الجمرة۔

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۴۱۵)

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اور وہ حضور اقدس ﷺ کے پیچھے سوار تھے۔ عرفات کے روز دن ڈھلے اور مزدلفہ کی صبح کو جب آپ (منیٰ کو) واپس جا رہے تھے تو فرمایا اے لوگو آرام سے چلو اور آپ نے اپنی ناقہ کی مہار کو کھینچ رکھا تھا حتیٰ کہ آپ وادیٔ محسر میں داخل ہو گئے اور وادیٔ محسر منیٰ میں شامل ہے فرمایا چھوٹے چھوٹے کنکروں سے رمی جمار کرو اور انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ آپ رمی جمار کرنے تک لبیک پکارتے رہے۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وبملی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب النجیب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عمدہ اونٹ کی سواری کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابن اسحاق رح کان سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ واقفا علی باب العریش متقلدًا بالسیف ومعہ رجال من الانصار یحرسون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوفا علیہ من ان یدھمہ العدو من المشرکین والجنائب النجائب مھیأۃ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان احتاج الیھا رکبھا ورجع الی المدینۃ.

(تاریخ ابن کثیرؒ ج ۳ ص ۲۷۱)

امام ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے حضرت سعدؓ (بدر کے دن) حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی جھونپڑی کے سامنے ننگی تلوار سے پہرہ دے رہے اور ان کے ساتھ اور انصار بھی بطور محافظ کھڑے تھے کہ اگر آپؐ پر مشرک دشمن اچانک حملہ کردیں تو ان کا دفاع ہو اور عمدہ اونٹنیاں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تیار کھڑی تھیں کہ اگر ضرورت پڑی تو آپؐ ان پر سوار ہو کر مدینہ منورہ واپس آجائیں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب عفیر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عفیر کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ قال کان للنبی صلی اللہ علیہ وسلم فرس یقال لہ المرتجز وحمار یقال لہ عفیر وبغلۃ یقال لھا دلدل وسیفہ ذوالفقار وذرعہ ذوالفضول۔

(رواہ ابن اسحاق - تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۸)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا گھوڑا تھا جس کو المرتجز کہا جاتا تھا اور ایک گدھا تھا جس کو عفیر کہا جاتا تھا اور خچر تھا جس کا نام دلدل تھا اور آپ کی تلوار کا نام ذوالفقار تھا، اور زرّہ تھی جس کا نام ذوالفضول تھا

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال کانت الانبیاء علیہم السلام یلبسون الصوف ویحلبون الشاۃ ویرکبون الحمیر وکان لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حمار یقال لہ عفیر۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۳۹۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انبیاء اُون کا لباس پہنتے تھے اور بکریوں کا دُودھ دوہتے تھے اور گدھوں کی سواری کرتے تھے اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا گدھا تھا جس کا نام عفیر تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يعود المريض ويشيع الجنازة ويجيب دعوة المملوك ويركب الحمار وكان يوم قريظة والنضير على حمار ويوم خيبر على حمار مخطوم برسن من ليف وتحته اكاف من ليف۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۳۰۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کی بیمار پرسی فرماتے تھے اور جنازہ کے ساتھ تشریف لے جایا کرتے تھے اور غلاموں کی دعوت قبول فرمالیا کرتے تھے اور گدھے کی سواری فرمایا کرتے تھے اور بنی قریظہ اور نضیر کی جنگ کے دِن آپؐ گدھے پر سوار تھے اور خیبر کے دِن آپؐ ایسے گدھے پر سوار تھے جسکو کھجور کے پتوں کی لگام دی گئی تھی اور آپؐ کے نیچے کھجور کے پتوں کی زین تھی۔

قال ابن الملك رحمۃ اللہ علیہ فيه دليل على ان ركوب الحمار سنة قلت فمن استنكف من ركوبه كبعض المتكبرين وجماعة من جهلة الهند فهو اخس من الحمار۔

(مرقات شرح مشکوٰۃ لملا علی القاری الحنفی المکی ج ۱۱۔ ص ۹۴)

ابنِ مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اِس حدیث میں دلیل ہے کہ گدھے کی سواری سُنّت ہے مَیں کہتا ہوں جو اس کی سواری سے نفرت کرے جیسے ہندوستان کے بعض متکبر اور جاہلوں کی ایک جماعت کا خیال ہے، وہ گدھے سے زیادہ ذلیل و خسیس ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۷۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راکب یعفور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار یعفور کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن زامل بن عمرو رضی اللہ عنہ قال اھدی فروۃ بن عمرو الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بغلۃ یقال لھا فضۃ فوھبھا لابی بکر رضی اللہ عنہ وحمارہ یعفور فنفق منصرفہ من حجۃ الوداع۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱۔ ص ۴۹۱)

حضرت زامل بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فروہ بن عمرو نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خچر کا تحفہ بھیجا جس کا نام فضہ تھا۔ پھر آپ نے وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو عنایت فرما دیا۔ آپ کے گدھے کا نام یعفور تھا۔ وہ حجۃ الوداع سے واپسی پر ختم ہو گیا تھا۔

عن علقمۃ بن ابی علقمۃ رضی اللہ عنہ قال بلغنی واللہ اعلم ان اسم حمار النبی صلی اللہ علیہ وسلم الیعفور۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۹۲)

حضرت علقمہ بن ابی علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گدھے کا نام یعفور تھا۔ واللہ اعلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استعوذ باللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرکوع

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — رکوع کرنیوالے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا ط"

(سورۃ الفتح — ۲۹)

"اَلتَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ ۔"

(سورۃ التوبۃ ۱۱۲)

" وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں تیز ہیں آپس میں مہربان ہیں۔ اے مخاطب تو ان کو دیکھے گا کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں۔"

"وہ ایسے ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں۔ عبادت کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے اور رکوع کرنے والے ہیں۔"

"اور قائم کرو تم لوگ نماز کو اور دو زکوٰۃ کو اور عاجزی کرو عاجزی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الرَّاكِعِيْنَ ○ (سورۃ البقرۃ - ۴۳)

کرنے والوں کے ساتھ۔

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اقيموا الركوع والسجود فوالله انی لاراكم من بعد ظهری اذا ركعتم و سجدتم۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۰۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رکوع اور سجدے کو قائم رکھو۔ اللہ کی قسم میں تمہیں اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں جب تم رکوع اور سجدہ کرتے ہو۔

عن عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لاخير فی دين لا ركوع فيه۔ (الحديث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۱۸)

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دین میں رکوع نہیں اس میں کوئی بھلائی نہیں۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا ركع استوی فلوصب علی ظهره الماء لاستقر۔

(رواه الطبرانی فی الكبير و ابويعلی۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۲ ص ۱۲۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تو پیٹھ کو سیدھی کرتے۔ حتیٰ کہ اگر آپ کی پیٹھ پر پانی رکھ دیا جاتا تو ٹھہر جاتا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا راقی المنبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار منبر پر قدم مبارک رکھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قال کان جذع نخلۃ فی المسجد یسند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظھرہ الیہ اذا کان یوم الجمعۃ او حدث امر یرید ان یکلم الناس فقالوا الا نجعل لک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئا کقدر قیامک قال لا علیکم ان تفعلوا فصنعوا لہ منبرا ثلث مراقی قال فجلس علیہ قال فخار الجذع

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ مسجد میں ایک کھجور کی لکڑی کا شہتیر گاڑا ہوا تھا۔ جس کے ساتھ آپ اپنی پیٹھ مبارک کی ٹیک لگایا کرتے تھے۔ جمعہ کے دن یا کسی ایسے وقت جب کوئی نئی چیز پیدا ہو آپ لوگوں کو مخاطب فرمایا کرتے تھے۔ صحابہ رض نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ کے لیے آپ کے قدمبارک کے برابر ایک اونچی چیز تیار کر دیں؟ آپ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔ تو انہوں نے آپ کے لیے تین سیڑھیوں والا منبر بنا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

کما تخور البقرة جزعًا علی رسول اللہ ﷺ فالتزمه ومسح حتی سکن۔

(رواه احمد)

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۱۳۰)

دیا۔ جب آپؐ اس پر تشریف فرما ہوئے تو اس پر شہتیر سے ایسی آواز نکلی جیسے رونے کی آواز ہو۔ وہ آپؐ کے فراق کو برداشت نہ کر سکا۔ آپؐ منبر سے نیچے تشریف لائے اور آپؐ اس سے چمٹ گئے اور اس پر شفقت کا ہاتھ پھیرا حتیٰ کہ وہ چُپ ہو گیا۔

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ قال کان النبی ﷺ یقوم الی خشبة یتوکأ علیها یخطب کل جمعة حتی اتاه رجل من القوم فقال ان شئت جعلت لک شیئا اذا قعدت علیه کنت کأنک قائم قال نعم قال فجعل له المنبر فلما جلس علیه حنت الخشبة حنین الناقة علی ولدها حین نزل النبی ﷺ فوضع یده علیها۔ (الحدیث)

(رواه ابو یعلی۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۲ ص ۱۸۰)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ ایک لکڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ آپؐ کے پاس قوم میں سے ایک آدمی آیا اس نے عرض کیا کہ آپؐ چاہیں تو میں آپؐ کو ایک چیز تیار کر دوں جب آپؐ اس پر بیٹھیں تو معلوم ہو۔ کہ آپؐ کھڑے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں بناؤ۔ اس نے آپؐ کیلئے ایک منبر تیار کیا جب آپؐ اس پر تشریف فرما ہوئے تو وہ لکڑی رو پڑی جیسے اونٹنی اپنے بچہ پر روتی ہے۔ حضور اقدس ﷺ منبر سے اتر پڑے اور آپؐ نے اس پر اپنا دستِ مبارک رکھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

سَأَلَ سَائِلٌ أَلرُّقَى ﷺ

ہمارے سردار دم کرنے والے درود وسلام ہو آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۝"

(سورة القيامة — ۲۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور کہا گیا کہ ہے کوئی دم کرنے والا"

عن حبيب بن مريط رضی اللہ عنہ ان اباه خرج الى رسول الله ﷺ وعيناه بيضتان لا يبصر بهما شيئا اصلا، فسأله ما اصابك؟ فقال كنت ارعى جملا لى فوقعت رجلى على بطن حية فاصبت ببصرى قال فنفث رسول الله

حضرت حبیب بن مریط رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میرے ابا جان حضور اقدس ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور اُن کی دونوں آنکھیں بالکل سفید تھیں۔ ان سے وہ کچھ دیکھ نہ سکتے تھے۔ آپؐ نے دریافت فرمایا۔ کہ تجھے کیا ہوا؟ اُس نے کہا میں اپنے اونٹوں کو چرا رہا تھا کہ اچانک میرا پیر سانپ پر پڑ گیا۔ جس سے میری آنکھیں جاتی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم فی عینیه
فابصر فرأیته و انه
لیدخل الخیط فی
الابرة و انه لابن
ثمانین سنة و ان
عینیه لمبیضتان۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۶۲)

عن محمد بن عقبة بن
شرجیل عن جده عبد الرحمٰن
عن ابیه رضی اللہ عنہ قال اتیت
رسول الله ﷺ وبکفی سلعة
فقلت یانبی الله ﷺ هذه
السلعة قد اورمتنی
تحول بینی و بین قائم
السیف ان اقبض علیه
وعن عنان الدابة فقال
رسول الله ﷺ ادن منی
فدنوت ففتحها فنفث فی کفی
ثم وضع یده علی السلعة فما
زال یطحنها بکفه حتی رفع
عنها وما اری اثرها۔

(رواه الطبرانی مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۸ ص ۲۹۸)

رہیں۔ حضور اقدس ﷺ
نے اس کی آنکھوں پر دم کرکے
تھوکا تو وُہ اسی وقت دیکھنے لگا
مَیں نے اپنے ابا جان کو دیکھا کہ
وُہ اسّی سال کی عمر میں سُوئی میں
دھاگہ ڈال لیتے تھے۔ اور ان کی
دونوں آنکھیں سفید تھیں۔

حضرت محمد بن عقبہ بن شرجیل
اپنے دادا حضرت عبد الرحمٰن وہ اپنے
والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں
کہ مَیں حضور اقدس ﷺ کی خدمت
میں حاضر ہوا اور میری ہتھیلی میں رسولی
تھی۔ اور اس پر ورم تھا مَیں نے عرض
کیا کہ اے اللہ کے نبی ﷺ یہ
رسولی ہے۔ اور اس پر ورم ہے جسکی
وجہ سے مَیں تلوار نہیں پکڑ سکتا۔ اور نہ ہی
گھوڑے کی لگام پکڑ سکتا ہوں۔ آپ نے
فرمایا میرے قریب ہو۔ مَیں آپ کے
قریب ہوا۔ آپ نے میری ہتھیلی پر تھوکا۔
پھر آپ نے اپنا دست مُبارک اس پر پھیرا
جب آپ نے اپنا دستِ مُبارک پھیر کر اٹھایا۔
تو اس رسولی کا کوئی نام و نشان نہ تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۵۷۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الامام

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نیزا والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعثت بالسیف حتی یعبد اللہ لا شریک لہ وجعل رزقی تحت ظل رمحی وجعل الذلۃ والصغار علی من خالف امری ومن تشبہ بقوم فھو منھم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۵۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے تلوار دے کر بھیجا گیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کی خالص بندگی کی جائے جس کا کوئی شریک نہیں اور اللہ تعالیٰ نے میری روزی میرے نیزے کے سایہ میں رکھ چھوڑی ہے۔ اور اس نے ذلت اور خواری کو ان لوگوں پر مسلط کر دیا ہے۔ جو میری مخالفت کرتے ہیں اور جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت کرتا ہے۔ وہ انہیں میں سے ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۸۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ٹھکانے پر تیر مارنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى "

(سورۃ الانفال — ۱۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور آپؐ نے خاک کی مٹھی نہیں پھینکی لیکن اللہ نے وہ پھینکی"

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ "

(سورۃ الانفال — ۶۰)

"اور ان کافروں کے لیے جس قدر تم سے ہو سکے ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو کہ اس کے ذریعہ سے تم رعب جمائے رکھو۔ ان پر جو کہ اللہ کے دشمن ہیں اور تمہارے دشمن ہیں۔"

عن سلمۃ بن الاکوع رضی اللہ عنہ قال مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی نفر من

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس قبیلہ اسلم کے چند لوگوں کے پاس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اسلم ینتضلون فقال النبی ﷺ ارموا بنی اسمٰعیل فان اباکم کان رامیا وانا مع بنی فلان قال فامسك احد الفریقین بایدیهم فقال رسول الله ﷺ مالکم لاترمون قالوا کیف نرمی وانت معهم قال النبی ﷺ ارموا وانا معکم کلکم۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۰۶)

سے گذرے اور وہ تیر اندازی کر رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد تیر چلاؤ تمہارے آباو اجداد تیر چلایا کرتے تھے۔ اور میں فلاں قبیلے کی طرف ہوں۔ تو اس پر دوسری طرف والے تیر چلانے سے رک گئے آپؐ نے فرمایا کیوں رک گئے ہو؟ تو انہوں نے عرض کیا۔ ہم کیسے مقابلہ کریں۔ جب کہ آپؐ ہمارے مخالف گروہ کی طرف ہو گئے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا تیر چلاؤ میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

عن قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ قال رأیت خالد بن الولید رضی اللہ عنہ یوم الیرموك یرمی بین هدفین ومعه رجال من اصحاب محمّد ﷺ قال وقال امرنا ان نعلم اولادنا الرمی والقرآن۔

(رواہ الطبرانی مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۵ ص ۲۶۹)

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جنگ یرموک کے دن حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ دو نشانوں پر تیر مار رہے تھے۔ اور انکے ساتھ حضور اقدس ﷺ کے صحابہ کرام بھی موجود تھے اور انہوں (خالد) نے فرمایا۔ ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم اپنی اولاد کو تیر اندازی اور قرآن کی تعلیم دیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سچے خواب دیکھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

"لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ج"

(سورة الفتح ۲۷)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت اوّل ما بدئ بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الوحی الرؤیا الصالحۃ فی النّوم فکان لا یرٰی رؤیا الا جآءت مثل فلق الصبح۔

(الحدیث) (صحیح البخاری ج ۱ ص ۱)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ یحدث ان رجلا

اشارہ ہے اس قول کی طرف ،

"بیشک اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھلایا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا سب سے پہلی وحی جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر شروع ہوئی وہ اچھے خواب تھے پس جو خواب آپ دیکھتے تھے وہ (صاف صاف) صبح کی روشنی کی طرح ظاہر ہو جاتا تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

جاء الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فقال انی رایت اللیلة
ظلة ینطف منها السمن
والعسل و رایت الناس
یستقون بایدیهم
فالمستکثر و المستقل
ورایت سببًا واصلا
من السّماء الی الارض
فاراك یا رسول الله
اخذت به فعلوت
ثم اخذ به رجل
بعدك فعلا ثم
اخذہ رجل بعده
فعلا ثم اخذ به
رجل فقطع به ثم وصل
له فعلا به فقال ابوبکر
رضی اللہ عنہ ای رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
بأبی أنت و امی
والله لتدعنی اعبرها
فقال اعبرها فقال
اما الظلة فظلة الاسلام
و اما ما ینطف من السمن

ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی
خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ
میں نے آج رات خواب دیکھا ہے
کہ بادل ہے جس سے شہد اور گھی
برس رہا ہے اور لوگ اپنے ہاتھوں سے
لے کر پی رہے ہیں۔ مگر اس میں لوگوں
کی مختلف حالتیں ہیں کسی نے کم لیا
اور کسی نے زیادہ اور ایک رسّی دیکھی
جو آسمان سے زمین تک لٹک رہی
تھی۔ پھر میں آپ ؐ کو دیکھتا ہوں کہ اس
کو پکڑ کر اُوپر چڑھ گئے۔ پھر آپ ؐ کے
بعد اس رسّی کو ایک اور شخص نے
پکڑا اور وُہ بھی چڑھ گیا پھر اسے پکڑ کر دوسرا
آدمی چڑھ گیا اور ایک آدمی نے اسے
پکڑا تو وُہ ٹوٹ گئی مگر اس کیلیے پھر جوڑ
دی گئی اور وُہ بھی اسکے ذریعہ چڑھ گیا
اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے
عرض کیا میرے ماں باپ آپ ؐ پر قربان
ہوں مجھے اس کی تعبیر بتلا دیجئے آپ ؐ
نے فرمایا اچھا تم ہی پہلے اس کی تعبیر
بیان کرو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
نے عرض کیا وہ بدلی تو اسلام کی بدلی

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

والعسل فهذا القرآن لينه و حلاوته و اما المستكثر و المستقل فهو المستكثر من القرآن و المستقل منه و اما السبب الواصل من السماء الى الارض فهو الحق الذى انت عليه فاخذت به فيعليك الله ثم ياخذ به بعدك رجل آخر فيعلو به ثم ياخذ بعده رجل آخر فيعلوبه ثم ياخذ آخر فينقطع به ثم يوصل له فيعلوبه اى رسول الله لتحدثنى اصبت ام اخطأت قال النبى صلى الله عليه وسلم اصبت بعضا واخطأت بعضا قال اقسمت بابى انت و امى يا رسول اللهؐ لتخبرنى ما الذى اخطأت فقال النبىؐ لا تقسم۔ (جامع الترمذی ج۔ ص ۵۲)

ہے۔ اور اس سے جو شہد اور گھی ٹپک رہا ہے وہ اس کی حلاوت اور نرمی ہے اس سے زیادہ لینے والا ہے جو قرآن زیادہ لیتا ہے۔ اور کم لینے والا وہ ہے جو قرآن کم لیتا ہے۔ اور رسی جو آسمان سے زمین تک لٹک رہی ہے یہ وہی حق ہے جس پر آپؐ ہیں۔ رسی کو آپؐ نے پکڑا ہے تو اللہ تعالیٰ آپؐ کو چڑھا دے گا۔ پھر آپؐ کے بعد اسے کوئی دوسرا آدمی پکڑے گا اور اوپر چڑھ جائیگا۔ پھر ایک اور آدمی اسے پکڑے گا اور وہ اس کے ذریعے بلند ہو گا پھر اس کیلیے جوڑ دی جائے گی اور وہ اس کے ذریعہ اوپر چڑھ جائے گا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیے کہ میں نے یہ تعبیر صحیح بیان کی ہے یا غلط؟ آپؐ نے فرمایا تم نے کچھ تو ٹھیک بیان کیا ہے اور کچھ غلط حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں آپؐ کو قسم دیتا ہوں میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیے کہ غلط میں نے کیا بیان کیا ہے؟ اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم مت دو۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزاوی عن ربہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اپنے رب سے روایت کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ	حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم	روایت ہے۔ آپ اپنے رب
یرویہ عن ربہ	سے روایت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ
قال اذا تقرب	فرماتا ہے۔ جب بندہ میری طرف
العبد الی شبرًا	ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے۔
تقربت الیہ ذراعًا	مَیں اس کی طرف ایک ہاتھ نزدیک
واذا تقرب الی	ہوتا ہوں۔ اور جب وہ میری طرف
ذراعًا تقربت منہ	ایک ہاتھ نزدیک ہوتا ہے تو مَیں
باعًا واذا اتانی	اس کی طرف ایک گز نزدیک ہوتا
مشیاً اتیتہ ھرولۃً۔	ہوں۔ اور جب وُہ میرے پاس
(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۱۱۲۵)	پیدل آتا ہے۔ تو مَیں اس کے
	پاس دوڑ کر آتا ہوں۔
عن ابی ھریرۃ	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
رضی اللہ عنہ عن النبی	روایت ہے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم یرویه عن ربکم قال لکل عمل کفارة والصوم لی وانا اجزی به و لخلوف فم الصائم اطیب عند الله من ریح المسک ۔

(صحیح البخاری ج۲ ص۱۱۲۵)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیما یروی عن ربه قال لا ینبغی لعبد ان یقول انه خیر من یونس بن متی ۔

(صحیح البخاری ج۲ ص۱۱۲۵)

سے روایت کرتے ہیں۔ آپؐ تمہارے رب سے روایت کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ہر عمل کا کفارہ ہے۔ مگر روزہ وہ میرے لیے ہے اور مَیں خود ہی اس کا بدلہ دُوں گا اور البتہ روزے دار کے مُنہ کی بُو کستُوری کی خوشبُو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وُہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپؐ ان روایات سے جو آپؐ نے اپنے رب سے روایت کی ہیں۔ اللہ فرماتا ہے کہ کسی بندے کو لائق نہیں کہ وہ یہ کہے۔ کہ مَیں حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے بہتر ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصلہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الربانی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ربّ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبَّانِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ○ "

(سورۃ آل عمران ۷۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

کسی بشر سے یہ بات نہیں ہو سکتی کہ اللہ تعالیٰ اس کو کتاب اور فہم اور نبوت عطا فرما دیں۔ پھر وُہ لوگوں سے کہنے لگے کہ میرے بندے بن جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کی (توحید) کو چھوڑ کر دو لیکن (وُہ یہ) کہے گا کہ تم لوگ اللہ والے بن جاؤ۔ بوجہ اس کے کہ تم کتاب الٰہی سکھاتے ہو اور بوجہ اس کے کہ (خود بھی اس کو) پڑھتے ہو۔

الربانی الذی یربی الناس بصغار العلم قبل کبارہ۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۶)

ربّانی وُہ ہے۔ جو لوگوں کی چھوٹے علموں سے لے کر بڑے علموں کی تربیت کرے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۸۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ربعۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار درمیانہ قد درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ربعۃ۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱۔ ص ۴۱۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قد تھے۔

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ یقول کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجلاً مربوعًا بعید ما بین المنکبین عظیم الجمۃ الی شحمۃ اذنیہ علیہ حلۃ حمراء ما رأیت شیئًا قط احسن منہ۔

(شمائل الترمذی ص ۱)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قد کے تھے، آپ کے کندھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ تھا۔ بڑی زلفوں والے جو کانوں کی لو تک تھیں۔ آپ پر سُرخ رنگ کا جوڑا تھا۔ مَیں نے آپ سے زیادہ کوئی چیز خوبصورت نہیں دیکھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۸۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وصہرہ بعدد کل معلوم لک
وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ربیع الیتامی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — یتیموں کی بہار — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا انہا تمثلت بھذا البیت و ابوبکر رضی اللہ عنہ یقضی :

وابیض یستسقی الغمام بوجھہ
ربیع الیتامی عصمۃ للارامل

فقال ابوبکر رضی اللہ عنہ ذاک واللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۔)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے ابّا جان ابوبکر صدیق رضی کی جان کنی کے وقت یہ شعر پڑھا۔

اور وہ سفید چہرہ والے جنہیں دیکھ کر بادل بارش برسا دیتا ہے۔
وُہ یتیموں کے موسم بہار اور بیوگان کے سہارا ہیں۔

تو اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بولے اس شعر کے مستحق تو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں میں نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرتع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کثرت سے ذکر کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اراد بھا ذکر اللہ و شبہ الخوض فیہ بالرتع فی الخصب۔

(مجمع البحار ج ۱ ص ۴۶۴)

الرتع ان یتسع فی اکل الفواکہ والخروج الی التنزہ فی الاریاف والمیاہ کعادتھم فی الریاض فاستعمل فی الفوز بالثواب الجزیل۔

(مجمع البحار ج ۱ ص ۴۶۶)

عن جابر یعنی ابن

الرتع سے مراد اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے چرنے میں غور وخوض کی تشبیہ اس لیے دی ہے جس طرح شادابی کے موسم میں جانور گھاس خوب چرتے ہیں۔

الرتع کا معنی میوہ جات کا خوب سیر ہو کر کھانا اور سیر کے لیے باغات اور چشموں کیطرف نکل جانا جس طرح عرب کی عادت باغوں کی سیر کرنا تھا۔ اس میں حدیث میں اس کا استعمال بہت بڑے ثواب میں کامیابی حاصل کرنا ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عبد اللہ ﷺ قال خرج علینا رسول اللہ رضی اللہ عنہ فقال یاایھا الناس ان للہ سرایا من الملائکۃ تجل اللہ و تقف علی مجالس الذکر فی الارض فارتعوا فی ریاض الجنۃ قالوا و این ریاض الجنۃ یارسول اللہ ﷺ قال مجالس الذکر فاغدوا و روحوا فی ذکر اللہ و اذکروہ بانفسکم من کان یحب ان یعلم منزلتہ عند اللہ فلینظر کیف منزلۃ اللہ عندہ فان اللہ ینزل العبد منہ حیث انزلہ من نفسہ۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۱۰۔ص ۷۷)

سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس ﷺ تشریف لائے۔ اور فرمایا لوگو اللہ کے کچھ فرشتے زمین میں نکل کر اس کی حمد و ثنا بیان کرتے ہیں اور ذکر کی مجلسوں میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تم بھی بہشت کے باغیچوں سے چر لیا کرو۔ انہوں نے عرض کیا یارسُول اللہ ﷺ بہشت کے باغیچے کیا ہیں؟۔ آپؐ نے فرمایا ذکر کی مجلسیں۔ کچھ صُبح اور کچھ شام اللہ کے ذکر میں گذارا کرو۔ اور اس کو اپنے نفسوں میں یاد کیا کرو۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وُہ اپنا مرتبہ اللہ کے ہاں جانے اس کو چاہیئے کہ وُہ ذرا دھیان کرے کہ اللہ کا مرتبہ اس کے ہاں کتنا ہے۔ اللہ تعالیٰ بندہ کو وُہ مرتبہ عطا فرماتا ہے جو انسان اللہ کا مرتبہ اپنے ہاں جانتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرجل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کنگھی کیے گئے بالوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

رجل الشعر کانہ مشط۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۳۲)

آپ کے بال مبارک ایسے تھے گویا ان کو کنگھی کی گئی ہے۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کنت ارجل رأس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا حائض۔

(شمائل الترمذی ص ۴)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حالتِ حیض میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو کنگھی کیا کرتی تھی۔

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکثر دھن راسہ وتسریح لحیتہ ویکثر القناع۔

(شمائل الترمذی ص ۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک کو بہت زیادہ تیل لگایا کرتے تھے اور ریش مبارک کو کنگھی کیا کرتے تھے اور سر مبارک پر رومال باندھا کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رجل اسمہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کنگھی کیے گئے سر مبارک والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شثن القدمین والکفین ضخم الساقین عظیم الساعدین ضخم العضدین و المنکبین بعید ما بینھما رحب الصدر رجل الراس اھدب العینین حسن الفم، حسن اللحیۃ، تام الاذنین، ربعۃ من القوم لا طویل ولا قصیر، احسن الناس لونا، یقبل معا و یدبر معا، لم ار مثلہ ولم اسمع بمثلہ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پورے قدم مبارک والے اور پوری ہتھیلیوں والے، بھری ہوئی پنڈلیوں والے، عظیم کلائی والے اور بھرے ہوئے بازوؤں والے اور بھرے ہوئے فراخ کندھوں والے، فراخ سینہ والے، کنگھی کیے گئے سر مبارک والے، سیاہ چشم، خوبصورت دہان والے، خوبصورت ریش مبارک والے، پورے گوش مبارک والے، درمیانہ قد والے، نہ لمبے نہ پست قد، رنگ میں حسین تر، متوجہ ہوتے یا پیچھے مڑتے تو یکدم پھر جاتے میں نے آپ جیسا نہ دیکھا نہ سنا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرجیع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — فضل — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ای الزائد علی غیرہ فی الفضل۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۳۲)

فضیلت میں اپنے غیر سے افضل۔

عن ابی ذر الغفاری رضی اللہ عنہ قال قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف علمت انک نبیٌ حتی استیقنت فقال یا اباذر اتانی ملکان و انا ببعض بطحاء مکۃ فوقع احدھما علی الارض وکان الآخر بین السماء والارض فقال

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) جب آپ نبی بنائے گئے تو آپ نے کیونکر جانا کہ آپ نبی ہیں؟ حتّٰی کہ آپ نے یقین کرلیا کہ آپ نبی ہیں۔ آپ نے فرمایا اے ابوذرؓ! میں مکّے کی کسی گھاٹی میں تھا کہ میرے پاس دو فرشتے آئے اور ایک تو زمین میں ٹھہر گیا اور دوسرا آسمان اور زمین کے درمیان تھا اور ایک نے اپنے ساتھی سے کہا کہ کیا یہ وہی ہیں؟

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

أحدهما لصاحبه امو
قال نعم قال
فزنه برجل فوزنت
به فوزنته ثم
قال زنه بعشرة
فوزنت بهم فرجحتهم
ثم قال زنه
بمائة فوزنت بهم
فرجحتهم ثم قال
زنه بألف فوزنت
بهم فرجحتهم كاني
انظر اليهم يسقطون
علي من خفة
الميزان قال فقال
أحدهما لصاحبه
لو وزنته بامته
لرجحها۔

(مستدرک الحاکم ج ۱ ص ۱۸)

اس نے کہا ہاں، کہا (اچھا) ان کو
ایک آدمی کے ساتھ تولو۔ میں اس
کے ساتھ تولا گیا تو اس سے وزنی
ٹھہرا۔ پھر کہا ان کو دس آدمیوں کے
ساتھ تولو، میں ان کے ساتھ تولا
گیا تو میرا (پلہ) ان سے بھی جھک
گیا۔ پھر کہا ان کو سو آدمیوں سے
تولو، ان کے ساتھ تولا گیا تو میرا
(پلہ) ان سے بھی جھک گیا۔ پھر
اس نے کہا کہ ان کو ہزار آدمیوں
کے ساتھ تولو، پس میں ان کے
ساتھ تولا گیا تو میں ان سے بھاری
نکلا گویا کہ میں ان کو دیکھ رہا ہوں
کہ ترازو کے پلے ہلکے ہونے کی وجہ
سے وہ مجھ پر گر رہے ہیں۔ آپؐ
نے فرمایا پھر ان میں سے ایک نے
اپنے ساتھی سے کہا کہ اگر تو ان کو ان
کی (ساری) اُمت کے ساتھ تولتا
تو آپؐ ان سے بھی بھاری نکلتے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحب الراحۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فراخ ہتھیلی والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ای واسعھا وقیل کنایۃ عن سعۃ العطاء والجود - (نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۹۲)

یعنی فراخ ہتھیلی والے اور کہا گیا ہے کہ یہ کنایہ ہے آپ کی بخشش اور فراخی سخاوت سے۔

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما احب لو ان لی ھذا الجبل ذھبا انفقہ ویتقبل منی اذر خلفی منہ ست اواق -

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۶۳)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ اگر میرے لیے یہ پہاڑ سونے کا بن جائے تو میں اس کو (اللہ کی راہ میں) خیرات کر دوں اور وہ مجھ سے قبول بھی ہو جائے، یہ مجھے زیادہ محبوب ہے اس بات سے کہ میں اپنے پیچھے چھ اوقیے چھوڑ جاؤں۔

رحب الراحۃ فراخ کف دست (مدارج النبوۃ ج ۱ ص ۲۲)

رحب الراحۃ کا معنیٰ ہاتھ کی ہتھیلی کا فراخ ہونا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحب الصدر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فراخ سینہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شثن القدمین والکفین ضخم الساقین رحب الصدر۔

الحدیث - رواہ الواقدی (تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۹)

فی الترمذی والبیھقی عریض الصدر وقال البیھقی کان بطنہ (صلی اللہ علیہ وسلم) غیر مستفیض فھو مساو لصدرہ وصدرہ عریض مساو لبطنہ والعریض والواسع بمعنی۔

(نسیم الریاض ج ۱ ص ۳۳۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بھرے ہوئے پاؤں اور ہتھیلیوں والے بھاری پنڈلیوں والے، فراخ سینہ والے تھے۔

ترمذی اور بیہقی میں عریض الصدر کا لفظ آیا ہے یعنی چوڑے سینے والے۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا شکم مبارک بڑھا ہوا نہیں تھا۔ وہ سینہ کے برابر تھا اور سینہ مبارک چوڑا شکم کے برابر تھا اور عریض و وسیع کا مطلب ایک ہی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرحمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رحمت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
ان اللہ عزوجل اذا اراد رحمۃ
امۃٍ من عبادہ قبض
نبیھا قبلھا فجعلہ لھا
فرطا وسلفا بین یدیھا
واذا اراد ھلکۃ اُمَّۃ
عذبھا ونبیھا حیٌّ
فاھلکھا وھو ینظر
فاقرّ عینہ بھلکتھا
حین کذبوہ وعصوا امرہ.

(الصحیح لمسلم ج۲۔ص۲۴۹)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی اُمّت
پر رحمت کا ارادہ کرتا ہے تو ان کے
نبیؑ کو اُمّت کی ہلاکت سے پہلے بُلا
لیتا ہے اور وُہ اپنی اُمّت کے لیے
پیش خیمہ ہوتا ہے اور جب کسی اُمّت
کی ہلاکت چاہتا ہے تو اسے انکے
نبیؑ کے سامنے ہلاک کر دیتا ہے اور
ان کا نبی ان کی ہلاکت دیکھ کر اپنی
آنکھیں ٹھنڈی کرتا ہے کیونکہ اُنھوں
نے اپنے نبیؑ کی تکذیب کی تھی اور
اس کے حُکم کی نافرمانی کی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۵۹۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جہانوں کیلئے رحمت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قولہ :

" وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء ۱۰۷)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قیل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادع علی المشرکین قال انی لم ابعث لعانا وانما بعثت رحمۃ - (اخرجہ مسلم۔ تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۰۱)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما (وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ) قال من تبعہ کان لہ رحمۃ فی الدنیا والاخرۃ ومن

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"ہم نے کسی بات کے واسطے نہیں بھیجا مگر لوگوں کے لیے رحمت بنا کر"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مشرکوں کے لیے بددعا فرمائیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ مجھے لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا میں تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہوں

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ کے تحت فرماتے ہیں آپؐ اپنے تابعداروں کے لیے دنیا اور آخرت میں رحمت ہیں اور جو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لم يتبعه عوفى مما كان يبتلى به سائر الامم من الخسف والمسخ والقذف.

(رواه الطبرانی)

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۲۰۲)

آپؐ کے مخالف ہیں، وُہ بھی ان عذابوں سے بچ گئے جو اگلی اُمتوں پر آتے تھے: زمین کے اندر دھنس جانا، چہروں کا مسخ ہوجانا اور پتھروں کی بارش کا عذاب۔

عن عكرمة رضی اللہ عنہ قال قيل يارسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) الا تلعن قريشا بما اتوا اليك فقال لم ابعث لعانا انما بعثت رحمة يقول الله وما أرسلناك الا رحمة للعالمين.

(الدر المنثور ج ۴ - ص ۳۴۲)

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گذارش کی گئی کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ قریش پر لعنت کیوں نہیں کرتے حالانکہ اُنھوں نے آپؐ پر بہت زیادتی کی ہے تو آپؐ نے فرمایا مَیں لعنت کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا بلکہ مَیں تو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہُوں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اور نہیں بھیجا ہم نے آپؐ کو مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت۔

عن ابی امامة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ان الله بعثنی رحمة للعالمين وهدى للمتقين

(تفسیر فتح القدیر للشوکانی ج ۳ - ص ۴۱۹)

حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے مجھے جہانوں کیلئے رحمت اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت بناکر بھیجا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحمۃ لامتی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اُمّت کیلئے رحمت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ قال خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما وردنا البقیع اذا ھو بقبر جدید فسأل عنہ فقیل فلانۃ فعرفھا فقال ألا اٰذنتمونی بھا ؟ قالوا یارسول اللہ کنت قائلا صائما فکرھنا ان نؤذنک فقال لا تفعلوا لا یموتن فیکم میت ما کنت بین أظھرکم

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گورستان بقیع میں گئے، وہاں ایک نئی قبر تھی، آپؐ نے پوچھا کہ یہ کس کی قبر ہے؟ بتایا گیا کہ فلاں عورت کی قبر ہے۔ جس کو آپؐ نے پہچان لیا تو آپؐ نے فرمایا تم نے مجھے کیوں نہ آگاہ کیا تو انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ روزہ رکھ کر سو رہے تھے، ہم نے یہ مناسب نہ سمجھا کہ آپؐ کو بے وقت تکلیف دیں۔ آپؐ نے فرمایا ایسا نہ کرو، جب تک میں تم میں زندہ ہوں اور تمھارے ہاں کوئی میّت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

الا اذنتمونی بہ فان صلاتی علیہ لہ رحمۃ قال ثم اتی القبر فصففنا خلفہ وکبر علیہ اربعا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۸۸)

ہو جائے تو مجھے ضرور آگاہ کیا کرو، کیونکہ اس پر میرا نماز جنازہ پڑھنا اس کے لیے رحمت ہے، پھر آپؐ قبر پر تشریف لائے اور ہم نے صفیں باندھیں اور آپؐ نے چار تکبیروں سے جنازہ پڑھا۔

عن ابی صالح رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ینادیہم یا ایہا الناس انما انا رحمۃ مہداۃ۔

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۱۴)

حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو پکار کر فرماتے تھے کہ اے لوگو! میں (تمہارے لیے) رحمت ہوں جو (تمہارے پاس) بھیجی گئی ہے۔

عن ابی ذر الغفاری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تجاوز لی عن امتی الخطاء والنسیان وما استکرہوا علیہ۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۱۴۷)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ نے میری وجہ سے میری اُمّت کی خطائیں اور بھول چوک اور جو گناہ ان سے بحالتِ مجبوری سرزد ہوئے ہوں، کو معاف فرما دیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحمۃ مھداۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہادی رحمت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

روی الحاکم عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "انما انا رحمۃ مھداۃ" ورواہ الطبرانی بلفظ "بعثت رحمۃ مھداۃ"۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۱)

الرحمۃ فی بنی آدم رقۃ القلب ثم عطفہ۔

(مجمع البحار ج ۱ ص ۴۷۵)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما انا رحمۃ مھداۃ۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۰۱)

امام حاکم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں رحمت ہادی ہوں اور طبرانی کی روایت میں ہے کہ میں بھیجا گیا ہوں ہادی رحمت بنا کر۔

آدمؑ کی اولاد میں رحمت انکے دل کا نرم اور مہربان ہونا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں رحمتِ ہدایت ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٠٤

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرحمٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صلہ رحمی فرمانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت خدیجۃ رضی اللہ عنہا

کلا واللہ ما یخزیک اللہ ابدًا انک لتصل الرحم وتحمل الکل وتکسب المعدوم و تقری الضیف و تعین علیٰ نوائب الحق۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳)

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

نے کہا ایسا ہرگز نہیں اللہ کی قسم آپ کو اللہ کبھی پریشان نہ کرے گا آپ تو قرابتداری کا پاس کرتے ہیں۔ اور سچائی کے کاموں میں تعاون فرماتے ہیں۔ اور آپ تو مہمان نواز ہیں۔ اور آپ تو بیکاروں کو کما کر کھلاتے ہیں۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال ھرقل ملک الروم لابی سفیان فما ذا یامرکم قلت یقول اعبدوا اللہ وحدہ ولا تشرکوا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ روم کے بادشاہ ہرقل نے ابوسفیان سے دریافت کیا کہ وہ پیغمبر تم کو کیا حکم کرتے ہیں۔ تو ابوسفیان نے جواب میں کہا کہ وہ ہمیں کہتے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

به شیئًا واترکوا مایقول اٰباؤکم ویأمرنا بالصلوٰة و الصدق والعفاف والصلة۔

(الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳)

ہیں۔ کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔ اور اپنے باپ دادا کی رسموں کو چھوڑ دو اور وُہ ہمیں نماز پڑھنے کا حکم دیتے ہیں۔ اور سچائی کی تلقین کرتے ہیں۔ اور پرہیز گاری اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔

عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ عنہ انه سمع النبی ﷺ یقول لن تؤمنوا حتی تراحموا قالوا یارسول الله ﷺ کلنا رحیم قال انه لیس برحمة احدکم صاحبه ولکنها رحمة الناس رحمة العامة۔

(رواه الطبرانی/مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۸۔ ص ۱۸۶)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے حضُور اقدس ﷺ سے سُنا۔ آپؐ فرماتے تھے۔ تم ہرگز مومن نہ ہو گے جبتک تم آپس میں پیار نہ کرو گے۔ انہوں نے عرض کیا۔ یارسُول اللہ ﷺ سب پیار کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ایک ساتھی کا دُوسرے سے محبّت کرنا اتنی اہمیّت نہیں رکھتا جتنا عام لوگوں سے محبّت کرنا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

٦٠٦

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مہربان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

" بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ " ○ (سورة التوبة ١٢٨)

عن عمران بن حصين رضي الله عنه قال كانت ثقيف حلفاء لبني عقيل فاسرت ثقيف رجلين من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم واسر اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلا من بني عقيل واصابوا معه العضباء، فاتى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في الوثاق قال يا محمد

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" ایمان والوں پر بہت شفیق مہربان ہیں۔"

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ ثقیف بنو عقیل کے حلیف تھے، ثقیف نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے دو کو قید کر لیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بنو عقیل کا ایک آدمی قیدی بنا لیا اور اسکے ساتھ عضباء اونٹنی کو بھی گرفتار کر لیا۔ وہ قیدی آپ کے سامنے پیش کیا گیا ایسے حال میں کہ وہ بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ کہنے لگا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ اس کے پاس تشریف لائے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

(ﷺ) فاتاه قال ماشانك قال بم اخذتنی وبم اخذت سابقة الحاج قال اعظاما لذلك اخذتك بجريرة حلفائك ثقيف ثم انصرف عنه فناداه فقال يا محمد يا محمد (ﷺ) وكان رسول الله ﷺ رحيماً رقيقاً فرجع اليه فقال ماشانك قال انی مسلم قال لو قلتها وانت تملك امرك افلحت كل الفلاح - الحديث

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۴۴)

الرحيم فعيل من الرحمة وهی فی كلام العرب العطف و الاشفاق وهو ﷺ ارحم الخلق واعطفهم واشفقهم وارقهم قلباً۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۴ ص ۱۶۵)

آپؐ نے فرمایا کیا کام ہے؟ اس نے کہا مجھے اور میری اونٹنی کو حاجیوں کے اونٹوں سے آگے بڑھ جاتی ہے کس جُرم کی بنا پر پکڑا گیا ہے آپؐ نے فرمایا کہ تیرے حلیفوں کی وجہ سے تجھے قیدی بنالیا گیا ہے جو ثقیف قبیلہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ پھر آپؐ اسکے پاس سے چلے گئے۔ وُہ پھر آپؐ کو آواز دیتا تھا کہ اے مُحمدؐ! اے مُحمدؐ! اور حضور ﷺ تو بڑے رحم دِل اور شفقت فرمانے والے تھے۔ پھر واپس تشریف لائے، فرمایا کیا بات ہے، اس نے کہا کہ مَیں مُسلمان ہوں آپؐ نے فرمایا کہ اگر یہ کلمہ تُو پہلے کہتا جب تُو اپنے نفس کا مالک تھا تو ساری کامیابی حاصل کرتا۔

رحیم رحمت سے فعیل کے وزن پر ہے اور وہ عربی زبان میں پیار اور شفقت کے معنوں میں مستعمل ہے اور آپ ﷺ تمام مخلوق میں زیادہ رحیم اور زیادہ پیار والے اور زیادہ شفقت والے اور سب سے زیادہ رحمدِل ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۰۸

سیدنا رحیم بالبہائم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پر جو پاؤں کیسا پیار کرنیوالے درود و سلام بھیجیے آپ پر

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال بينما رجل يمشی بطريق اشتد به العطش فوجد بيرا فنزل فيها فشرب ثم خرج فاذا كلب يلهث يأكل الثری من العطش فقال الرجل لقد بلغ هذا الكلب من العطش مثل الذی كان بلغنی فنزل البير فملاء خفاه

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی وقت کوئی آدمی سفر کر رہا تھا۔ راستے میں اُس کو سخت پیاس لگی۔ اُس کو ایک کنواں مل گیا۔ اُس نے اُتر کر پانی پیا۔ پھر باہر آ گیا۔ کیا دیکھتا ہے کہ ایک کُتّے کا پلّا زبان نکالے پیاس سے ٹھنڈی ریت کو چاٹ رہا ہے اُس آدمی نے خیال کیا کہ اس کُتّے کو ویسی ہی پیاس لگی جیسے مجھے لگی تھی۔ وُہ کنویں میں اُتر گیا۔ اُس نے اپنے دونوں جُوتوں کو پانی سے بھر لیا۔ پھر اُن کو اپنے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

ثم امسکها بفیه فسقی الکلب فشکر الله له فغفرله قالوا یا رسول الله ﷺ و ان لنا فی البهائم اجرا قال فی کل ذات کبد رطبة اجر۔

(الادب المفرد لامام البخاری ص ٥٦)

منہ سے پکڑا لیا۔ باہر آکر اُس نے کُتے کو پانی پلایا۔ اللہ سُبحانہٗ نے اُس کی قدر فرمائی اور اُسے بخش دیا۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسُول اللہ ﷺ کیا ہم کو چوپایوں کی خدمت کا بھی ثواب ملے گا۔ آپؐ نے فرمایا ہر تر جگر والے میں ثواب ہے۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال رأی رسول الله ﷺ حماراً موسوماً فی وجهه فقال لعن الله من فعل هذا۔

(رواه البزار والطبرانی مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ٨ ص ١١٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضُور اقدس ﷺ نے ایک گدھا دیکھا جس کو چہرے پر داغ دیا گیا۔ آپؐ نے فرمایا جس نے یہ کام کیا اس پر خُدا لعنت کرے۔

عن عبدالله بن عمرو رضی اللہ عنہ قال مر رسول الله ﷺ برجل یحلب شاة فقال أی فلان اذا حلبت فابق لولدها فانها من ابر الدواب۔

(رواه الطبرانی فی الکبیر مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ٨۔ص ١٩٦)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور اقدس ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گذرے جو بکری کا دُودھ نکال رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا اے فلاں کچھ دُودھ اس کے بچّے کے لیے بھی چھوڑ کیونکہ یہ جانوروں کے ساتھ نیکی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

٦١٠

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مخلوق کے ساتھ پیار کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

(سورة الانبياء ١٠٧)

عن مالك بن الحويرث رضی اللہ عنہ قال اتينا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ونحن شببة متقاربون فاقمنا عنده عشرين ليلة فظن انا اشتقنا اهلنا وسألنا عمن تركنا فی اهلينا فاخبرناه و كان رقيقا رحيما

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور ہم نے آپؐ کو اور کسی بات کے واسطے نہیں بھیجا مگر دُنیا جہان کے لوگوں پر مہربانی کرنے کے لیے"۔

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہُوئے اور ہم میں سارے کے سارے ہم عمر نوجوان ہی تھے ہم آپؐ کے پاس بیس راتیں ٹھہرے آپؐ کو خیال آیا کہ آپؐ ہم وطن کے مشتاق ہیں۔ اور آپؐ نے ہم سے پُوچھا کہ تمہارے کون کون سے رشتہ دار ہیں۔ ہم نے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فقال ارجعوا الی اهلیکم فعلموهم و مروهم وصلوا کما رایتمونی اصلّی فاذا حضرت الصّلوٰة فلیؤذن لکم احدکم ثم لیؤمکم اکبرکم۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۸۸۸)

آپؐ کو بتادیا اور آپؐ بڑے ہی نرم دل مہربان تھے اس سب سے آپؐ نے فرمایا اچھا جاؤ اور انہیں بھی دین کی تعلیم دو۔ اور ان کو احکام خداوندی سمجھاؤ۔ اور جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے ویسے ہی نماز پڑھو۔ جب نماز کا وقت آجائے تو تم میں سے ایک اذان کہے اور جو تم میں سے بڑا ہو وہ امامت کرائے۔

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال قبّل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحسن بن علی رضی اللہ عنہ وعنده الاقرع بن حابس التمیمی رضی اللہ عنہ جالسٌ فقال الاقرع بن حابس رضی اللہ عنہ ان لی عشرة من الولد ما قبلت منهم احدًا فنظر الیه رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال من لا یرحم لا یرحم۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۸۸۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا اور اقرع بن حابس آپؐ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو وہ بولا۔ میرے دس بچے ہیں۔ میں نے کبھی کسی بچے کا بوسہ نہیں لیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف غصّہ سے دیکھا اور فرمایا جو اولاد پر رحم نہ کرے اس پر بھی رحم نہ ہوگا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ذبیحہ کیساتھ پیار کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
من رحم ولو ذبیحۃ
رحمہ اللہ یوم القیامۃ۔

(الادب المفرد ص ۵۷)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جو رحم کرے اور اگرچہ ذبیحہ جانور پر ہی کرے اللہ تعالیٰ اس پر قیامت کے دن رحم فرمائے گا۔

عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال ان اللہ عزوجل کتب
الاحسان علی کل شئ
فاذا قتلتم فاحسنوا القتلۃ
واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح
ولیحد احدکم شفرتہ
ولیرح ذبیحتہ۔

(سنن ابن ماجہ ص ۲۲۹)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے ہر چیز پر احسان کرنا لکھ دیا۔ پس جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو۔ اور جب تم ذبح کرو تو احسن طریقے سے ذبح کرو۔ اور چاہیے کہ تم میں سے کوئی جب کسی جانور کو ذبح کرے تو اپنی چھری کو تیز کرے اور اپنے جانور کو آرام پہنچائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

٦١٣

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحیم بالطیور صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پرندوں کے ساتھ پیار کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر فدخل غیطۃ فاخرج بیضۃ حمرۃ فجاءت الحمرۃ ترف علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اصحابہ فقال ایکم فجمع ھذہ فقال رجل من القوم انا اخذت بیضتھا فقال رده رده رحمۃ بھا۔ (ابوداؤد الطیاسی)

(تاریخ ابن کثیر ج ٦ ص ١٥١)

حضرت عبداللہ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے۔ ایک آدمی درختوں کے جھنڈ میں داخل ہوا۔ وہاں سے ایک چڑیا کے انڈے نکال لایا۔ چڑیا آئی اور اُس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کے سر پر چکر لگانا شروع کر دیا آپ نے فرمایا اس چڑیا کو کس نے گھبراہٹ میں ڈالا ہے۔ قوم میں سے ایک آدمی بولا کہ میں اسکے انڈے اُٹھا لایا ہوں۔ آپ نے فرمایا ان کو واپس کرو۔ واپس کرو اس چڑیا پر رحم فرماتے ہوئے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۱۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رحیم للمؤمنین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مومنوں کے ساتھ پیار کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ"

(سورۃ التوبۃ ۱۲۸)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان اعرابیا جاء الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستعینہ فی شیء قال عکرمۃ رضی اللہ عنہ اراہ قال فی دم فاعطاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیئاً ثم قال

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں۔ جن کو تمہاری تکلیف دہ بات نہایت گراں گذرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق مہربان ہیں۔"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا وہ آپؐ سے کچھ تعاون چاہتا تھا۔ عکرمہؓ کا بیان ہے کہ میرا خیال ہے کہ وہ کسی خون بہا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

احسنت اليك ؟ قال الاعرابی لا ولا اجملت فغضب بعض المسلمين وهموا ان يقوموا اليه فاشار رسول الله ﷺ اليهم ان كفوا فلما قام رسول الله ﷺ وبلغ إلى منزله دعا الاعرابی الى البيت فقال إنما جئتنا تسألنا فاُعطيناك فقلت ما قلت فزاده رسول الله ﷺ شيئا و قال احسنت اليك ؟ فقال الاعرابی نعم فجزاك الله من اهل وعشيرة خيرًا قال النّبی ﷺ انك جئتنا فسألتنا فاعطيناك فقلت ما قلت وفی

کے معاملہ میں تعاون چاہتا تھا۔ آپؐ نے اُس کو کچھ دیا۔ پھر فرمایا کیا مَیں نے تیرے ساتھ اچھا سلوک کر دیا؟ وُہ بولا بالکل نہیں۔ آپؐ نے کچھ بھی نہیں کیا۔ اس پر بعض مُسلمان غصّے میں آ گئے اور ارادہ کیا کہ اُس کی طرف لپکیں۔ آپؐ نے اُن کو اشارہ فرمایا کہ رُک جاؤ۔ پھر آپؐ اپنی مجلس سے تشریف لے گئے اور اپنے گھر پہنچ گئے۔ آپؐ نے اُس دیہاتی کو بُلوایا۔ پھر فرمایا تو ہمارے پاس سوال کرنے کے واسطے آیا ہے۔ ہم نے تجھ کو کچھ دے دیا۔ پھر تو اس پر جو کچھ بولا ہے وُہ تجھے پتہ ہی ہے۔ اُس کے بعد آپؐ نے اُس کو کچھ اور چیز دی اور فرمایا کیا اب مَیں نے تیرے ساتھ اچھا سلوک کیا ہے؟ دیہاتی بولا ہاں۔ جزاك الله تو خاندانی پیغمبر ہے۔ تجھے خُدا آباد رکھے۔ فرمایا جناب رسُول اللہ ﷺ نے تو ہمارے پاس مانگنے آیا ہم نے تجھے کچھ دیا۔ پھر تُو نے ناراضگی میں

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

marfat.com

انفس اصحابی علیک من ذلک شئ فاذا جئت فقل بین ایدیھم ما قلت بین یدی حتی یذھب عن صدورھم فقال نعم فلما جاء الاعرابی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان صاحبکم کان جاءنا فسألنا فاعطیناہ فقال ما قال و انا قد دعوناہ فاعطیناہ فزعم انہ قد رضی کذلک یا اعرابی ؟ فقال الاعرابی نعم فجزاک اللہ من اھل و عشیرۃ خیرًا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان مثلی و مثل ھذا الاعرابی کمثل رجل کانت لہ ناقۃ فشردت علیہ فاتبعھا الناس

کچھ ایسی بات کی جس سے میرے صحابہؓ کے دِلوں میں رنج آیا اب تو اُن کے پاس جا۔ جیسے مجھ کو جزاک اللہ کہا ہے اُن کو جا کر کلمۂ خیر کہہ تاکہ اُن کے سینوں سے ناراضگی دُور ہو جائے۔ اُس نے عرض کیا کہ مَیں ایسا ہی کروں گا جب دیہاتی اُنکے پاس آیا حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا تمہارا یہ ساتھی ہم سے کچھ مانگنے آیا تھا ہم نے اُس کو کچھ دیا۔ اُس پر وہ جو کچھ بولا تم کو پتہ ہی ہے پھر ہم نے گھر میں جا کر اُس کو کچھ اور دیا۔ اب اُس کا خیال ہے کہ وہ راضی ہے۔ آپؐ نے دیہاتی سے پوچھا کیا اسی طرح ہے۔ اُس نے کہا "ہاں" اللہ تجھے گھر اور قبیلے میں اچھا بدلہ دے۔ پھر آپؐ نے فرمایا میری اور اس دیہاتی کی مثال اُس آدمی کی سی مثال ہے جس کی اونٹنی بھاگ گئی ہو۔ اور اُس کے پیچھے لوگ لگے ہُوئے ہوں لیکن وُہ بھاگتی چلی جائے تو اونٹنی کا مالک کہے کہ میرے اور اونٹنی کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فلم یزیدوھا الا نفورا فقال لھم صاحب الناقة خلوا بینی وبین ناقتی فأنا ارفق بھا و انا اعلم بھا فتوجہ الیھا و اخذ لھا من قشام الارض ودعاھا حتی جاءت واستجابت وشد علیھا رحلھا و انی لو اطعتکم حیث قال ما قال لدخل النار۔

(رواہ البزار تفسیر ابن کثیر ج ۲ - ص ۴۰۴)

درمیان مُعاملہ چھوڑدو (میں جانوں اور وہ جانے) مَیں اُس کے ساتھ زیادہ پیار کرنے والا ہوں اور اُس سے مَیں خُوب واقف ہوں پھر وُہ اُس کی طرف متوجہ ہوا اور اُس کے لیے زمین سے گھاس پھوس کھود دے اور اس کو بلائے۔ اُس پر وُہ اجائے اور اُس کی بات کو مان لے۔ اور اُس پر اپنا سامان لاد کر واپس چلا جائے۔ اگر مَیں اُس وقت دیہاتی کے بارے میں تمہاری بات مان لیتا تو یہ دیہاتی دوزخ میں چلا جاتا۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ ﷺ من کان وصلہ لاخیہ المسلم الی ذی سلطان فی مبلغ براو تیسیر عسیر اعانہ اللہ علی اجازۃ الصراط عند دحض الاقدام۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۸ - ص ۱۹۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضُور اقدس ﷺ نے فرمایا جس شخص کو اپنے بھائی کے کام میں بادشاہ تک رسائی ہو جس میں نیکی کی اُمید اور تنگی آسانی میں تبدیل ہو سکتی ہو۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی پُل صراط پر گذرنے میں مدد فرمادے گا۔ جس جگہ لوگوں کے پاؤں پھسلیں گے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

٦١٨

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پیغمبر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" أٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط

(سورة البقرة - ٢٨٥)

" ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ط"

(سورة آل عمران - ٨١)

" وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى"

(سورة النساء - ١١٥)

" يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ط"

(سورة المائدہ - ٦٧)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" ایمان لائے رسولؐ جو کچھ اترا آپؐ پر آپؐ کے ربّ کی طرف سے اور مومن بھی۔"

" پھر آوے تمہارے پاس پیغمبرؐ سچّا کرنے والا اس چیز کو کہ ساتھ تمہارے ہے البتّہ ایمان لاؤ تم ساتھ اُسکے اور البتّہ مدد دینا اس کو۔"

" اور جو شخص رسولؐ کی مخالفت کریگا بعد اس کے کہ اس کو امرِ حق ظاہر ہو چکا تھا۔"

" اے رسولؐ! پہنچا دیجئے جو کچھ کہ اُتارا گیا ہے آپؐ کی طرف، آپؐ کے ربّ کی طرف سے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦١٩

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وامثالہ وحقوقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راحۃ

ہمارے سردار آرام دینے والے پیغمبر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

لانہ صلی اللہ علیہ وسلم راحۃ
للمؤمنین فی الدنیا لما
رفع عنھم مما کان فی
الامم السالفۃ من الاصر و
المشاق بما فی شریعتہ من
الرخص والتخفیفات وفی
الاٰخرۃ راحتھم العظمی
لا منھم وازالۃ تعبھم
ورفع التکلیف عنھم وراحۃ
للکافرین بترک
قتلھم وسبی ذراریھم
اذا قبلوا الجزیۃ فنزلوا
فی حرم الایمان اٰمنین
وامنت امتہ من عموم

کیونکہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
ایمان والوں کے لیے دنیا میں راحت
ہیں۔ اگلی اُمتوں پر جو بوجھ اور مشقتیں
تھیں وُہ ان سے دُور کردی گئیں۔
آپؐ کی شریعت میں رخصتیں اور
تخفیفیں ہیں اور آخرت میں آپؐ
اِس لیے راحت ہیں بلکہ راحتِ عظمیٰ
ہیں کیونکہ آپؐ کی وجہ سے ان کو امن
ملے گا، تھکان دُور ہوگی اور تکلیفیں اٹھائی
جائیں گی اور کافروں کے لیے
بھی آپؐ راحت ہیں۔ ان کا جزیہ
ادا کرنے سے قتل سے بچ جانا اور
ان کی اولاد کا غلام ہونے سے بچ
جانا گویا کہ وُہ امن میں آگئے اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الخسف والمسخ وسترت عليهم معاصيهم وكان من قبلهم اذا عصى اصبح وقد كتب على باب داره فلان فعل الليلة كذا وكذا۔ (نسیم الریاض ج ۲ ص ۳۹۰)

آپؐ کی اُمّت خسف اور مسخ سے بچ گئی اور ان کے گناہوں کو پردہ کر دیا گیا حالانکہ پہلے جو شخص رات کو گناہ کرتا صبح اس کے دروازہ پر لکھ دیا جاتا کہ فلاں آدمی نے رات یہ یہ کر توت کی ہے۔

لما فی رسالته من الراحة لعامة النّاس۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۲۔ ص ۱۳۱)

کیونکہ آپؐ کی رسالت عام لوگوں کے لیے راحت ہے۔

ای لما يترتب على الراحة الرحمة فی الدنيا والاخرة والاظهران المراد بالراحة نفی الكلفة ورفع المشقة عن هذه الامة لقوله تعالىٰ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلَالَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط ولقوله وَمَاجَعَلَ عَلَيْكُمْ فِی الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ط۔

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۳۹۰)

جب کہ آپؐ کی تشریف آوری پر دُنیا اور آخرت کی راحت مُرتّب ہے۔ ظاہراً اِس سے مُراد اُمّت کی کُلفت اور مشقّت کی نفی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وُہ نبیؐ ان سے بوجھ اُتارتا ہے اور بیڑیوں کو، جن میں وُہ جکڑے ہوئے تھے، اتارتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان کہ دِین میں تم پر کوئی تنگی نہیں۔

marfat.com

٦٢١

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رسول العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پروردگارِ عالم کے پیغمبر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ قال خرج ابوطالب الی الشام وخرج معہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اشیاخ من قریش فلما اشرفوا علی الراھب ھبطوا فحولوا رحالھم فخرج الیھم الراھب وکانوا قبل ذلک یمرون بہ فلا یخرج الیھم ولا یلتفت قال وھم یحلون رحالھم فجعل یتخللھم حتی جاء فاخذ بید

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابوطالب شام کی طرف تجارت کے لیے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ساتھ لے کر نکلا جسمیں قریش کے دوسرے شیوخ بھی تھے جب وہ بحیرہ راہب کے ہاں نازل ہوئے اور انھوں نے اپنے پالانوں کو پھیر کر رکھا تو وہ آیا اور قریشی پہلے بھی اسکے ہاں ٹھہرا کرتے تھے، وہ کبھی ان کے لیے نہ نکلا کرتا تھا اور نہ ہی ان کی طرف دھیان دیتا تھا۔ جب وہ اپنے پالان کھول رہے تھے تو وہ انکے درمیان پھر رہا تھا حتیٰ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
و قال هذا سيد العالمين
هذا رسول رب العالمين
هذا بعثه الله (عزوجل)
رحمة للعالمين۔

(المستدرك للحاكم ج ٢ ـ ص ٦١٥)

حكى السهيلىؒ عن سير
الزهريؒ ان بحيرى كان حبرًا
من احبار يهود قلت والذى يظهر
من سياق القصة انه كان راهبًا
نصرانيًا والله اعلم وعن المسعودى
انه كان من عبد القيس وكان
اسمه جرجيس وفى كتاب
المعارف لابن قتيبة سمع هاتف
فى الجاهلية قبل الإسلام
بقليل يهتف ويقول
الا ان خير اهل الارض
ثلاثة بحيرى ورئاب بن
البراء الشنى والثالث المنتظر
وكان الثالث المنتظر هو
الرسول صلى الله عليه وسلم۔

(تاريخ ابن كثير ج ٢ ص ٢٨٦)

کے بازو کو پکڑ کر بولا یہ جہانوں کے
سردار ہیں، یہ تمام جہان کے ربّ
کے رسول ہیں، یہ وُہ ہیں جن کو
اللہ تعالےٰ نے جہانوں کی رحمت
بنا کر بھیجا۔

امام سُہیلی رحمۃ اللہ علیہ نے امام زہری
کی سیرت سے نقل کیا ہے کہ بحیرا
یہودیوں کا ایک بہت بڑا عالم تھا۔ میں کہتا
ہوں عبارت کے سیاق وسباق سے
تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ ایک عیسائی راہب
تھا اور اللہ خوب جانتا ہے، امام مسعودیؒ
سے روایت ہے کہ راہب قبیلہ عبد القیس
سے تھا اور اسکا نام جرجیس تھا اور معارف
ابن قتیبہ میں ہے کہ اس بحیری نے زمانۂ
جاہلیّت میں اسلام سے کچھ عرصہ قبل
ہاتف کی آواز سنی تھی جو یہ کہہ رہا تھا
خبردار رُوئے زمین پر بہترین انسان
تین ہیں، بحیری اور رئاب بن البراء الشنّی
اور تیسرے جن کا اِنتظار کیا گیا تھا اور
یہ تیسرے منتظر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رسول الامۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رحمت کے پیامبر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال إذا صلیتم علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحسنوا الصلوٰۃ علیہ فانکم لا تدرون لعل ذلک یعرض علیہ قال فقالوا له فعلمنا قال قولوا اللھم اجعل صلوٰتک ورحمتک وبرکاتک علی سید المرسلین و امام المتقین وخاتم النبیین محمد عبدک ورسولک امام الخیر

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ جب تم حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھو تو بہترین طریقہ سے پڑھو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ شاید تمہارا درود حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پیش کیا جائے لوگوں نے کہا کہ حضرت ہمیں سکھا دیجئے تو انھوں نے فرمایا کہو اے اللہ اپنے دُرود اور رحمتیں اور برکتیں بھیج اوپر پیغمبروں کے سردار اور متقیوں اور پرہیزگاروں کے امام اور نبیوں کے ختم کرنے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں، بھلائی کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

و قائد الخير و رسول
الرحمة اللّهمّ ابعثه
مقاما محمودا يغبطه به
الأولون والأخرون
اللّهمّ صل على محمّد
وعلى أل محمّد كما
صلّيت على إبراهيم و على
أل إبراهيم إنّك حميد
مجيد، اللّهم بارك
على محمّد وعلى أل
محمّد كما باركت
على إبراهيم و على
أل إبراهيم انّك
حميد مجيد۔

(سنن ابن ماجة ص٦٥)

قال ابوبكر بن طاهر
رحمۃ اللہ علیہ زين الله محمدًا ﷺ
بزينة الرحمة فكان كونه
رحمة و جميع شمائله و
صفاته رحمة على الخلق
وحياته رحمة و مماته رحمة۔

(سبل الهدیٰ ج ١ ص ٥٧٣)

پیشوا، بھلائی کے چلانے والے اور
رحمت کے پیغمبر۔ اے اللہ مبعوث
فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا اگلے
پچھلے رشک کریں۔ اے اللہ درود
بھیج حضرت محمد ﷺ اور محمد
کی آل پر جس طرح تو نے درود
بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور
ان کی آل پر، بیشک تو تعریف کیا
گیا بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل
فرما حضرت محمد ﷺ اور حضرت
محمد ﷺ کی آل پر جس طرح
تو نے برکت نازل کی حضرت ابراہیم
علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔
بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ
ہے۔

امام ابوبکر بن طاہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے
ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد
ﷺ کو رحمت کی زینت بنایا،
آپ رحمت تھے اور آپ کے تمام
اخلاق و صفات مخلوق کے لیے رحمت
تھے اور آپ کی زندگی بھی رحمت
تھی اور آپ کی وفات بھی رحمت تھی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

marfat.com

۶۲۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وامدادا لخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے پیغمبر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

" مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ "

(سورة الفتح — ۲۹)

" قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا "

(سورة الاعراف ۱۵۸)

" وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ " ○ (سورة التوبہ — ۶۱)

" مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط " (سورة الاحزاب — ۴۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" حضرت محمدؐ اللہ کے پیغمبر ہیں "

" کہیے، اے لوگو! تحقیق میں پیغمبر ہوں اللہ کا طرف تمھارے سب کے "

" اور جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں، اللہ کے رسول کو واسطے ان کے ہے دردناک عذاب "

" نہیں ہیں محمد ﷺ باپ کسی کے تمھارے مردوں میں سے لیکن پیغمبر اللہ کے ہیں اور ختم کرنے والے تمام نبیوں ؑ کے "

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٢٦

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رسول امام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جنگوں کے پیغمبر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن مجاهد رحمۃ اللہ علیہ

قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

انا رسول الملحمة۔ (فیض القدیر ج ۲ ص ۲۵)

الملاحم جمع ملحمة وهي الحرب والقتال سميت بذلك لالتحام الابطال فيها اى ازدحامهم فيها لانه صلی اللہ علیہ وسلم ارسل بالسيف وامر بالجهاد ولم يقع لنبى ولا امته من الجهاد والقتال ما وقع له صلی اللہ علیہ وسلم ولامته ولا يزالون كذلك حتى يقاتلوا الدجال وينزل عيسى ابن مريم عليه السلام۔

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۳۹۱)

حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَیں جنگ و جہاد کا رسُول ہوں۔ الملاحم ملحمہ کی جمع ہے اور اسکے معنی حرب اور قتال کے ہیں اور یہ نام آپ کا اس لیے رکھا گیا کہ وہاں جوان ایک دُوسرے کا گوشت اڑاتے ہیں یعنی وہاں ازدہام ہوتا ہے کیونکہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تلوار دیکر بھیجے گئے اور آپ کو جہاد کا حکم ہُوا اور جہاد و قتال کا اتنا شرف نہ کسی نبی کو ملا اور نہ کسی اُمّت کو جتنا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی اُمّت کو ملا۔ مُسلمان ہمیشہ جہاد کرتے رہیں گے حتّٰی کہ وہ دجّال سے بھی جنگ کرینگے اور عیسٰی ابن مریم نازل ہونگے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۲۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومعہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرشید

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رشید ہدایت دکھانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت انزل عبس وتولّٰی فی ابن ام مکتوم الاعمٰی اتی رسول اللہ ﷺ فجعل یقول یارسول اللہ ﷺ ارشدنی وعند رسول اللہ ﷺ رجل من عظماء المشرکین فجعل رسول اللہ ﷺ یعرض عنہ ویقبل علی الاٰخر ویقول اتری بما اقول باسًا فیقول لا ففی ھذا انزل سورۃ عبس (جامع الترمذی ج ۲ ص ۱۶۸)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ سورۃ عبس وتولّٰی حضرت عبداللہ بن ام مکتوم نابینا رضی اللہ عنہ کے بارے میں اُتری۔ وہ حضورِ اقدس ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! آپؐ مجھے ہدایت فرمادیں اور آپؐ کے پاس ایک بڑا مشرک بیٹھا ہوا تھا اور آپؐ عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ سے منہ موڑتے تھے اور مشرک پر توجہ دیتے تھے۔ عبداللہ بن ام مکتوم رضؓ نے عرض کیا کہ آپؐ میرا خطرہ محسوس کرتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا نہیں، اسی کے بارے میں یہ سورت نازل ہوئی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

تذکرہ سیدنا رضوان بداماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رضائے الٰہی کے متلاشی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله،

"يَهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ"

(سورة المائدة — ١٦)

ای اتبع رسوله۔

(سبل الھدی ج ١۔ ص ٥٧٥)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اللہ تعالیٰ اس سے ان کو ہدایت کرتا ہے جو اس کی رضا کے پیروکار ہیں۔"

وإشارة الى قوله،

"اَلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا" (سورة الحشر ٨)

"اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰهُ جَهَنَّمُ ط"

(سورة ال عمران ١٦٢)

یعنی مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سے مراد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

اور اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے وہ اللہ کا فضل اور اسکی رضامندی ڈھونڈتے تھے۔"

"کیا پس جو اللہ کی رضامندی کا تابعدار ہے وہ ایسا ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی لیے پھرتا ہے؟ اور اس کا ٹھکانا تو دوزخ ہے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٢٩

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرضاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ پر راضی رہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال من قال حین یسمع المؤذن أشھد أن لا إلٰہ إلا اللہ وحدہ لا شریک لہ و أن محمدًا عبدہ و رسولہ رضیت باللہ ربا و بمحمد رسولا و بالإسلام دینا غفرلہ ذنبہ۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۱۶۷)

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان کے بعد کہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ وحدہٗ لاشریک ہے اور بیشک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں راضی ہوا اللہ کے رب ہونے پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر، تو اسکے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم خرج فقام
عبد اللہ بن حذافۃ رضی اللہ عنہ
فقال من ابی قال
ابوك حذافة ثم اكثر
ان يقول سلونی
فبرك عمر علیٰ رکبتیه
فقال رضينا بالله ربّا
و بالاسلام دينًا وبمحمّد
صلی اللہ علیہ وسلم نبيًا ثلثا
فسكت۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۲۰)

صلی اللہ علیہ وسلم نکلے تو حضرت عبداللہ بن
حذافہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پوچھا
کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ ﷺ نے
فرمایا حذافہ۔ پھر آپ ﷺ نے کثرت سے
فرمایا کہ مجھ سے دریافت کرو تو حضرت
عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے
اور عرض کیا کہ ہم راضی ہیں کہ ہمارا
ربّ اللہ ہے اور راضی ہیں کہ ہمارا
دین اسلام ہے اور ہم راضی ہیں کہ
ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ
ہیں۔ تین دفعہ کہا تو حضورِ اقدس
ﷺ خاموش ہو گئے۔

عن جابر رضی اللہ عنہ ان
رسول اللہ ﷺ قال
من قال حين ينادی المنادی
اللهم رب هذه الدعوة
التامة والصلوٰة النافعة
صل علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وارض عنه رضا لاتسخط
بعده استجاب الله له
دعوته۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ - ص ۳۳۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے
فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان سُننے کے
بعد یہ دُعا پڑھے: "اے اللہ اِس پوری
دعوت اور نفع دینے والی نماز کے ربّ!
حضرت محمد ﷺ پہ درود بھیج اور
آپ سے ایسا راضی ہو جس کے بعد
کبھی ناراض نہ ہو۔" تو اللہ تعالیٰ
اس کی دُعا کو قبول فرماتا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

٦٣١

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک وصلی نفسک وبنشر شیک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرضوان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رضائے الٰہی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"یَھْدِیْ بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ" (المائدہ — ١٦)

ای اتبع رسولہ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ٣ ص ١٣٢)

میگوید: خدای تعالیٰ باین قرآن راہ نماید ہر بندہ ای را کہ برپی رضاءِ حق ایستد، و آن کند کہ اللہ پسندد از تصدیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم و ایمان آوردن بوی، راہ نماید او را بدین خداوند عزوجل۔ آن دینی کہ بندگان را بآن فرمود و پیغامبران را بآن

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اللہ تعالیٰ اس سے ان کو ہدایت کرتا ہے جو اسکی رضا کے پیروکار ہیں"۔

یعنی رضوانہٗ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مراد ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس قرآن کریم کے ذریعہ سے ان لوگوں کی رہنمائی فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا ڈھونڈتے ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتے ہیں، وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کرتے ہیں اور آپ پر ایمان لاتے ہیں۔ ان کو اپنے دین کی راہ دکھاتا ہے، جن کے لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ارشاد فرمایا اور جن

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فرستاد، و آں دین حنیفی است و ملّتِ اِسلام و شریعتِ مُصطفیٰ علیہ السلام۔

(کشف الاسرار ج ۳۔ص ۷۰)

(من اتبع رضوانه) من کان مطلوبه من طلب الدّین اتباع الدّین الذی یرتضیه الله تعالیٰ فأما من کان مطلوبه من دینه تقریر ما الفه و نشأ علیه و اخذه من اسلافه مع ترك النظر والاستدلال فمن کان کذلك فهو غیر متبع رضوان الله تعالیٰ۔

(تفسیر کبیر للامام رازی ج ۳۔ص ۳۸۲)

کے لیے اللہ نے اپنے پیغمبر بھیجے اور وُہ دینِ حنیف اور ملّت اسلام اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت ہے۔

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ من اتبع رضوانہٗ کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔ اِس سے مراد وُہ شخص ہے جس کا مقصُود دِین کی اِتباع سے اس دِین کی تابعداری ہے جس دِین پر اللہ راضی ہو، لیکن جس شخص کا مقصود دین سے صِرف تقلیدِ اسلاف اور پیدائشی دین ہو اور وُہ دلائل کو نہیں دیکھتا اور نہ ہی اِس سے استدلال کرتا ہے۔ ایسا شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا تابع نہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۳۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرضی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار راضی ہونے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ فی قصة معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرجع إلی موسیٰ علیہ السلام فقال بكم امرت قال امرت بخمس قال ارجع إلی ربك فاسأله التخفيف فان أمتك اضعف الامم وقد لقيت من بنی اسرائيل شدة قال قد رجعت إلی ربی حتی استحييت فما انا براجع اليه قيل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعہ معراج میں روایت ہے۔ جب آپؐ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف لوٹے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ آپؐ کو کتنی نمازوں کا حکم ہُوا ہے؟ تو آپؐ نے فرمایا پانچ نمازوں کا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ آپؐ اپنے ربّ کی طرف لوٹیں اور تخفیف کا سوال کریں کیونکہ آپؐ کی اُمّت تمام اُمّتوں سے کمزور ہے اور مَیں نے بنی اِسرائیل سے بہت تکلیف اُٹھائی ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ مَیں نے اپنے ربّ سے اتنی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اما انك كما صبرت نفسك على خمس صلوات فانهن يجزين عنك خمسين صلاة فان كل حسنة بعشر امثالها قال فرضى محمد ﷺ كل الرضا۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۲۰)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما من رضا محمد ﷺ ان لا يدخل احد من اهل بيته النار۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۵۲۳)

روی حرب بن شرح رح سمعت اباجعفر محمد بن علی رض يقول انكم معشر اهل العراق تقولون ارجى اية فى القران يا عبادى الذين اسرفوا على انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله و انا اهل البيت تقول ارجى اية فى كتاب الله ولسوف يعطيك ربك فترضى۔ (تفسیر المظہری ج ۱۰ ص ۳۸۳)

دفعہ رجوع کیا ہے۔ اب تو مجھے شرم آتی ہے اب میں نہیں جاتا۔ آواز آئی آپ نے اپنے نفس پر پانچ نمازوں پر صبر کیا۔ اب آپ کو پچاس نمازوں کا ثواب دیا جائے گا کیونکہ ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ہوتا ہے۔ پس حضورِ اقدس ﷺ رب کے اس فیصلے پر پوری طرح راضی ہوگئے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ کی رضا یہی ہے کہ آپ کے اہلِ بیت میں سے کوئی دوزخ میں نہ جائے۔

حرب بن شریح رح بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام ابوجعفر محمد بن علی رض سے سُنا، فرماتے تھے اے اہلِ عراق تم تو کہتے ہو کہ سب سے امید والی آیت قرآنِ کریم میں "اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں" ہے اور ہم اہلبیت کہتے ہیں کہ سب سے امید والی آیت کتاب اللہ میں "اور عنقریب تجھے تیرا رب اتنا دے گا کہ تو اس پر راضی ہو جائے گا" ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رفیع الدرجات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بلند مرتبہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

"وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ" (سورۃ الانعام-١٦٥)

والمراد به سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم كما قال مجاهد رحمۃ اللہ علیہ

(سبل الہدی ج ١-ص ٥٧٥)

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لما فرغت مما امرنی به من امر السمٰوٰت والارض قلت يا رب انه لم يكن نبی قبلی الا وقد كرمته جعلت

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے بعض کو بعض پر درجوں میں بلند کیا ہے"

اور مراد اس آیت میں ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جیسا کہ مجاہد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میں آسمانوں اور زمین کے کاموں سے، جن کے پورا کرنے کا مجھے حکم دیا گیا تھا، فارغ ہو گیا پھر میں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! مجھ سے پہلے جتنے پیغمبر ہوئے آپ نے ان کو عزت بخشی۔ حضرت

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

إبراهيم خليلا و موسىٰ
كليما و سخرت لداؤد
الجبال و لسليمان الريح
والشياطين واحييت
لعيسىٰ الموتى فما
جعلت لى ؟ قال
اولىس قد اعطيتك
افضل من ذٰلك
كله ؟ انى لا
اذكر الا ذكرت
معى و جعلت صدور
امتك اناجيل
يقرؤن القرآن ظاهرا
ولم اعطها امة و
اعطيتك كنزا من
كنوز عرشى لا
حول ولا قوة الا
بالله العلى العظيم.

(تفسیر ابن کثیر ج۴۔ ص۵۲۵)

ابراہیم علیہ السلام کو آپ نے خلیل بنایا
اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلیم بنایا
اور حضرت داؤد علیہ السلام کیلئے آپ
نے پہاڑ مسخر کر دیے اور حضرت سلیمان
علیہ السلام کیلئے ہوائیں اور شیاطین
مسخر کر دیے اور آپ نے حضرت عیسیٰ
علیہ السلام کو مُردوں کو زندہ کرنے کا
معجزہ عطا فرمایا، میرے لیے کیا کیا؟
اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا میں نے تجھے
سب سے افضل چیز نہیں عطا فرمائی؟
جہاں میرا ذِکر ہوگا وہاں آپؐ کا ذِکر
ہوگا اور مَیں نے آپؐ کی اُمّت کے
سینوں کو انجیلیں بنا دیا یعنی کتاب اللہ
کیلئے محفوظ بنا دیا وہ قرآن کو زبانی
پڑھے گی اور یہ شرف مَیں نے کسی اور
اُمّت کو نہیں بخشا اور مَیں نے تم کو
اپنے عرش کے خزانوں میں سے ایک
خزانہ عطا کیا یعنی لَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور
نہیں طاقت نیکی کرنے کی مگر اللہ کی
مدد کے ساتھ۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَارَبَّ الْعٰلَمِيْن ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم دائما علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وفرا ذکرک

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بلند ذکر — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَ لِقَوْمِكَ ۖ " (سورة الزخرف — ٤٤)

" إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ " (سورة التكوير — ٢٧)

" وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ "

(سورة الانشراح — ٤)

عن قتادة رض "ورفعنا لك ذكرك" قال رفع الله ذكره فی الدنیا والاٰخرة فلیس خطیب ولا متشهد ولا صاحب صلاة الا ینادی اشهد ان لا إله الا الله واشهد ان محمد رسول الله

(رواه عبد بن حمید وابن جریر وابن ابی حاتم الدر المنثور ج ٦ ص ٣٦٣)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور یہ (قرآن) آپ ﷺ کا اور آپ ﷺ کی قوم کا مذکور رہے گا۔"

" یہ تو ایک نصیحت ہے جہان بھر کے واسطے۔"

" اور ہم نے آپ ﷺ کی خاطر آپ ﷺ کا آوازہ بلند کیا۔"

حضرت قتادہ رض سے روایت ہے اللہ کا یہ فرمانا کہ "میں نے آپ ﷺ کا ذکر بلند کیا۔" فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا ذکر دنیا اور آخرت میں بلند فرمایا۔ کوئی خطیب اور کلمہ گو اور نمازی ایسا نہیں مگر وہ بلند آواز سے پکارتا ہے: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وقدوتنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اونچا شان

ہمارے سردار اونچی شان والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ فی حدیث الاسراء فقال موسیٰ علیہ السلام: رب لم اظن ان یرفع علیّ احد ثم علا به فوق ذلك بما لا یعلمه إلا الله حتی جاء سدرة المنتهیٰ و دنا الجبّار ربّ العزة فتدلیٰ حتی کان منه قاب قوسین او ادنی فاوحی الله الیه فیما یوحی الله۔

(صحیح البخاری ج۲ ص۱۱۲۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے واقعہ معراج میں روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ میرا خیال نہیں تھا کہ مجھ پر بھی کوئی اُونچا ہوگا۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام آپؐ کو ساتھ لے کر اُوپر چڑھ گئے اور وہاں لے گئے جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ حتیٰ کہ وہ سدرۃ المنتہیٰ تک لے گئے۔ اور رب جبار نزدیک ہُوئے اور آپؐ وہاں لٹک گئے حتیٰ کہ دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا۔ بلکہ اسکے بھی قریب۔ پھر وہاں اللہ نے آپؐ کو اپنی خاص وحی سے نوازا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٣٩

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رفیع الصوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — اونچی آواز والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن البراء رضی اللہ عنہ قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اسمع العواتق فی خدورھن ینادی باعلی صوتہ یامعاشر من اٰمن بلسانہ ولم یخلص الایمان من قلبہ لا تغتابوا المسلمین ولا تتبعوا عوراتھم فانہ من یتبع عورۃ اخیہ اتبع اللہ عورتہ ومن اتبع اللہ عورتہ فضحہ فی جوف بیتہ۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ (بن عازب) سے روایت ہے کہ ہمیں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا حتیٰ کہ پردے دار جوان لڑکیوں کو اپنے پردوں تک حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ پہنچتا تھا۔ آپ اپنے خطبہ میں باآواز بلند یہ فرما رہے تھے اے گروہ جو اپنی زبان کے ساتھ ایمان لایا ہے اور ابھی ایمان اس کے دل تک نہیں پہنچا، مسلمانوں کی غیبتیں مت کیا کرو، نہ ہی ان کی پردہ دری کرو۔ جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کے عیب کو تلاش کرتا ہے، اللہ وحدہٗ لاشریک اس کے عیب کو تلاش کرتا ہے، جس کے عیب اللہ نے تلاش کیے اس کو اللہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

(دلائل النبوۃ ص ١٥٧)

عن بريدة رضی اللہ عنہ قال صلينا خلف رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يوما فلما انفتل من صلاته اقبل علينا غضبان متقعرا فنادى بصوت اسمع العواتق فى اجواف الخدور فقال يا معشر من اسلم بلسانه ولم يدخل الايمان قلبه لا تسبوا المسلمين ولا تطلبوا عوراتهم فانه من يطلب عورة اخيه المسلم هتك الله ستره وابدى عورته ولو كان فى جوف بيته اوفى ستر بيته۔

(دلائل النبوۃ ص ١٥٧)

اس کے گھر کے اندر ہی رُسوا کردیگا

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے ایک دن حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف غصّے کی حالت میں متوجّہ ہوئے اور باآوازِ بلند فرمایا حتّٰی کہ پردہ دار لڑکیوں نے اپنے گھروں میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کو سُنا۔ آپؐ نے فرمایا اے گروہ جو اپنی زبان کے ساتھ اِسلام لایا ہے اور ابھی اس کے دِل میں ایمان داخل نہیں ہوا مسلمانوں کو گالیاں مت نکالو اور نہ ان کے عیُوب تلاش کرو، جو شخص اپنے مُسلمان بھائی کے عیُوب تلاش کرتا ہے اس کے پردوں کو اللہ چاک کردے گا اگرچہ وہ اپنے گھر کے اندر ہی ہو یا یہ فرمایا کہ اگرچہ وُہ اپنے گھر کے پردہ کے اندر ہی ہو۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرفیق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مہربان دوست درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

من الرفق وھو اللطف

شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۳۲

عن طلحۃ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل نبی رفیق و رفیقی یعنی فی الجنۃ عثمان - (جامع الترمذی ج۲ ص۲۱۰)

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من اعطی حظہ من الرفق فقد اعطی حظہ من الخیر و من حرم حظہ من الرفق فقد حرم حظہ من الخیر۔

(جامع الترمذی ج۲ - ص۲۲)

یہ رفق سے ہے جس کے معنی مہربانی ہے۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کا ایک رفیق ہوتا ہے اور میرے رفیق جنّت میں (حضرت) عثمان (رضی اللہ عنہ) ہوں گے۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو نرمی کا حصّہ ملا وُہ بھلائی کا حصّہ دیا گیا اور جس کو نرمی سے محروم رکھا گیا وہ تمام بھلائیوں سے محُروم ہوگیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۴۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرقیب

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نگہبان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّیْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝" (سورۃ ھود ۹۳)

قال بعض السادة المراقبة علم العبد باطلاع الرب۔

شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۳۲)

الذی یراقب الاشیاء ویحفظھا فعیل بمعنی فاعل من المراقبة و ھی الحفظ یقال رقبت الشئ ارقبہ اذا رعیتہ او العالم۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۷۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور تم انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں"

بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ مراقبہ کے معنی یہ ہیں کہ بندہ کا یہ جاننا کہ رب تعالیٰ میری ہر حرکت سے واقف ہے

جو اشیاء کا خیال رکھے اور ان کی حفاظت کرے فعیل بمعنی فاعل مراقبہ سے ہے جس کے معنی حفاظت ہے عرب کا محاورہ ہے رقبت الشئ ارقبہ جب تو کسی چیز کی رعایت کرے یا رقیب کے معنی جاننے والے کے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۴۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد لخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رقیۃ قلب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — نرم دل — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت لما بعث اھل مکة فی فداء اسراھم بعثت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی فداء ابی العاص بن الربیع رض بمال وبعثت فیہ بقلادة لھا کانت لخدیجة ادخلتھا بھا علی ابی العاص رض حین بنی علیھا قالت فلما رآھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رق لھا رقة شدیدة وقال ان رأیتم ان تطلقوا لھا اسیرھا و تردوا علیھا الذی لھا فافعلوا فقالوا نعم یارسول اللہ فاطلقوہ و ردوا علیھا الذی لھا۔ (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۲۷۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہے کہ جب اہلِ مکہ نے اپنے قیدیوں کا معاوضہ بھیجا تو حضرت زینب بنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاوند ابو العاص بن ربیع رض کا معاوضہ کچھ مال اور ایک ہار جو اُسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے شادی کے وقت بطور جہیز دیا تھا بھی ارسال کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے، کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ہار کو دیکھا تو آپ کا دل بہت ہی نرم ہوگیا اور فرمایا اسکے قیدی کو یوں ہی چھوڑ دو اور ہار واپس کر دو انہوں نے عرض کیا ہاں اللہ کے رسول اور پھر انہوں نے اسکو چھوڑ دیا اور ہار بھی واپس کر دیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ذکر امتیوں کا اور عبرانی میں احمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار انکساری کے ستون درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

وقع فی کتاب شعیاء۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۲)

قال اللہ تعالی بلسان اشعیاء علیہ السلام اصغیت الی الذین لم یسألوا وُجدتُ من الّذین لم یطلبونی قلت ھاَنذا ھاَنذا لامۃ لم تسم باسمی۔

(بائبل پرانا عہد نامہ (توراۃ) مطبوعہ ۱۸۷۱ء آکسفورد۔ لندن اشعیاء باب ٦٥ آیۃ ۱ و ۲)

یہ اسم مبارک حضرت اشعیاء علیہ السلام کے صحیفہ میں ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت اشعیا علیہ السلام کی زبان سے فرمایا:

"مَیں نے ان کی طرف توجہ کی جنہوں نے مجھ سے نہ مانگا، انہوں نے مجھے پایا جنہوں نے مجھے نہ ڈھونڈا۔ مَیں نے ایک گروہ کو جو میرے نام کا نہیں کہلاتا تھا کہا مجھے دیکھ! مجھے دیکھ!"

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متواضعًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

متبذلا متخشعا متضرعا فصلی رکعتین کما یصلی فی العیدین ولم یخطب خطبتکم هذه۔

(سنن النسائی ج ۱ ص ۱۵۶)

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ ان امرأة جاءت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت ان لی الیک حاجة فقال احلسی فی ای طریق المدینة شئت اجلس الیک۔

(شمائل الترمذی ص ۲۳)

عن جریر رضی اللہ عنہ ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم من بین یدیه فاستقبلته رعدة فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم هون علیک فانی لست بملك انما انا ابن امرأة من قریش تاکل القدید

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۹ ص ۲۰)

استسقاء کے لیے نکلے عاجزی سے بغیر بناؤ کیے جھکتے ہوئے زاری کرتے ہوئے۔ پھر آپ نے دو رکعتیں جیسے عید میں پڑھتے ہیں پڑھیں اور اس میں تمہاری طرح خطبہ نہیں پڑھا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ ایک عورت حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا مجھے آپ سے ایک ضروری کام ہے۔ آپ نے فرمایا مدینہ منورہ کی جون سی گلی میں تجھے کام ہو وہاں بیٹھ جا، میں تیرے پاس بیٹھ جاؤں گا۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور آپ کے رعب سے کانپنے لگا تو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے کو سنبھال، میں کوئی بادشاہ نہیں ہوں میں تو اس قریشی ماں کا بیٹا ہوں جو سوکھا ہوا گوشت کھایا کرتی تھی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۴۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک یعنی وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الروح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک روح درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ ۔

"یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ" (سورۃ انبیاء ۳۸)

ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۲)

الرّوح فی الاُصل ما یقوم بہ الجسد و سمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم والقراٰن وجبریل و الرحمۃ والوحی لان کل واحد فیھا حیاۃ الخلق بالھدایۃ بعد موتھم بالضلالۃ وکشف العذاب عنھم کما یحیا الجسد بالروح۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۷۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"جس دن روح کھڑا ہوگا"۔

یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کھڑے ہوں گے۔

الرُّوح اصل میں وہ چیز ہے، جسکے ساتھ جسم کا قیام ہے اور یہ اسم گرامی آپ اور قرآن کریم اور حضرت جبریل علیہ السلام اور رحمت اور وحی کا رکھا گیا ہے کیونکہ ان تمام کے ساتھ مخلوق کو ہدایت ہوئی ہے گویا کہ وہ پہلے مُردہ تھے، گمراہی میں تھے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے تشریف لانے سے ان کو زندگی ملی اور ان سے عذابِ الٰہی ٹل گیا، جیسے رُوح سے جسم کو زندگی ملتی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا روح الحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پاک روح — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اضافۃ الروح الیہ تشریف کما سمی عیسٰی روح اللہ او یراد بہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۲)

سارسلہ انا الیکم من الآب روح الحق۔

(انجیل۔ یوحنا۔ باب ۱۵۔ آیۃ ۲۶)

حق کی طرف روح کا مضاف ہونا عظمت کیلئے ہے جیسے حضرت عیسٰے علیہ السلام کو روح اللہ کہا جاتا ہے، یا اس سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

وانا اطلب من الاب فیعطیکم فارقلیط اٰخر یثبت معکم الی الابد روح الحق الذی لن یطیق العالم ان یقبلہ لانہ لیس یراہ ولا یعرفہ وانتم تعرفونہ لانہ مقیم عندکم وھو ثابت فیکم لست ادعکم یتامی۔

(انجیل یوحنا مطبوعہ لندن ۱۸۴۱ء ص ۷۹
الجواب الفصیح لما لفقہ عبد المسیح ص ۷۹)

لیکن جب وہ مددگار آئیگا جس کو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا جو سچائی کا روح ہوگا۔ اور میں باپ سے طلب کرونگا وہ تمہیں دوسرا فارقلیط عطا فرمائیگا جو تمہارے ساتھ ہمیشہ تک رہے گا۔ سچائی کا روح جسکو جہان قبول کرنے کی طاقت نہ رکھے کیونکہ وہ اسکو نہ دیکھیں گے اور نہ اسے پہچانیں گے اور تم اسکو پہچانو گے کیونکہ وہ تمہارے یہاں ٹھہریگا اور تم میں رہے گا، میں تم کو یتیم نہ چھوڑوں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٣٨

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا روح القدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک رُوح درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ورد فی الإنجیل ومعنی القدس المقدسۃ الی الطاھرۃ من الادناس

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۳۲)

یہ لفظ انجیل میں آیا ہے۔ قُدس سے مراد پاک، مطلب گناہوں سے پاک۔

ولکن الذی یأتی بعدی ھو اقوی منی الذی لست اھلاً ان احمل حذاءہ ھو سیعمدکم بالروح القدس ونار۔ الذی رفشہ فی یدہ و سینقی بیدرہ و یجمع قمحہ الی المخزن واما التبن فیحرقہ بنار لا تطفاء

لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے زور آور ہے۔ مَیں اُسکی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تمھیں رُوح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ اس کا چھاج اسکے ہاتھ میں ہے اور وُہ اپنے کھلیان خوب صاف کرے گا اور وہ اپنی گندم کو تو کھتّے میں جمع کرے گا مگر بھوسہ کو اس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں۔

(انجیل متی مطبوعہ آکسفورڈ۔ لندن
باب ۳ - آیۃ ۱۱)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٤٩

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرؤف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار شفقت فرمانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

"لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○"

(سورۃ التوبۃ ۱۲۸)

شديد الرحمة وهي ارق من الرحمة۔

شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۲۴۳

قالت اروىؓ بنت عبد المطلب وكنت بنا رؤفا رحيما نبينا ليبك عليك اليوم من كان باكيا

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے لوگو! تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (البشر) سے ہیں، جنکو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں مومنوں کے ساتھ بڑے ہی شفیق، مہربان ہیں۔"

مومنوں کے ساتھ شفقت فرمانے والے۔ یہ لفظ رحمت سے زیادہ لطیف ہے۔

حضرت اروی رضی اللہ عنہا بنت عبد المطلب نے فرمایا اور آپ ہمارے ساتھ مشفق مہربان نبی تھے۔ جو آپ پر رونا چاہے آج کے دن وہ جی بھر کر روئے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۵۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا رؤف بالمؤمنین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مومنوں کے ساتھ شفقت فرمانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ ○"

(سورة التوبة — ۱۲۸)

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ان اباھریرة رضی اللہ عنہ کان جریا علی ان یسال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اشیاء لا یسالہ عنھا غیرہ

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں جن کو تمہاری تکلیف دہ بات نہایت گراں گزرتی ہے۔ جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق مہربان ہیں۔"

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنے میں بڑے دلیر تھے وہ آپؐ سے ایسی باتیں دریافت کرتے تھے جو کوئی اور نہیں کرتا تھا۔ انہوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فقال یا رسول اللہ ﷺ ما اوّل ما رأیت فی امر النبوۃ فاستوی رسول اللہ ﷺ جالسا وقال لقد سألت اباھریرۃ رضی اللہ عنہ انی لفی صحراء ابن عشر سنین وأشھر و اذا بکلام فوق رأسی و اذا رجل یقول لرجل أھو ھو قال نعم فاستقبلانی بوجوہ لم ارھا لخلق قط و ارواح لم اجدھا من خلق قط و ثیاب لم ارھا علی احد قط فاقبلا الی یمشیان حتی اخذ کل واحد منھما بعضدی لا اجد لاحدھما مسا فقال احدھما لصاحبہ اضجعہ

نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ نے نبوت کے بارے میں سب سے پہلی چیز کیا دیکھی؟ آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ واقعی تو نے سوال کیا ہے۔ سن میں دس سال اور کچھ ماہ کی عمر میں ایک جنگل میں تھا کہ اچانک میں نے اپنے سر کے اوپر سے آواز سنی۔ ایک آدمی دوسرے کو کہہ رہا تھا کیا یہ وہی ہے؟ کیا یہ وہی ہے؟۔ دوسرے نے کہا ہاں۔ پھر وہ دونوں میری طرف ایسے چہروں سے متوجہ ہوئے جن کو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اور ایسی ارواح وارد ہوئیں جن کو میں نے پہلے کبھی مخلوق میں نہیں دیکھا تھا۔ وہ ایسے لباس میں ملبوس تھے جن کو میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ پھر وہ دونوں میری طرف چل پڑے۔ حتی کہ دونوں نے میرے بازوؤں کو پکڑ لیا۔ لیکن میں نے ان کی گرفت کو محسوس نہیں کیا۔ پھر ایک دوسرے سے بولا ان کو لٹا دو۔ پھر ان دونوں نے مجھے آرام سے لٹا دیا۔ جس میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فاضجعانی بلا قصر ولا هصر و قال احدهما لصاحبه افلق صدره فهوی احدهما الی صدری ففلقها فیما اری بلادم ولا وجع فقال له اُخرج الغل و الحسد فاخرج شیاء کهیئة العلقة ثم نبذها فطرحها فقال له ادخل الرأفة و الرحمة فاذا مثل الذی اخرج یشبه الفضة ثم هزابهام رجلی الیمنی فقال اغدو اسلم فرجعت بها اغدو رقة علی الصغیر و رحمة للکبیر ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٥ ص ١٣٩)

جھٹکا وغیرہ نہیں تھا۔ پھر اُن میں سے ایک دوسرے کو بولا کہ اِن کے سینے کو چاک کردو۔ اُن میں سے ایک نے جُھک کر میرے سینے کو چاک کیا۔ مَیں نے نہ تو خُون دیکھا اور نہ ہی کوئی دَرد محسوس کیا۔ پھر دُوسرا بولا کہ خیانت اور حَسد کو نکال دو۔ پھر اُس نے ایک ایسی چیز نکالی جو جمے ہُوئے خُون جیسی تھی۔ اُس نے نکال کر اُس کو پھینک دیا۔ دوسرا بولا اب اس میں پیار اور رحمت داخل کردے۔ پس اُسوقت جو چیز اُس نے نکالی وہ چاندی کی مانند تھی پھر اُس نے میرے دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو ہلایا۔ اور کہا کہ تشریف لے چلیں۔ اور صحیح سالم رہیں۔ تو مَیں اُن کو لیکر واپس ہوا جس میں چھوٹوں پر رحمدلی اور بڑوں کیلیے محبّت اور پیار تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۶۵۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الامام الرھاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار درویش صفت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ۝"

(سورة الانبياء — ۹۰)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول فی دعائہ . . . " رب اجعلنی لک شکارًا لک ذکارًا لک رھابا لک "

سنن ابن ماجۃ ص ۲۷۱ ، ۲۷۲

قال ابن ابی ھالۃ رض کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متواصل الاحزان دائم الفکرۃ لیست لہ راحۃ (الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ - ص ۸۵)

اشارہ ہے اِس قول کی طرف :

"یہ سب نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور توقّع اور ڈر سے ہماری عبادت کیا کرتے تھے اور ہمارے سامنے عاجزی کرنے والے تھے"

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی دعا میں مانگا کرتے تھے ..... "اے پروردگار بنا دے مجھے ایسا کہ ہو جاؤں مَیں تیرا بہت زیادہ ذِکر کرنے والا، تیری شکر گزاری کرنیوالا، تجھ سے بہت ڈرنے والا"

حضرت ابن ابو ھالہ رض سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ غمگین و فکر مند رہتے تھے۔ آپ نے کبھی آرام نہ کیا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الرئیس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سردار — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ قال دخل ابوبکر رضی اللہ عنہ علی امرأۃ من احمس یقال لھا زینب فراھا لا تکلم فقال مالھا لا تکلم؟ قالوا حجت مصمتۃ فقال لھا تکلمی فان ھذا لا یحل ھذا من عمل الجاھلیۃ فتکلمت فقالت من انت قال امرء من المھاجرین قالت

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک احمس قبیلے کی عورت (جس کا نام زینب تھا) کے گھر داخل ہوئے۔ انہوں نے دیکھا کہ وہ عورت بولتی نہیں حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے فرمایا "یہ کیوں نہیں بولتی؟" لوگوں نے کہا کہ "اس نے خاموشی کے حج کا ارادہ کیا ہے"۔ حضرت صدیق اکبر رضؓ نے اُس سے فرمایا "بول یہ چُپ رہنا جائز نہیں یہ تو کُفر کے زمانے کی رسم ہے"۔ پھر وہ بول پڑی اور اُس نے کہا کہ آپ کون ہیں؟ حضرت صدیق رضؓ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ای المهاجرین؟ قال من قریش قالت من ای قریش انت قال انک لسئول انا ابوبکر رضی اللہ عنہ قالت ما بقاؤنا علی هذا الامر الصالح الذی جاء الله به بعد الجاهلیة قال بقاؤکم علیه ما استقامت بکم أئمتکم قالت وما الائمة ؟ قال اما کان لقومك رؤس و اشراف یأمرونهم فیطیعونهم قالت بلی فهم اولئک علی الناس۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۲۱)

نے فرمایا کہ "میں مہاجرین میں سے ایک ہوں۔" عورت نے پوچھا "کونسے مہاجرین؟" آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "قریش سے۔" وہ بولی "کون سے قریش سے"؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ "تو تو بڑے سوال کرتی ہے، میں ابوبکر ہوں۔" وہ بولی "یہ نیک دین جس کو اللہ تعالیٰ کفر کے بعد لایا ہے۔ یہ کب تک باقی رہے گا؟" آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہاری بقا اُسوقت تک ہے۔ جب تک تمہارے امام سیدھے رہیں گے۔ اُس نے پوچھا "اماموں سے کیا مراد ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا "کیا تیری قوم میں کوئی رئیس اور اشراف لوگ نہیں ہیں جو اُنہیں حکم کریں تو اُن کی پیروی کرتے ہیں؟" وہ بولی "ہاں" حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس یہ ہی ہیں جو لوگوں پر امام رہیں گے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

٦٥٦

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزاجر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ڈانٹنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اُلزّاجر : اسم فاعل من الزجر وھو المنع و الکف، وسمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم لأنہ ینھی عن معاصی اللہ تعالی و یزجر عنھا، قال اللہ تعالی : « و ینھاھم عن المنکر » ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۷۶)

عن ابی سعید الخدری رض قال زجر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یشرب الرجل قائما۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۳۲)

الزّاجر زجر سے اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کے معنی منع کرنا اور روکنا ہے اور یہ اسم گرامی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس وجہ سے رکھا گیا ہے کیونکہ آپ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے لوگوں کو روکتے تھے اور اس پر ڈانٹتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی صفت میں فرمایا:

"اور وہ رسول اُن کو بُری باتوں سے منع فرماتے ہیں۔"

حضرت ابُوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈانٹا اِس سے کہ آدمی کھڑا ہو کر پانی پیئے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزاھد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تارک الدنیا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ما زھد عبدٌ
فی الدنیا الا انبت اللہ
الحکمۃ فی قلبہ و
انطق بھا لسانہ و
بصرہ عیب الدنیا و
داءھا و دواءھا
واخرجہ منھا سالمًا
الی دار السلام۔

(رواہ البیھقی فی شعب الایمان
مشکوٰۃ ص ۴۴۳)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ جس بندے نے دُنیا
میں زہد اختیار کیا اللہ تعالےٰ نے
اس کے دل میں حکمت پیدا کی،
اس کی زبان کو گویا کیا، دُنیا کے
عیوب، دنیا کی بیماریاں اور ان
بیماریوں کا علاج اس کو سکھایا اور
پھر اس کو دُنیا سے سلامتی کیساتھ
دارالسلام (جنت) کی طرف
لے گیا۔

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

marfat.com

قال الزهادة فی الدّنیا
لیست بتحریم الحلال
ولا اضاعة المال
ولکن الزهادة فی
الدّنیا ان لا تکون
بما فی یدیك اوثق
مما فی ید الله
و ان تکون فی
ثواب المصیبة اذا
انت اُصبت بها ارغب
فیها لو انها ابقیت
لك۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۷)

نے فرمایا دُنیا میں زُہد نہ حلال کو
حرام کرنے میں ہے اور نہ ہی مال
کو ضائع کرنے میں ہے اور لیکن
دُنیا میں زُہد یہ ہے کہ تجھے اپنے مال
پر اتنا بھروسہ نہ ہو جتنا بھروسہ تجھے
اللہ کے خزانوں پر ہو۔ اور جب
تجھے کوئی مصیبت آئے تو اِسکے
ثواب کے لیے تیرے دِل میں یہ
رغبت ہو کہ کاش یہ مصیبت مجھ پر
کچھ دن اور باقی رہے۔

وکان نبینا ﷺ
من ازهد البشر علی الاطلاق
وله تسع نسوة وکان
علی بن ابی طالب وعبدالرحمٰن
ابن عوف والزبیر وعثمان
ابن عفان رضی اللہ عنہم من الزهاد
مع مالهم من الاموال۔

(مدارج السالکین لابن القیم ج ۲ ۔ ص ۷)

اور ہمارے نبی حضورِ اقدس ﷺ
علی الاطلاق اللہ کی تمام مخلوق سے
زیادہ زاہِد تھے حالانکہ آپؐ کے
ہاں نو بیویاں تھیں۔ اِسی طرح حضرت
علی بن ابی طالب، عبدالرحمٰن بن عوف،
حضرت زبیر اور حضرت عُثمان بن
عفّان رضی اللہ عنہم تمام کے تمام
زاہد تھے حالانکہ ان کے پاس
بے شمار مال تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزاہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خوب صورت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

المشرق اللون المستنير الوجه.

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۲)

عن علی رضی اللہ عنہ قال كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ضخم الرأس عظيم العينين أهدب الاشفار مشرب العين بحمرة كث اللحية أزهر اللون اذا مشى تكفأ كأنما يمشي في صعد واذا التفت التفت جميعا شثن الكفين والقدمين.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۸۹)

چمکیلے رنگ والے، روشن چہرے والے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضخیم سر مبارک والے، عظیم آنکھوں مبارک والے، باریک اور مبارک والے، ہر خ آنکھ مبارک والے، گھنی ریش مبارک والے، حسین رنگ والے۔ جب آپ چلتے تو جھوم جھوم کر چلتے تھے گویا کہ آپ بلندی سے اتر رہے ہیں اور جب آپ پیچھے مڑتے تو سارے کے سارے پیچھے مڑ جاتے۔ بھری ہوئی ہتھیلیوں اور قدم مبارک والے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

من ازهر السراج اذا نوره۔

(نسیم الریاض ج ۲ ۔ ص ۱۹۰)

یہ لفظ جس کا استعمال باب افعال سے ہوتا ہے عرب کہتے ہیں: اَزْهَرَ السِّرَاجُ چراغ روشن ہوا، جب وہ جلے اور منور ہو۔

وفی قصص الکسائی رحمۃ اللہ علیہ ان اللہ تعالیٰ قال لموسیٰ علیہ السلام ان محمداً (صلی اللہ علیہ وسلم) هو النجم الزاهر۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۷۶)

اور علامہ کسائی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب القصص میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو روشن ستارے ہیں۔

عن یوسف بن مازن المازنی رحمۃ اللہ علیہ ان رجلا قال لعلی رضی اللہ عنہ یا امیر المؤمنین انعت لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کان ابیض مشربا حمرة ضخم الهامة اغر ابلج اهدب الاشفار۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۸)

حضرت یوسف بن مازن مازنی رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہمیں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان فرمائیے تو انہوں نے فرمایا کہ آپ سپید رنگ تھے جس میں سرخی کی ملاوٹ تھی، آپ کا سر مبارک بڑا تھا، چمکدار روشن اور باریک پلکوں والے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزاہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار از حد خوبصورت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الحسن المشرق او الظاھر امرہ الواضح برھانہ المرتفع بسمات الھدایۃ والفتوۃ المنزہ عما لا یلیق بمنصب النبوۃ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۷۷)

عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سرّ استنار وجھہ حتی کانہ قطعۃ قمر وکنا نعرف ذلک منہ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۲)

خوبصورت، روشن یا یہ کہ آپؐ کا حکم بالکل صاف تھا اور آپؐ کی دلیل واضح تھی اور ہدایت اور مردمی کے نشانات سے برتر تھے، آپؐ اس نقص وعیب سے پاک تھے جو منصبِ نبوّت کے منافی ہو۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے تو آپؐ کا رُخ انور روشن ہو جاتا حتّٰے کہ آپؐ کا چہرہ مُبارک چاند کا ایک ٹکڑا بن جاتا اور ہم اس کو آپؐ سے پہچان لیتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٦٢

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا زعیم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نبیوں کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا زعیم ببیت فی ربض الجنۃ لمن ترک المراء وان کان محقا وببیت فی وسط الجنۃ لمن ترک الکذب وان کان مازحا وببیت فی اعلی الجنۃ لمن حسن خلقہ۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۳۰۵)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ضامن ہوں جنت کے اردگرد گھر کا اس شخص کے لیے جو جھگڑا چھوڑ دے اگرچہ وہ اپنے دعوٰی میں سچا ہو۔ اور جنت کے درمیان گھر کا اس شخص کے لیے جو جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ وہ مذاقیہ ہی ہو اور جنت میں اونچے گھر کا ضامن ہوں اس شخص کے لیے جس کے اخلاق اچھے ہوں،

عن انس رضی اللہ عنہ قال حدثنی نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ میں کھڑا ہو کر اپنی اُمت کا پُل صراط

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لقائم انتظر امتی تعبر الصّراط اذ جاءنی عیسیٰ علیہ السلام فقال هذه الانبیاء قد جاءتك یا محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) یسألونك او قال یجتمعون الیك ویدعون الله ان یفرق بین جمیع الامم الی حیث یشاء الله لغمّ ما هم فیه فالخلق ملجمون بالعرق فاما المؤمن فهو علیه کالزکمة و اما الکافر فیغشاه الموت فقال انتظر حتی ارجع الیك فذهب نبی الله صلی اللہ علیہ وسلم فقام تحت العرش فلقی مالم یلق ملك مصطفی ولا نبی مرسل (الحدیث) (تفسیر ابن کثیر ج ص ٥٦)

پر انتظار کروں گا تاکہ وُہ پُل صراط سے گذر جائیں۔ اچانک میرے پاس حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئینگے اور کہیں گے کہ اے محمّد صلی اللہ علیہ وسلم ! یہ تمام انبیاء آپؐ کے پاس اکٹھے ہوکر آئے ہیں۔ آپؐ سے سوال کرتے ہیں۔ یا راوی رضی اللہ عنہ نے یہ کہا کہ وُہ تمام آپؐ کے ہاں جمع ہوگئے ہیں اور وُہ اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ اُمّتوں کو جیسے چاہے جُدا کردے کیونکہ وُہ مصیبت میں پھنسے ہوئے ہیں اور مخلوق تمام کی تمام پسینے میں شرابور ہے لیکن ایمان والا تو زکام جیسی بیماری میں مبتلا ہے اور کافر پر موت طاری ہے۔ آپؐ فرمائیں گے کہ میرا انتظار کریں حتیٰ کہ مَیں تیری طرف ابھی واپس آتا ہُوں۔ پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم عرش کے نیچے کھڑے ہوں گے اور وہاں وُہ نظارا دیکھیں گے جو نہ کسی پسندیدہ فرشتے نے دیکھا اور نہ کسی نبی مرسل نے دیکھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین b

marfat.com

٦٦٤

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا النبی الزکی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

انا النبی الامی الصادق الزکی۔ (فیض القدیر ج ۳ ص ۳۹)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ثم ما یکون فی بلاد الیمن من الفتن وتغیر الدول حتی یعود إلی سیف بن ذی یزن فقال لہ أفیدوم ذلک من سلطانہ أم ینقطع؟ قال بل ینقطع قال ومن یقطعہ؟ قال نبی زکی یأتیہ الوحی من قبل العلی

مَیں نبیؐ، امّی سچّا پاکیزہ ہُوں۔

حضرت عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سطیح کی پیش گوئی کہ مین مین فتنے برپا ہوں گے اور بادشاہیاں الٹی جائیں گی حتّٰے کہ سیف بن ذی یزن بادشاہ ہو جائے گا، اس نے اس سے پوچھا کہ آیا اس کی بادشاہی ہمیشہ رہے گی یا ختم ہو جائے گی۔ کہا کہ ہاں بلکہ ختم ہو جائے گی۔ اس نے کہا کہ اس کی بادشاہی کون ختم کرے گا۔ کہا کہ ایک پاک نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جس کے پاس اللہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال وممن هذا النبی ؟ قال من ولد غالب بن فهر ابن مالك بن النضر يكون الملك فی قومه الی اٰخر الدهر قال وهل للدهر من اٰخر؟ قال نعم، يوم يجمع فيه الأولون والأٰخرون، يسعد فيه المحسنون و يشقی فيه المسيئون۔

(الحدیث)

(تاریخ ابن کثیر ج ۲ ص ۲۷۰)

کی طرف سے وحی آئے گی، اس نے کہا کہ وُہ نبی کس کی اولاد میں سے ہوں گے، وُہ بولا کہ وُہ غالب بن فہر بن مالک بن نضر کی اولاد میں سے ہوں گے، ان کی قوم میں بادشاہی آخر زمانہ تک رہے گی۔ کہا کہ کیا زمانے کی کوئی حد بھی ہے کہا ہاں جس دن اگلے پچھلے اکٹھے ہوں گے (قیامت کے دِن) جِس میں نیکی کرنے والے نیک بخت ہونگے اور بُرائی کرنے والے بدبخت ہونگے۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يقول رب اعط نفسی تقواها زكها انت خير من زكاها انت وليها و مولاها۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ٦ ص ٢٠٩)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دُعا کرتے تھے کہ اے میرے ربّ میرے نفس کو اس کا تقویٰ عنایت فرما، اِس کو پاک کردے۔ تُو بہتر ہے جو اس کو پاک کردے۔ تُو ہی اِس نفس کا والی ہے اور مالک ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

٦٦٦

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا زلفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے بہت نزدیک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

المتقدم القریب سمی بذلك لتقدمه على الانبياء فضلا و شرفا او لتقربه من مولاه زلفى من الزلف وهو القرب و التقدم۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۷۷)

مقدم قریب، یہ اسم مبارک آپ کا اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ کا مرتبہ تمام انبیاء سے زیادہ ہے یا اس وجہ سے کہ آپ اپنے ربّ کے نزدیک (شبِ معراج میں) ہو گئے اور قرآن میں جو زلفی آیا ہے، اس سے یہ زلف ہے جس کے معنی قُرب اور مقدم کے ہیں۔

عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متی وجبت لك النبوة قال بين خلق آدم ونفخ الروح فيه۔ (دلائل النبوۃ ج ۱ ص ۸۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ حضور آپ کے لیے نبوت کب واجب ہوئی تھی؟ آپ نے فرمایا آدمؑ کی پیدائش اور اس میں رُوح پھونکنے کی مُدّت کے درمیانی عرصہ میں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال طاف النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالبیت ثم اتی السقایة فقال اسقونی فقال العباس الا نخوض لك سویقا فان هذا یتناول منه الناس قال اسقونی مما یشرب منه الناس۔

(رواہ البزار۔ منتخب کنز العمال الی هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ٥ ص ٣٥٠)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر آپؐ زمزم کے کنویں پر تشریف لائے اور فرمایا مجھے زمزم پلاؤ۔ حضرت عبّاس رضی اللہ عنہما نے عرض کیا کہ کیا ہم آپؐ کے لیے ستّو بھگو کر نہ لائیں؟ کیونکہ زمزم میں لوگ ہاتھ ڈالتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا مجھے وہیں سے پلاؤ جہاں سے لوگ پیتے ہیں۔

عن جابر رضی اللہ عنہ قال ثم رکب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فافاض الی البیت فصل بمکة الظهر فاتی بنی عبد المطلب یسقون عن زمزم فقال انزعوا بنی عبد المطلب فلولا ان یغلبکم الناس علی سقایتکم لنزعت معکم فناولوه دلوًا فشرب منه۔

(الصحیح لمسلم ج ١ ص ٤٠٠)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی لمبی حدیث میں ہے کہ پھر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ سے سوار ہو کر بیت اللہ کو آئے، مکہ میں آپؐ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر آپؐ عبدالمطلب کی اولاد کے ہاں زمزم پر تشریف لائے جو لوگوں کو زمزم پلا رہے تھے آپؐ نے فرمایا عبدالمطلب کی اولاد زمزم کھینچو، اگر مجھے یہ ڈر نہ ہوتا کہ لوگ تم پر غالب آجائیں گے تو میں خود پانی نکال لیتا، پھر انہوں نے آپؐ کو ایک ڈول پکڑایا، آپ نے اس سے پی لیا

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۶۶۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزمزمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ زمزم درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فرج سَقْفِی وانا بمکۃ فنزل جبرئیل ففرج صدری ثم غسلہٗ بماء زمزم ثم جاء بطست من ذھب ممتلئ حکمۃ وایمانا فافرغھا فی صدری ثم اطبقہ ثم اخذ بیدی فعرج بی إلی السماء الدنیا فقال جبرئیل لخازن السماء الدنیا افتح قال من ھذا قال جبرئیل۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۲۱)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھر کی چھت کھولی گئی اور میں مکہ ہی میں تھا پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام اترے اور انہوں نے میرا سینہ چاک کیا پھر اس کو زمزم کے پانی سے دھویا پھر وہ سونے کا تھال لائے جو دانائی اور ایمان کے ساتھ بھرا ہوا تھا تو انہوں نے میرے سینے میں ڈال دیا، پھر اس کو سی دیا، پھر میرے ہاتھ کو پکڑ کر پہلے آسمان پر لے گئے، جبرئیل نے پہلے آسمان کے خازن کو کہا کہ دروازہ کھول۔ دربان نے کہا یہ کون ہے؟ اس نے کہا میں جبرئیل ہوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٦٩

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وحقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الزبن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ زینت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الحسن الکامل خَلْقاً وَخُلُقاً

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۲)

پیدائشی کامل حسن اور بلند اخلاق والے۔

عن ابی رمثۃ رضی اللہ عنہ قال رایت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخطب وعلیہ بردان اخضران۔

(نسائی شریف ج ۱۔ ص ۱۶۳)

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ خطبہ دے رہے تھے اور آپ پر دو سبز چادریں تھیں۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کنت اطیب النبی صلی اللہ علیہ وسلم باطیب ما نجد حتی اجد وبیص الطیب فی راسہ ولحیتہ۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۷۷)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اعلیٰ قسم کی خوشبو لگایا کرتی تھی حتّٰی کہ خوشبو کی چمک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک اور ڈاڑھی مبارک میں دیکھتی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٧٠

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا زین المعاشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جماعتوں کی زینت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ:

فَكَيْفَ الْحَيَاةُ لِفَقْدِ الْحَبِيْبِ
وَزَيْنِ الْمَعَاشِرِ وَ الْمَشْهَدِ

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۱۹)

عن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ قال لما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ انجفل الناس فکنت فیمن انجفل فلما تبینت وجہہ عرفت انہ لیس بوجہ کذاب فکان اول شیء سمعتہ یقول " افشوا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"حبیبؐ کی جُدائی کے بعد زندگی کا کیا مزا اور آپؐ محفلوں میں جماعتوں کی زینت تھے۔"

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں کا جمگھٹا ہوگیا۔ مَیں بھی ان میں شریک تھا۔ جب مَیں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے رُخِ انور کو اچھی طرح دیکھا تو مَیں نے پہچان لیا کہ یہ چہرہ جھوٹے آدمی کا نہیں ہوسکتا، سب سے پہلی بات جو مَیں نے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

السلام واطعموا الطعام وصلوا باللیل والناس نیام تدخلوا الجنة بسلام۔"

(تاریخ ابن کثیر ج ۳۔ص ۲۱۰)

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے سُنی یہ تھی کہ اے لوگو سلام کو پھیلاؤ اور کھانا کھلاؤ۔ جب لوگ رات کو سوئے پڑے ہوں تو اس وقت نماز پڑھو تو سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخل ہو جاؤ گے۔

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال لما كان اليوم الذى دخل فيه رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم المدينة اضاء منها كل شیء۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۲۳۳)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ جس دن حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منوّرہ میں تشریف لائے تو مدینہ منوّرہ کی ہر جگہ روشن ہو گئی۔

عن البراء رضی اللہ عنہ قال جاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعنی الی المدينة فی الهجرة فما رأيت اشد فرحاً منهم بشیء من النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی سمعت النساء والصبيان والاماء يقولون هذا رسول الله قدجاء قدجاء۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۲۳۴)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منوّرہ تشریف لائے تو ان کو جتنی خوشی آپؐ کو دیکھ کر ہوئی اتنی کبھی نہ ہوئی تھی، حتّٰی کہ مَیں نے عورتوں اور بچّوں اور لونڈیوں سے سُنا، وہ کہتے تھے۔ یہ اللہ کے رسُولؐ تشریف لے آئے ہیں، تشریف لے آئے ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٧٢

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا زین المحشر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار میدانِ محشر کی زینت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال
سألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یشفع
لی یوم القیمہ فقال انا فاعل
قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فاین اطلبك قال اطلبنی
اوّل ما تطلبنی علی الصّراط
قلت فان لم القك علی
الصّراط قال فاطلبنی
عند المیزان قلت فان لم
القك عند المیزان
قال فاطلبنی عند الحوض
فانی لا اخطئ ھذہ الثلٰث
المواطن۔

(جامع الترمذی ج۲۔ ص ٦٦)

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ میرے لیے قیامت کے دن شفاعت فرمائیں گے؟ تو آپ نے فرمایا ہاں میں شفاعت کرونگا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میں آپ کو کہاں تلاش کروں؟ آپ نے فرمایا سب سے پہلے جہاں تو مجھے تلاش کرے وہ پل صراط ہے، میں نے عرض کی اگر میری ملاقات آپ سے پل صراط پر نہ ہو سکے تو آپ نے فرمایا تو مجھے میزان (ترازو) کے پاس تلاش کرنا۔ میں نے عرض کیا اگر میری ملاقات آپ سے وہاں بھی نہ ہو تو آپ نے فرمایا مجھے حوضِ کوثر پر تلاش کرنا۔ میں ان تینوں جگہوں سے دور نہ ہوں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا من زوار فی القیامۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار قیامت کی زینت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کان فی محفل من
اصحابہ اذ جاء اعرابی
من بنی سلیم قد صاد
ضبا وجعلہ فی کمہ
لیذھب بہ إلی رحلہ
فیشویہ ویاکلہ فلما
رائ الجماعۃ قال ما ھذا؟
قالوا ھذا الذی یذکر
انہ نبی فجاء فشق
الناس فقال واللات
والعزی ماشملت السماء
علی ذی لھجۃ أبغض

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک محفل
میں تشریف فرما تھے۔ اچانک آپ
کے پاس قبیلہ بنو سلیم کا ایک
دیہاتی آیا جس نے گوہ کو شکار کر کے
اپنی آستین میں چھپا رکھا تھا تاکہ اپنے
گھر جا کر اسے بھون کر کھائے جب
اس نے مجمع دیکھا تو اس نے پوچھا
یہ کیا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ یہ وہ
ہیں جو نبی کہلاتے ہیں۔ پس
وہ لوگوں کی صفوں کو چیرتا ہوا آیا
اور بولا مجھ کو لات اور عزیٰ کی قسم
آسمان کے نیچے تجھ سے بڑھ کر میرے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الی منك ولا أمقت
منك ولولا أن يسمينى
قومى عجولا لعجلت
عليك فقتلتك فسررت
بقتلك الأسود الأحمر
والابيض وغيرهم فقال
عمر بن الخطابؓ يا
رسول الله (ﷺ) دعنى
فأقوم فاقتله قال ياعمر
أماعلمت أن الحليم كاد أن
يكون نبيا ؟ ثم اقبل على
الاعرابى وقال ماحملك
على أن قلت ما قلت
و قلت غير الحق ولم
تكرمنى فى مجلسى ؟ فقال
و تكلمنى أيضا ؟ استخفافا
برسول الله ﷺ
واللات والعزى لا
آمنت بك أو يؤمن
بك هذا الضب ۔ و
اخرج الضب من كمه
وطرحه بين يدى

نزدیک کوئی مبغوض تر آدمی نہیں اور
اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میری قوم مجھے
جلد باز کا خطاب دیگی تو میں تجھ پر
جلدی کرتا اور تجھے مار دیتا اور تیرے
مارنے سے میں کالے گوروں کو اور
سفید وغیرہ لوگوں کو خوش کرتا۔ حضرت
عُمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ
اے اللہ کے رسُول (ﷺ) !
مجھے اجازت دیجئے کہ میں اس کو
مار ڈالوں۔ آپؐ نے فرمایا عُمرؓ!
کیا تُو جانتا نہیں ہے کہ بُردبار قریب
ہے کہ نبی ہوتا۔ پھر آپؐ دیہاتی کی
طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تجھ کو کس
چیز نے ابھارا کہ تُو نے ایسا ایسا کہا
اور پھر تُو نے ناجائز باتیں کیں اور
میری مجلس میں تُو نے میری عزّت
بھی نہیں کی۔ دیہاتی بولا کہ تو مجھ
سے پھر بھی باتیں کرتا ہے (جس
سے اس کی غرض حضورِ اکرم ﷺ
کی شان میں گستاخی تھی) مجھے لاتُ
عزٰی کی قسم میں تجھ پر ایمان نہیں لاؤنگا
حتّٰی کہ تجھ پر یہ گوہ ایمان لائے اور اپنی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
یاضب فاجابه الضب
بلسان عربی مبین
یسمعه القوم جمیعا
لبیك و سعدیك و
زین من وافی
القیامة قال من تعبد؟
قال الذی فی السماء
عرشه و فی الارض
سلطانه و فی البحر
سبیله و فی الجنّة رحمته
و فی النار عقابه ۔ قال
فمن انا یاضب ؟ فقال
رسول ربّ العالمین
وخاتم النّبیّین وقد
افلح من صدقك
وقد خاب من
كذبك فقال
الاعرابی واللہ لا
اتبع اثرًا بعد عین
واللہ لقد جئتك

آستین سے گوہ نکال کر حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے پھینک دیا تو
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اے گوہ! تو گوہ نے صاف عربی
زبان میں جواب دیا جس کو تمام قوم
نے سُنا۔ "حاضر ہوں اور تیار ہوں،
اے قیامت میں محشر کے میدان کی
زینت!" آپؐ نے فرمایا اے گوہ
تُو کس کی بندگی کرتی ہے؟ گوہ نے
عرض کیا اُس کی جس کا عرش آسمان
پر ہے اور جس کی حکومت زمین پر
ہے، جس کا سمندر میں راستہ ہے
اور جس کی جنت میں رحمت اور جس کا
دوزخ میں عذاب ہے۔ آپؐ نے
فرمایا اے گوہ مَیں کون ہُوں؟ تو
اُس نے عرض کیا تمام جہانوں کے
پالنے والے کے رسُول اور نبیوں کو ختم
کرنے والے، جس نے آپؐ کی تصدیق
کی وہ کامیاب ہوگیا اور جس نے
آپؐ کو جُھٹلایا اُس نے نقصان
اٹھایا۔ دیہاتی بولا اللہ کی قسم یہ
واقعہ دیکھنے کے بعد مُجھے کسی اور

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

وما على ظهر الارض
ابغض الى منك
وانك اليوم احب
الى من والدى ومن
عينى ومنى وانى
لأحبك بداخلى و
خارجى وسرّى و
علانيتى و أشهد
لا اله الا الله و انك
رسول الله فقال
رسول الله (ﷺ)
الحمد لله الّذى
هداك بى ان هذا
الدين يعلو ولا يعلى
ولا يقبل الا بصلوٰة
ولا تقبل الصّلوٰة الا
بقرأن۔

رواه البيهقىؒ

(تاریخ ابن کثیر ج ٦۔ ص ١٤٩)

معجزے کی ضرورت نہیں ہے۔
اللہ کی قسم جب مَیں آپؐ کے پاس
حاضر ہوا تو زمین کی پیٹھ پر آپؐ
سے بڑھ کر کوئی چیز مبغوض تر نہ
تھی اور آپؐ آج کے دِن مجھے
میرے ماں باپ، میری آنکھوں،
میرے نفس سے زیادہ محبوب ہیں
اور مَیں آپؐ سے اندرونی اور
بیرونی، پوشیدہ اور ظاہر طور
پر محبّت کرتا ہُوں اور مَیں گواہی
دیتا ہوں کہ اللہ کے سِوا کوئی معبود
برحق نہیں اور بے شک آپؐ
اللہ کے رسُول ہَیں۔ حضورِ اقدس
ﷺ نے فرمایا سب تعریف
اس ذات کے لیے ہے جس نے
تجھ کو میری وجہ سے ہدایت
کردی، بے شک یہ دین بلند
ہوگا اور کبھی پست نہ ہوگا اور یہ
دین بغیر نماز کے مقبول نہیں ہے
اور نماز بغیر قرآن کے قبول نہیں ہے

ربّنا تقبّل منّا انّك انت السّميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

٦٧٧

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشبط صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کنگھی کیے بالوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن أنس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکثر دھن راسہ وتسریح لحیتہ۔

(رواہ فی شرح السنۃ۔ مشکوۃ المصابیح ص ۳۸۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سر مبارک کو کثرت سے تیل لگایا کرتے تھے اور ریش مبارک کو کثرت سے کنگھی فرمایا کرتے تھے۔

عن ھند بن ابی ھالۃ رضی اللہ عنہ فی صفۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم الشعر الرجل الذی کانہ مُشِط لیس بِسَبْط ولا جَعد۔

(نسیم الریاض ج ۲۔ ص ۱۹۰)

حضرت ھند بن ابو ہالہ رضی اللہ عنہ سے حلیہ مبارک کے متعلق روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک کنگھی کیے گئے تھے۔ نہ ہی سیدھے اور نہ ہی سخت، گھنگریالے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السابق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نیکی میں سب سے آگے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○"

(سورۃ الواقعۃ ۱۰، ۱۱)

ومعناه المخلص الذی سارع الی طاعة مولاه وشق الفیافی فی طلب رضاه او السابق لفتح باب الجنة قبل الخلق۔ (شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۲)

عن ابی ھریرة رضی اللہ عنہ انه سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول نحن الاٰخرون السابقون یوم القیمة بید انھم

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"سبقت لے جانے والے وہی سبقت لے جائیں گے، یہی لوگ (اللہ کے) مقرب ہیں۔"

اور اس کے معنی خالص مخلص کے ہیں جو اپنے مولی کی اطاعت میں جلدی کرے اور اس کی رضا کی طلب میں صحرا کو چیر جائے، یا سب سے پہلے جنّت کا دروازہ کھولنے والے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا، فرماتے تھے ہم دُنیا میں سب سے آخر ہیں آئے ہیں اور قیامت کے دِن سب سے پہلے بہشتوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اوتوا الکتاب من قبلنا ثم هذا یومهم الذی فرض علیهم فاختلفوا فیه فهدانا الله له فالناس لنا فیه تبع الیهود غدا و النصاری بعد غدٍ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۲۰)

میں جائیں گے سوائے اِس بات کے کہ (یہود و نصاریٰ) ہم سے پہلے کتابیں دیے گئے ہیں۔ پھر (جمعہ) وہ دن ہے جو ان پر فرض تھا۔ اس میں انہوں نے اختلاف کیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دی۔ پس سب لوگ اِس بات میں ہم سے پیچھے ہیں یہود ہفتہ اور عیسائی اِتوار مناتے ہیں۔ (اور ہم نے جمعہ کو منظور کرلیا)

عن ابی هریرة و حذیفة رضی اللہ عنہما قالا قال رسول اللہ ﷺ اضل الله تبارك و تعالیٰ عن الجمعة من کان قبلنا للیهود السبت وللنصاری الاحد نحن الآخرون فی الدنیا الأولون یوم القیٰمة المغفورلهم قبل الخلائق۔

(رواہ البزار/مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۲ ص ۱۶۵)

حضرت ابوہریرہ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا، اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہم سے پہلے یہودیوں کو جمعہ سے گمراہ کردیا یہودیوں نے ہفتہ کا دن منایا اور عیسائیوں نے اتوار کا۔ ہم دُنیا میں سب سے آخر میں آئے ہیں اور قیامت کے دِن سب سے پہلے ہوں گے جن کو مخلوق سے پہلے بخش دیا جائے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک
یعنی وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السبّاق بالخیرات صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نیکیوں میں سبقت کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

" وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللّٰهِ ط " (سورۃ فاطر ۳۲)

عن ثابت رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فمنھم ظالم لنفسہ یعنی الظالم یؤخذ منہ فی مقامہ ذلک فذلک الھم والحزن ومنھم مقتصد قال یحاسب حسابا یسیرا و منھم سابق بالخیرات باذن اللہ قال الذین یدخلون الجنۃ بغیر حساب۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۹۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور بعض ان میں سے اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت لیجانے والے"

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے خود اس آیت کی تفسیر فرمائی کہ منھم ظالم لنفسہ سے مراد ظالم ہے جس کا اسی جگہ حساب کتاب ہو جائیگا یعنی غم کا لگنا اور پریشانی لاحق ہونا اور ان میں سے میانہ روی کرنے والے ہیں جن کا حساب جلد ہی ہو جائیگا اور ان میں سے سابق بالخیرات باذن اللہ ہیں جو جنت میں بغیر حساب کتاب داخل ہوں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۸۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا نبی العرب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عرب میں سب سے پہلے ایمان لانیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم السابق اربعۃ انا سابق العرب و سلمان سابق الفرس وبلال سابق الحبشۃ و صھیب سابق الروم۔

(المستدرک للحاکم ج ۳ ۔ص ۲۸۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان میں سبقت کرنے والے چار ہیں ۔میں سب عرب سے پہلے سبقت لے گیا ہوں اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہ ایران سے سبقت لے گئے ہیں اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ حبشہ سے سبقت لے گئے ہیں اور حضرت صہیب رضی اللہ عنہ روم سے سبقت لے گئے ہیں۔

وھو اسم فاعل من السبق وھو التقدم وقد یستعار السبق لإحراز الفضیلۃ۔

(سبل الھدی ج ۱ ۔ص ۵۷۸)

اور وہ سَبَقَ سے اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کا معنیٰ آگے بڑھنا ہے اور کبھی کبھی یہ لفظ تمام فضیلتوں کو گھیرنے والے پر استعارۃً بولا جاتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۶۸۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السجاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سجدہ کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

" وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ "

(سورة الدهر — ٢٦)

"وَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ"

(سورة الحجر — ٩٨)

ای داوم علی عبادتك و خضوعك معهم۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۳)

أی المصلين فانك اذا فعلت ذلك كشف الله همك و أذهب غمك و شرح صدرك۔

(تفسیر فتح قدیر ج ۳ - ص ۱۳۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور کسی قدر رات کے حصہ میں بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے"۔

" اور سجدہ کرنے والوں سے ہو جاؤ"۔

یعنی اس کی ہمیشہ عبادت کرتا رہ اور مسلمانوں کے ساتھ خضوع اور خشوع کرتا رہ۔

یعنی نماز پڑھنے والوں میں سے ہو۔ جب آپ نماز پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کی پریشانی دور کردیگا اور آپ کا غم زائل کردے گا اور آپکا سینہ کھول دے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٨٣

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ساقی الحوض صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حوضِ کوثر کے ساقی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝"

(سورة الكوثر ١)

عن ابی عبیدة رضی اللہ عنہ عن عائشة رضی اللہ عنہا قال سالتھا عن قولہ تعالیٰ "اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ" قالت نھرٌ اعطیہ نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم شاطئاہ علیہ درمجوف انیتہ کعدد النجوم۔

(صحیح البخاری ج ٢ ص ٧٤٢)

عن ابی ھریرة رضی اللہ عنہ

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"(اے محبوبؐ) بے شک ہم نے آپؐ کو کوثر عطا فرمائی ہے۔"

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے "اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ" کی بابت پوچھا تو اُنہوں نے فرمایا وہ ایک نہر ہے جو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوئی جس کے کناروں پر سچے موتی ہیں اور اس پر ستاروں جتنے آبخورے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

قال قال رسول الله ﷺ ان حوضی ابعد من ایلة من عدن لهو اشد بیاضا من الثلج واحلی من العسل باللبن ولانیته اکثر من عدد النجوم وانی لاصد الناس عنه کما یصد الرجل ابل الناس عن حوضه قالوا یا رسول الله (ﷺ) اتعرفنا یومئذ قال نعم لکم سیما لیست لاحد من الامم تردون علی غرا محجلین من اثر الوضوء۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ - ص ۱۲۶)

عن سهل بن سعد رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ انی فرطکم علی الحوض من مر علی شرب ومن شرب لم یظمأ ابدا لیردن علی اقوام اعرفهم ویعرفوننی

سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا میرا حوض ایلہ تا عدن سے لمبا ہے جس کا پانی برف سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا جو دودھ سے ملا ہوا ہو اسکے پینے کے برتن ستاروں سے زیادہ ہیں اور میں غیر اُمتی لوگوں کو اس سے ایسے روکوں گا جیسے کوئی اپنے حوض سے دوسرے اونٹوں کو بھگاتا ہے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ اس دن ہمیں پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا ہاں تمھاری خاص نشانی ہوگی جو کسی امت کی نہ ہوگی تم میرے پاس اس حال میں آؤ گے کہ تمھاری پیشانی اور ہاتھ پاؤں وضو کے سبب سے روشن اور چمکتے ہوں گے۔

حضرت سہل بن سعد رضی الله عنه سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا میں حوضِ کوثر پر تمھارا میرِ سامان ہوں گا، جو میرے پاس سے گزرے گا وہ پیئے گا اور جو پیئے گا وہ ہمیشہ تک کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ البتہ میرے پاس بہت قومیں آئینگی۔ میں اُن کو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین

ثم یحال بینی و بینهم فاقول انهم منی فیقال انک لا تدری ما احدثوا بعدك فاقول سحقاً سحقاً لمن غیر بعدی۔

(صحیح البخاری ج ۲ ۔ ص ۹۷۴)

پہچانوں گا اور مجھے وُہ پہچانیں گی۔ پھر میرے اوران کے درمیان کوئی چیز حائل کردی جائیگی۔ مَیں کہوں گا یہ لوگ میرے ہیں اور مجھے کہا جائیگا آپؐ نہیں جانتے اِنہوں نے آپؐ کے بعد کیا کیا بِدعات جاری کیں۔ پھر مَیں کہوں گا وہ لوگ دُور رہوں مُجھ سے دُور اللہ کی رحمت سے جنہوں نے میرے بعد (دین کو) بدلا۔

عن ثوبان رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال حوضی من عدن الی عمّان البلقاء ماءہ اشدّ بیاضا من اللبن واحلیٰ من العسل واکاویبه عدد النجوم من شرب منه شربة لم یظمأ بعدها ابدًا اول الناس ورودًا علیه فقراء المهاجرین الشعث رؤسا الدنس ثیابا الذین لاینکحون المتنعمات ولا تفتح لهم ابواب السّدد۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۷۵)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ میرا حوض عدن سے لے کر عمّان بلقاء تک ہوگا۔ اِس کا پانی دُودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا۔ اس کے پانی پینے کے برتن ستاروں جتنے ہیں۔ جو اِس سے پانی پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ رہے گا۔ سب سے پہلے اس کے پاس فقراءِ مہاجرین آئیں گے جن کے بال پراگندہ، جن کے کپڑے مَیلے کچیلے ہیں، جن کے نکاح میں نعمت میں پروردہ بیویاں نہ آئی ہوں گی، جن کے لیے بند دروازے نہیں کھولے جاتے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۶۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عیب سے پاک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن بریدۃ رضی اللہ عنہ قال رجع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بعض مغازیہ فجاءت جاریۃ سوداء فقالت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی کنت نذرت ان ردک اللہ تعالیٰ سالما ان اضرب علی رأسک بالدف فقال ان کنت نذرت فافعلی والا فلا قالت انی کنت نذرت قال فقعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضربت بالدف۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۵۶)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بعض جنگوں سے واپس تشریف لائے۔ ایک سیاہ رنگ کی لڑکی آئی اُس نے عرض کیا کہ حضور میں نے نذر مانی تھی کہ اگر آپؐ کو اللہ تعالیٰ سالم واپس لائے تو میں آپؐ کے سرہانے دف بجاؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا اگر تو نے نذر مانی تھی تو اس کو پورا کر اور نہیں مانی تھی تو پھر ایسا نہ کرنا۔ اُس نے عرض کیا کہ حضور میں نے نذر مانی تھی۔ پھر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم وہاں بیٹھ گئے اور اس لڑکی نے دف بجائی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

عن علی رضی اللہ عنہ
قال قیل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم
هل عبدت وثنا قط
قال لا قالوا فهل
شربت خمراً قط
قال لا۔ الحدیث

(منتخب کنز العمال علی هامش
مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۲۵۹)

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
"خلقت مبراء من کل عیب
کانك خلقت کما تشاء"

(المستکر۔ ص ۳۴۹)

انه صلی اللہ علیہ وسلم اعطی
الحسن کله و اعطی یوسف
علیہ السلام شطره ای نصفه
ای ان الحسن کله جمع له
صلی اللہ علیہ وسلم من تناسب
اعضاء وصفاء لون
وغیره مما یدرك ولا یوصف۔
قال البوصیری فی البردة،
"منزه عن شریك فی محاسنه
فجوهر الحسن فیه غیر منقسم"

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۵۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے
پُوچھا گیا کہ کیا آپؐ نے کبھی بُت
کو پُوجا ہے؟ آپؐ نے فرمایا
نہیں۔ انہوں نے کہا کیا آپؐ نے
کبھی شراب پی ہے؟ آپؐ
نے فرمایا نہیں۔

حضرت حسان بن ثابتؓ فرماتے ہیں:
"آپؐ ہر عیب سے پاک پیدا
کیے گئے ہیں گویا کہ آپؐ جیسا
چاہتے تھے ویسے ہی پیدا ہوئے"

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکمل حُسن
دیے گئے اور حضرت یُوسف علیہ السلام کو
آدھا حُسن دیا گیا یعنی سارا حُسن آپؐ
کے لیے جمع کیا گیا۔ اعضاء کا مناسب
ہونا اور رنگ کا صاف و شفاف
ہونا، اس کے علاوہ جو محسوس ہو
لیکن وہ وصف سے باہر ہو۔

بوصیریؒ نے اپنے قصیدہ بردہ میں
فرمایا: "آپ حُسن کی شراکت سے پاک ہیں
حُسن کا جوہر آپؐ میں غیر تقسیم شدہ ہے"

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السوات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار چلا کر لے جانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و انا امامھم و انا سائق الخلق الی الجنۃ۔

(دلائل النبوۃ ابو نعیم الاصبھانی ص ۱۳)

و فی صفۃ مشیۃ صلی اللہ علیہ وسلم کان یسوق أصحابہ ای یقدمھم إمامہ و یمشی خلفھم تواضعا ولا یدع احدا یمشی خلفہ۔

(مجمع البحار الانوار ج ۲ ص ۱۵۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں ان کا امام ہوں گا اور ان کو جنّت کی طرف لے جاؤں گا۔

اور آپ ؐ کے چلنے کی صفت میں آیا ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اپنے آگے چلاتے تھے اور آپ ؐ انکے پیچھے چلتے تھے، یہ بوجہ انکساری کے تھا اور نہ کسی کو چھوڑتے جو آپ ؐ کے پیچھے چلتا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۸۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سؤالات اور صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار طویل انگلیوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حکیم بن حزام وغیرہ فی وصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان سائل الأطراف۔

(نسیم الریاض ج ۱۔ ص ۳۳۴)

المراد بالاطراف الاصابع ۔ وطول الاصابع مما یمتدح بہ العرب۔

ویروی کان اصابعہ قضبان فضۃ

(نسیم الریاض ج ۱۔ ص ۳۳۴)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ وغیرہ، حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان فرماتے ہیں کہ آپ لمبی انگلیوں والے تھے۔

اطراف سے مراد انگلیاں ہیں۔ لمبی انگلیوں کی عرب تعریف کرتے ہیں۔

اور ایک روایت میں آیا ہے کہ گویا آپ کی انگلیاں مبارک چاندی کی پوریاں تھیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السبط صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کنگھی کیے گئے بالوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

السبط بفتح المھملۃ و کسر الموحدۃ ای سبط الشعر

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۷۹)

السبط س کے فتح اور با کے کسرہ کے ساتھ یعنی کنگھی کیے گئے بالوں والے۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت انا فرقت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رأسہ صدعت فرقہ عن یا فوخہ وأرسلت ناصیتہ بین عینیہ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۲۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں کنگھی کی، آپ کے تالو کے بال مبارک پیشانی اور آنکھوں پر ڈال دیے اور دوسرے بالوں کو کنگھی کر دی۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کأنما صیغ من فضۃ رجل الشعر۔ (تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم گویا چاندی میں ڈھالے گئے تھے کنگھی کیے گئے بالوں والے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

٦٩١

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ عدد کل معلوم لک رحمۃ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سبط الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نرم ہتھیلی والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ازھر اللون کان عرقہ اللؤلؤ اذا مشی تکفأ ولا مسست دیباجۃ ولا حریرۃ الین من کف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولا شممت مسکۃ ولا عنبرۃ اطیب من رائحۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۵۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سفید رنگ والے تھے۔ آپ کا پسینہ مبارک ایسا تھا جیسے موتی۔ جب آپ چلتے تو جھوم جھوم کر چلتے تھے، اور میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی جیسا نرم کوئی ریشم نہیں دیکھا اور آپ سے خوشبو آتی تھی وہ خوشبو میں نے کسی کستوری اور عنبر میں نہیں پائی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سبیل اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کا راستہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

"وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ"

(سورة الحج — ٢٥)

فی احد القولین إنہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالہ السدی

(سبل الھدیٰ ج ١ ص ٥٧٨)

ومعنی کونہ سبیل اللہ الطریق الموصل الیہ والسبیل الطریق الواضح وسمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم لأنہ الموصل الی رضا اللہ تعالیٰ قال تعالیٰ (الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ) أی کتموا نعت محمد صلی اللہ علیہ وسلم -

(سبل الھدیٰ ج ١ ص ٥٧٩-٥٧٨)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور وُہ (کفّار مسلمانوں کو) اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں"۔

دو قولوں میں سے ایک قول یہ ہے کہ سبیل اللہ سے مراد ہمارے سردار حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اور اللہ کے راستے کے معنی ہیں اس راستے تک لے جانے والے اور سبیل کے معنی ہیں کُھلا راستہ اور یہ اسم مبارک حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اِس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ اللہ کی رضامندی تک لوگوں کو لے جاتے ہیں اللہ نے فرمایا جو لوگ کافر ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں یعنی اُنہوں نے آپ کی صفت کو چُھپا لیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک رہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السخی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سخاوت کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اجود الناس بالخیر واجود ما یکون فی شھر رمضان لان جبرئیل کان یلقاہ فی کل لیلۃ فی شھر رمضان حتی ینسلخ یعرض علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم القرآن فاذا لقیہ جبرئیل کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۷۴۸)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے بھلائی کے کاموں میں زیادہ سخی تھے اور زیادہ سخی آپؐ ماہِ رمضان میں ہوتے تھے کیونکہ حضرت جبریل علیہ السلام رمضان کی ہر رات آپؐ سے ملاقات کرتے حتّٰی کہ رمضان گزر جاتا۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ان کو قرآنِ کریم سُناتے، تو جب حضرت جبریل علیہ السلام آپؐ سے مُلاقات کرتے تو آپؐ بھلائی کے کاموں میں تیز آندھی سے بھی زیادہ سخی ہو جاتے۔

عن انس رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ان رجلا سال النبی ﷺ فاعطاه غنمًا بين جبلين فاعطاه اياه فاتى قومه فقال اى قوم اسلموا فوالله ان محمدا (ﷺ) ليعطى عطاء ما يخاف الفقر۔

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۲۵۳)

روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضورِ اقدس ﷺ سے سوال کیا تو آپؐ نے اس کو دو پہاڑوں کے درمیان جتنی بکریاں تھیں سب دے دیں۔ وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا کہ اے میری قوم! مُسلمان ہو جاؤ، اللہ کی قسم حضرت محمد ﷺ اِتنی سخاوت کرتے ہیں کہ انہیں فقیر ہونے کا ڈر ہی نہیں۔

عن زيد بن ثابت رضی اللہ عنہ قال جاء الى رسول الله ﷺ رجل من العرب فسأله ارضًا بين جبلين فكتب له بها فأسلم ثم اتى قومه فقال لهم اسلموا فقد جئتكم من عند رجل يعطى عطية من لا يخاف الفاقة۔

(رواه الطبرانی مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۹۔ ص ۱۳)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عربی حضورِ اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے دو پہاڑوں کے درمیان کے قطعۂ ارضی کا آپؐ سے سوال کیا۔ آپؐ نے وہ اراضی اس کو اس کو لکھ دی وہ مسلمان ہو کر اپنی قوم کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ تم مُسلمان ہو جاؤ میں اُس شخصیت کے پاس سے آیا ہوں جو اِتنا عطا کرتی ہے، جس کو فاقے کا کوئی ڈر نہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

۶۹۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پختہ راستے پر چلنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ○"

(سورۃ الاحزاب — ۷۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

اے ایمان والو، اللہ سے ڈرو اور راستی کی بات کہو۔"

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قل اللھم اھدنی وسددنی واذکر بالھدی ھدایتک الطریق والسداد سداد السھم۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۳۵۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا۔ "کہ اے اللہ مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھا رکھ اور دِل میں ہدایت سے مراد راستے کا سیدھا ہونا اور سیدھا رکھنے سے تیر کا سیدھا ہونا خیال کر۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۶۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ومنتہی نفسک ورضا نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اندھیروں کے چراغ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ یمدح النبی صلی اللہ علیہ وسلم :

الم تر ان اللہ ارسل احمد
ببرھانہ واللہ اعلیٰ وامجد
وشق لہ من اسمہ لیجلہ
فذو العرش محمود وھذا محمد
نبی اتانا بعد یاس وفترۃ
من الدین والاوثان فی الارض تعبد
فارسلہ ضوأ منیرا وھادیا
یلوح کما لاح الصقیل المھند

(نسیم الریاض ج ۳ ص ۴۱۴)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کہتے ہیں :-

کیا تُو نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دلائل کے ساتھ رسُول بنا کر بھیجا اور اللہ تو بلند مرتبہ اور بُزرگ ہستی ہے اور آپؐ کا نام بوجہ عزّت کے اپنے نام سے نِکالا۔ عرش والا محمُود ہے اور آپؐ مُحمّد ہیں۔ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) جو دِین لے کر بڑی مدّت اور نا اُمیدی کے بعد تشریف لائے، اِس حال میں کہ دُنیا میں بُتوں کی پُوجا ہو رہی تھی، پھر اُس نبیؐ کو چمکتی ہُوئی روشنی اور ہادی بنا کر بھیجا، وُہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

و اعطیٰ قتادة بن النعمان رضی اللہ عنہ وصلی معه العشاء فی لیلة مظلمة مطیرة عرجونا وقال انطلق به فانه سیضئ لك من بین یدیك عشرًا و من خلفك عشرًا فاذا دخلت بیتك فستری سوادًا فاضربه حتی یخرج فانه الشیطان فانطلق فاضاء له العرجون حتی دخل بیته و وجد السواد فضربه حتی خرج۔

(الشفاء للقاضی عیاض ص ۲۱۹)

روشنی ایسی چمکتی تھی جیسے صیقل کی ہوئی ہندی تلوار۔

اور حضورِ اقدس ﷺ نے قتادہ بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ کو جس نے آپؐ کے ساتھ بارش والی اندھیری رات میں عشاء کی نماز ادا کی تھی، ایک کھجور کی لکڑی پکڑائی اور فرمایا اس کو لے کر چلو، یہ عنقریب روشن ہوگی تیرے آگے دس گز اور پیچھے دس گز، جب تو اپنے گھر داخل ہوگا تو وہاں ایک سیاہ فام چیز دیکھے گا اِس لکڑی کے ساتھ اس کو مارنا حتیٰ کہ وُہ چیز تیرے گھر سے نکل جائیگی، وُہ شیطان ہوگا۔ پھر وُہ گھر کو واپس لوٹا تو وُہ چھڑی روشن ہُوئی حتیٰ کہ وُہ اپنے گھر میں داخل ہُوا، وہاں اُسے ایک سیاہ چیز ملی۔ اس نے اُسے چھڑی ماری تو وہ شیطان گھر سے بھاگ گیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السراج المنیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار روشن چراغ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَدَاعِيًا إِلَى اللهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا ○ "

(سورۃ الاحزاب — ٤٦)

قال القاضی ابوبکر بن العربی ح قال علماؤنا سمی سراجا لان السراج الواحد توقد منہ السرج الکثیرۃ فلا ینقص ذلک من ضوئہ شیئا. وکذلک سرج الطاعات اخذت من سراج محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولم ینقص ذلک من اجرہ شیئا۔ (سبل الہدیٰ ج ۱۔ ص ۵۷۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور اللہ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینے والے ہیں اور آپ روشن چراغ ہیں۔"

قاضی ابوبکر ابن العربی المالکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ ہمارے علماء نے فرمایا ہے کہ آپ کو سراج اس لیے کہا گیا کیونکہ ایک چراغ سے بیشمار چراغ جلائے جاتے ہیں لیکن پہلے چراغ کی روشنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور اسی طرح تابعداری کے چراغ تمام کے تمام حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چراغ سے روشن ہوئے اور آپ کی روشنی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال : لما نزلت (یایھا النبی انا ارسلنٰك شاھدا و مبشرا و نذیرا) وقد کان امر علیا و معاذا رضی اللہ عنہما ان یسیرا الی الیمن فقال ، انطلقا فبشرا ولا تنفرا ویسرا ولا تعسرا ، انه قد انزل علی (یاایھا النبی انا ارسلناك شاھدا و مبشرا و نذیرا) ورواه الطبرانی عن محمد بن نصر بن حمید البزار البغدادی عن عبد الرحمٰن بن صالح الازدی عن عبد الرحمٰن بن محمد ابن عبید اللہ العرزمی باسنادہ مثلہ و قال فی اٰخرہ فانه قد انزل

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب یہ آیت (اے نبیؐ! ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے) اُتری تو حضورِ اقدس ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ دونوں کو حکم دیا کہ وُہ دونوں یمن جائیں تو پھر فرمایا کہ جاؤ لوگوں کو بشارت دینا، نفرت نہ دلانا۔ آسانی کرنا، لوگوں پر تنگی نہ ڈالنا۔ بیشک مجھ پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت (اے نبیؐ ہم نے تجھے گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بھیجا) اتاری ہے اور امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت محمد بن نصر بن حمید بزار بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے، اُنہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن صالح الازدی رحمۃ اللہ علیہ سے، اُنہوں نے حضرت عبدالرحمٰن بن محمد بن عبیداللہ عرزمی رحمۃ اللہ علیہ سے باسند روایت کیا ہے اور اس کے آخر میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا مجھ پر یہ آیت اتاری گئی ہے۔ اے نبیؐ!

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

علی یا أیھا النبی انا ارسلناك شاھدا علی امتك و مبشرا بالجنۃ و نذیرا من النار و داعیا الی شھادۃ ان لا الہ الا اللہ باذنہ و سراجا منیرا بالقرآن۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۴۹۷)

ہم نے تجھے اپنی اُمت پر گواہ بنا کر اور جنّت کی بشارت دینے والا اور دوزخ سے ڈرانے والا اور کلمۂ شہادت لآ اِلٰہ اِلّا اللہُ کی دعوت دینے والا اور اپنے حکم کے ساتھ روشن چراغ قرآن دے کر بھیجا ہے۔

عن جبیر یعنی ابن مطعم رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم التفت الینا بوجھہ مثل شقۃ القمر۔

(رواہ الطبرانی۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۸ ص ۲۸۰)

حضرت جبیر بن مطعم رضؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا چہرہ مُبارک ہماری طرف متوجّہ کیا اور وُہ چہرۂ انور چاند کے ٹکڑے کی طرح تھا۔

عن ابی عبیدۃ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ قال قالت للربیع بنت معوذ ابن عفراء رضی اللہ عنہا صفی لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت لو رأیت الشمس طالعۃ۔

رواہ الطبرانی مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۸ ص ۲۸۰

حضرت ابوعبیدہ بن محمّد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے عرض کی کہ مجھے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف بیان فرمائیں تو اُنہوں نے فرمایا کیا تُو نے سُورج طلُوع ہوتے نہیں دیکھا (کہ آپؐ اس سے بھی حسین تر تھے۔)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السراط المستقیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سیدھا راستہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

القیم الواضح الذي لاعوج فیه سمی به لانه الموصل الیه والصاد لغة فیه قال ابن عباسؓ فی الآیة هو رسول الله ﷺ رواه الحاکم وصححه وکذا قاله ابو العالیة عند ابن جریر وغیره۔

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۲ ص ۱۳۳)

والتین لغة فیه۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۵۹۵)

فراخ مضبوط راستہ جس میں کوئی ٹیڑھا پن نہ ہو، یہ اسم مبارک آپ کا اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ آپ اس راستہ تک پہنچاتے ہیں اور ایک لغت میں ص کے ساتھ آیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت میں فرماتے ہیں کہ اس سے حضور اقدس ﷺ مراد ہیں۔ اس کو حاکمؒ نے اپنی مستدرک میں روایت کیا ہے اور اس کو صحیح کہا ہے۔ اسی طرح ابوالعالیہؒ وغیرہ نے فرمایا ہے۔ ابن جریرؒ وغیرہ کی تفسیر میں ایسا ہی ہے۔

اور ایک لغت میں صراط "س" کے ساتھ (سراط) ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بالسین علی الاصل
لانه من سَرَط الطَّعَامَ
ای ابتلعه ۔ (مظہری ج ۱ ص ۸)

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما فی قوله تعالیٰ
الصّراط المستقیم
قال هو رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم و صاحباه
قال فذکرنا ذلک
للحسن فقال صدق
والله و نصح والله هو
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
و ابوبکر و عمر
رضی اللہ عنہما ۔

(المستدرک للحاکم ج ۲ ۔ ص ۲۵۹)

سین کے ساتھ بھی اصل ہے کیونکہ
وہ سَرَطَ الطَّعام سے ہے جس کا معنیٰ
کھانے کا نگلنا ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس
رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس
فرمان میں کہ ہمیں سیدھے راستے کی
ہدایت فرما سے مراد اللہ کے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دونوں ساتھی
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور
حضرت عُمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔
مَیں نے یہ تفسیر حضرت حسن بصریؒ
سے بیان کی تو انھوں نے فرمایا
خدا کی قسم انہوں نے سچ فرمایا اور
خیر خواہی کی۔ اِس سے مراد حضورِ اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم اور اُبوبکر و عمر رضی اللہ عنہما
ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا خلیفہ سرّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی اطاعت میں جلدی کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

هو اسمه بالسريانية هو السريع المبادر الى طاعة ربّه۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج۔ ص ۱۳۴)

عن عبد الله بن عمرو رضی اللہ عنہ قال مرّ علينا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ونحن نعالج خصا لنا فقال ما هذا فقلنا قد وهى فنحن نصلحه فقال ما ارى الامر الا اعجل من ذلك۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۷)

یہ آپؐ کا اسم گرامی سریانی زبان میں ہے جس کے معنی ہیں اپنے رب کی اطاعت میں جلدی کرنیوالے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے یہاں تشریف لائے اور ہم اپنی جھونپڑی پر مٹی سے گارے کا لیپ کر رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا یہ کیا کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ یہ چھت کمزور ہو گئی تھی ہم اسکو درست کر رہے ہیں۔ تو اس پر آپؐ نے فرمایا کہ موت تو اس سے بھی زیادہ قریب ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۰۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاسعد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نیک بختوں کے نیک بخت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ :

یا بکر اٰمنۃ المبارک ذکرہ
ولدتہ محصنۃ یسعد الاسعد
نورًا اضاء علی البریۃ کلّھا
من یھد للنور المبارک یھتد
أأقیم بعدک بالمدینۃ بینھم
یالھف نفسی لیتنی لم اولد
بأبی و امی من شھدت وفاتہ
فی یوم الاثنین النبی المھتدی

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد
ج ۳ - ص ۳۲۲)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"اے آمنہ رضہ کے اکلوتے بیٹے جن کا ذکرِ مبارک ہے۔ اس پاک باز خاتون نے نیک بختوں کا نیک بخت جنا یا وہ روشنی جس نے تمام جہان کو روشن کیا، جو اس مبارک نور سے ہدایت لے وہی ہدایت یافتہ ہے۔ کیا میں آپ کے بعد مدینہ میں رہوں گا؟ ہائے افسوس مجھے ماں نہ جنتی۔ میرے ماں باپ قربان جن کی وفات پر میں حاضر تھا۔ دن پیر کا تھا، جس وقت ہادی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی وفات ہوئی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وعلی جمیع عبادک الصالحین

سُبْحَانَ اللّٰہِ سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے نیک بخت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت لما مرض النبی ﷺ اخذت یدہ فجعلت امرھا علی صدرہ دعوت بھذہ الکلمات اذھب الباس ربّ الناس فانتزع یدہ من یدی و قال اسأل اللہ الرفیق الاعلی الاسعد۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶۔ ص ۱۲۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس ﷺ بیمار ہوئے تو میں آپؐ کا دستِ مبارک پکڑ کر آپؐ کے سینۂ اقدس پر پھیرتی تھی اور یہ دعا پڑھتی تھی۔ بیماری کو دور فرما دے اے لوگوں کے ربّ! آپؐ نے اپنا دستِ مبارک میرے ہاتھ سے کھینچ لیا اور فرمایا میں تو اللہ تعالیٰ سے اونچے، نیک بختوں کی رفاقت چاہتا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین ط

marfat.com

۷۰۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السعید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نیک بخت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فعیل بمعنی فاعل من السعد وسمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم لان اللہ تعالیٰ اوجب لہ السعادۃ من القدم وحقق لامتہ السیادۃ علی سائر الامم۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۸۰)

فعیل معنی فاعل سعد مادے سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ اسم مبارک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ابتدا سے ہی آپ کے لیے سعادت واجب کر دی تھی اور آپ کی اُمت کی سرداری دوسری اُمتوں پر ثابت کر دی ہے۔

عن عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لیلۃ حین فرغ من صلوتہ اللھم انی اسألک رحمۃ من عندک

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے ایک رات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جب آپ تہجد کی نماز سے فارغ ہوئے (تو یہ دعا کی) اے اللہ میں تجھ سے وہ رحمت طلب کرتا ہوں جس سے تو میرے دل کو ہدایت فرمائے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

تهدی بها قلبی
وتجمع بها أمری
وتلم بها شعثی و
تصلح بها غائبی
وترفع بها شاهدی
وتزکی بها عملی
وتلهمنی بها رشدی
وترد بها الفتی
وتعصمنی بها من کل
سوء۔ اللّٰھم اعطنی
ایمانا و یقینا لیس
بعدہ کفر و رحمۃ
انال بها شرف کرامتك
فی الدنیا و الاٰخرۃ
اللّٰھم انی اسألك
الفوز فی القضاء
ونزل الشهداء وعیش
السعداء والنصر علی
الاعداء (الحدیث)
(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۱۷۸)

اور بگڑی حالت کو سنوار دے اور
میری پراگندہ زندگی کو درست فرما
دے اور جس سے میری غائبانہ
تکلیفوں کی اصلاح فرما دے اور جس
سے میری ظاہری حالت کو رفعت
بخشے اور جس سے میرے عملوں کو
پاک فرمائے اور جس سے نیکی کا الہام
فرمائے اور جس سے تو میری محبت
کو واپس کر دے اور جس سے مجھے
ہر برائی سے بچائے۔ اے اللہ مجھے
ایسا ایمان اور یقین عطا فرما جس
کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت
عنایت فرما جس سے تیری عزت
کی بلندی کو دنیا و آخرت میں حاصل
کروں۔ اے اللہ میں تجھ سے فیصلے
کی کامیابی کا سوال کرتا ہوں اور
شہیدوں کی میزبانی طلب کرتا ہوں
اور سعادت مندوں کی زندگی طلب
کرتا ہوں اور دشمنوں پر نصرت
طلب کرتا ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السلطان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بادشاہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ○ "

(سورۃ بنی اسرائیل - ۸۰)

" وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِیْنًا ○ "

(سورۃ النساء - ۹۱)

عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من اکرم سلطان اللہ فی الدنیا اکرمہ اللہ یوم

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور یوں عرض کیجیے کہ اے میرے ربّ مجھے سچّی طرح داخل کر اور سچّی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔"

" اور یہ ہیں جن پر ہم نے تمھیں صریح اختیار دیا۔"

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا، فرماتے تھے کہ جو زمین میں اللہ کے بادشاہ کی عزّت کرے گا اس کو اللہ تعالےٰ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

القیامة ومن اهان سلطان الله فی الدنیا اهانه الله یوم القیامة۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۴۲۹)

قیامت کے دن عزت بخشے گا اور جو زمین میں اللہ کے بادشاہ کو ذلیل کرے گا اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ذلیل کرے گا۔

عن أبی هریرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا نائم جئ بمفاتیح خزائن الارض فجعلت فی یدی۔

(رواہ ابونعیم۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۲۹۰)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وقت مَیں سو رہا تھا کہ میرے پاس دُنیا کے تمام خزانوں کی کُنجیاں لائی گئیں اور میرے ہاتھ میں دے دی گئیں۔

عن جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً اوتیت مفاتیح خزائن الدنیا علی فرس ابلق جاءنی به جبریل علیه قطیفة من سندس۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۲۹۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس دُنیا کے تمام خزانوں کی چابیاں ایک چتکبرے گھوڑے پر لاد کر حضرت جبریل علیہ السلام لائے اور اس گھوڑے پر ریشم کی چادر ڈالی ہُوئی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۱۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السمح صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار نرم خو درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشۃ صدیقۃ رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومئذ لتعلم یھود ان فی دیننا فسحۃ انی ارسلت بحنیفیۃ سمحۃ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۱۱۶)

قال البخاری رحمۃ اللہ علیہ فی ترجمۃ الباب قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم احب الدین الی اللہ الحنیفیۃ السمحۃ.

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فرمایا کہ یہودیوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارے دین میں وسعت ہے، میں ایک طرفہ دین کے ساتھ بھیجا گیا ہوں۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے باب کے تحت بیان کیا۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے پیارا دین ایک طرفہ آسان دین ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سمح الخلیقۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جہان سے نرم خُو درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ،

"متکرم ما یدعو الی رب العلی
بذل النصیحۃ رافع الاعماد
مثل الھلال مبارکاً ذا رحمۃ
سمح الخلیقۃ طیب الاعواد"

(دیوانِ حسان ص ۲۵-۲۴)

کان سمحا سھلا بفتح سین وسکون میم ای جوادا۔

(مجمع البحار — ج ۲۔ ص ۱۳۷)

حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"معزّز ربِّ اعلیٰ کی طرف دعوت دیتے ہیں خیر خواہی کرنے والے اُونچے ستونوں والے۔ پہلی رات کے چاند کی مانند بابرکت، رحمت والے، جہان سے نرم خُو، خاندان کے پاک۔"

علامہ فتنی رحمۃ اللہ علیہ صاحبِ مجمع البحار الانوار فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خوش خلاق، سخی تھے۔ سمحًا "س" کا فتح اور م ساکن (سخی)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عالی مرتبہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" لَمْ نَجْعَلْ لَّهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ○ " (سورہ مریم — ۷)

قال قتادة و ابن جريج وابن زيد رضی اللہ عنہم ای لم يسم احد قبله بهذا الاسم واختاره ابن جرير رحمۃ اللہ علیہ۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۱۱۲)

قيل لعبد المطلب ما سميت ابنك فقال محمدًا فقيل له كيف سميت باسم ليس لاحد من اٰبائك وقومك؟ فقال انی لارجو ان يحمده اهل الارض كلهم۔

(الروض الانف ج ۱ ص ۱۸۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"ہم نے اس سے پہلے کسی کا نام نہیں رکھا۔"

حضرت قتادہ اور ابنِ جریج اور ابنِ زید رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ آپؐ سے پہلے کسی کا نام محمد نہیں رکھا گیا اور اس کو امام ابنِ جریر رحمۃ اللہ علیہ نے پسند کیا ہے۔

سردار عبدالمطلب سے پوچھا گیا کہ تو نے اپنے پوتے کا کیا نام رکھا؟ اس نے کہا محمد۔ اس سے پوچھا گیا وُہ کیسے، تیرے آباؤ اجداد میں سے کسی کا نام یہ تو نہ تھا؟ عبدالمطلب نے کہا مجھے امید ہے اہلِ زمین سب اس کی تعریف کرینگے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لبسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السمیع

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سننے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قولہ :

"إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ" (بنی اسرائیل)

فعیل بمعنی فاعل من السمع الذی هو احد الحواس الظاهرة قال تعالیٰ (لنریه من اٰیاتنا انه هو السمیع البصیر) قیل : الضمیر عائد علیه صلی اللہ علیہ وسلم وسمی بذلك لما شرف به فی مسراه من سماع کلام مولاه وهو من اسمائہ تعالیٰ ومعناه : الذی یسمع السر و اخفی، وسمعه تعالیٰ صفة تتعلق بالمسموعات۔

(سبل الہدیٰ ج ۱۔ ص ۵۸۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"بیشک آپ سننے والے دیکھنے والے ہیں"

فعیل بمعنی فاعل سمع سے جو حواسِ خمسہ میں ایک حس کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (ہم نے اپنے حبیب کو معراج اس لیے کرائی) تاکہ ہم اسے اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں بیشک وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے کہا گیا ہے کہ اِنّہٗ کی ضمیر حضورِ اقدس ﷺ کی طرف لوٹتی ہے یہ اسم آپ کا اس لیے کہا گیا کیونکہ آپ اللہ کی کلام سے مشرف ہوئے اور وہ اللہ کا نام بھی ہے جس کا معنیٰ پوشیدہ اور خفیہ باتوں کو سننے والا ہے اور سمع اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جو مسموعات سے تعلق رکھتی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بلند ہونے والی روشنی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الضوء الساطع او النور اللامع ... سمی بذکر لانہ شرف ھذہ الامۃ وفخرھا او ھو صاحب الشرف۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۸۲)

بلند روشنی یا چمکنے والا نور۔ یہ اسم مبارک حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اِس لیے رکھا گیا کیونکہ آپ اِس اُمّت کے شرف اور فخر یا صاحبِ شرف ہیں۔

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر ھذہ الامۃ بالسناء والرفعۃ والدین والنصر والتمکین فی الارض۔ وھو یشک فی السادسۃ قال فمن عمل منھم عمل الاٰخرۃ للدنیا لم یکن لہ فی الاٰخرۃ نصیب۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ - ص ۱۳۴)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس اُمّت کو روشن مستقبل اور بلندی اور دِین اور نصرت اور زمین میں تمکنت کی خوشخبری دے دو۔ راوی کو چھٹے میں شک ہے۔ فرمایا جو ان میں سے آخرت کا عمل دُنیا کے لیے کرے اس کو آخرت میں کوئی حصّہ نہ مِلے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السند صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ہر امر میں سند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الکبیر الجلیل الذی یعتمد علیہ و یقصد و یلجأ الیہ۔

(شرح مواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۳۲)

بڑے بلند مرتبہ والے جن پر اعتماد کیا گیا ہو اور لوگ ان کی طرف قصد کریں، لوگوں کی پناہ گاہ۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال والذی نفس محمد بیدہ لا یسمع بی احد من ھذہ الامۃ یھودی ولا نصرانی ثم یموت ولم یؤمن بالذی ارسلت بہ الا کان من اصحاب النار۔

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۸۶)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس جہان میں جو یہودی یا عیسائی مجھے سُنے پھر وُہ مجھ پر ایمان لائے بغیر فوت ہو جائے تو وُہ دوزخی ہوگا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سہل الخلق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نرم اخلاق والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ"

(سورۃ القلم - ۴)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت ما کان احد احسن خلقا من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعاہ أحد من اصحابہ ولا من اھل بیتہ الا قال لبیک فلذلک انزل اللہ تعالیٰ وانک لعلی خلق عظیم۔ (الدر المنثور ج ۶ ص ۲۵۰)

عن زینب بنت یزید ابن وسق رضی اللہ عنہا قالت کنت عند عائشة

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور آپ بڑے خلقِ اکمل کے مالک ہیں۔"

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ فرماتی ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ بااخلاق کوئی نہ تھا۔ آپ کو کوئی آپکا صحابی یا گھر والا بلاتا تو آپ اس پر لبیک فرماتے، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے وانک لعلی خلق عظیم یقیناً تو بڑے اخلاق پر ہے، آیت اُتاری۔

حضرت زینب بنت یزید بن وسق رضی اللہ عنہا کا بیان ہے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی اچانک

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رضی اللہ عنہا اذ جاء ها نساء اهل الشام فقلن يا أم المؤمنين اخبرينا عن خلق رسول الله ﷺ قالت كان خلقه القرآن وكان أشد الناس حياء من العواتق فی خدرها۔

(الدر المنثور ج ۶ ص ۲۵۱)

وفی حدیث هند بن ابی هالة رض انه كان سهل الخلق۔ (نسیم الریاض ج ۲ ص ۶۵)

كان رسول الله ﷺ رجلا سهلا ای سهل الخلق كريم الشمائل۔ (مجمع البحار ج ۲ ص ۱۶۱)

عن زيد بن مانوس رض قال قلنا لعائشة رض يا أم المؤمنين كيف كان خلق رسول الله ﷺ قالت كان خلق رسول الله ﷺ ثم قالت اتقرأ سورة المؤمنون اقرا قد افلح المؤمنون الى العشر قالت هكذا كان خلق رسول الله ﷺ

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۳۵)

ان کے پاس شامی عورتیں آئیں، انھوں نے کہا کہ اے مومنوں کی ماں! ہمیں حضورِ اقدس ﷺ کے اخلاق کے متعلق بیان فرمائیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا آپ ﷺ کا خلق قرآن تھا۔ آپ ﷺ کنواری لڑکی جو خاص پردے میں ہو، سے زیادہ حیا والے تھے۔

حضرت ھند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے حلیہ مبارک میں بیان ہے کہ آپ ﷺ نرم خو تھے۔

حضورِ اقدس ﷺ نرم خو انسان تھے یعنی اچھے اخلاق والے، بہترین عادات والے تھے۔

حضرت زید بن مانوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اے اُمّ المومنین! حضورِ اقدس ﷺ کا اخلاق مبارک کیسا تھا تو انہوں نے فرمایا حضورِ اکرم ﷺ کا اخلاق۔ کیا تم نے سورۃ المومنون نہیں پڑھی؟ قد افلح المومنین سے لے کر دس آیات پڑھو۔ یہی آپ ﷺ کا اخلاق تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا السید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال عبداللہ بن الاعور الاعشی رضی اللہ عنہ یخاطب النبی صلی اللہ علیہ وسلم:

"یاسیدا الناس ودیان العرب الیک اشکو ذربۃ من الذرب"

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ - ص ۲۰۲)

حضرت عبداللہ بن اعور اعشی رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے کہتے ہیں:-

"اے تمام لوگوں کے سردار اور عرب کے جج! میں اپنی غلطی اور لغزش کی شکایت آپ کے پاس بیان کرتا ہوں"

عن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای رب خلقتنی سید ولد اٰدم ولا فخر۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ - ص ۵)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اے میرے پروردگار! تو نے مجھے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کا سردار بنایا، میں یہ بات فخر سے نہیں کہتا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا واھلہ واولادہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دیہاتیوں کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال الحافظ البیھقی رحمۃ اللہ علیہ واما البرد الذی عند الخلفاء فقد روینا عن محمد بن اسحاق بن یسار رضی اللہ عنہ فی قصۃ تبوک ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطی اھل ایلۃ بردۃ مع کتابہ الذی کتب لھم امانًا لھم۔ فاشتراہ ابوالعباس عبداللہ بن محمد رضی اللہ عنہ بثلثمائۃ دینار۔ یعنی بذلک اول خلفاء بنی العباس وھو السفاح رضی اللہ عنہ۔ وقد توارث

علامہ بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو دوشالے خلفاء پہنتے ہیں تو حضرت محمد بن اسحٰق بن یسار رضی اللہ عنہ کی سند سے ہمیں یہ روایت پہنچی ہے کہ واقعۂ تبوک میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایلہ کے نواب کو مع اپنے خط امن کے چادر ارسال کی تھی جس کو حضرت ابوالعباس عبداللہ بن محمد رضی اللہ عنہ نے تین صد دینار دے کر خرید لیا تھا یہی بنو عباس کا پہلا خلیفہ سفاح تھا۔ پھر یہ دوشالہ بنو عباس کے خلفاء کو وراثت میں تبدیل ہوتا رہا جس کو ہر خلیفہ عید کے دن کندھوں پر ڈال لیتا تھا اور ساتھ ہی ایک ہاتھ میں چھڑی پکڑتا جو حضورِ اکرم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بنو العباس هذه البردة خلفاء عن سلف كان الخليفة يلبسها يوم العيد على كتفيه، ويأخذ القضيب المنسوب اليه (صلوٰة الله وسلامه عليه) فى أحدى يديه. فيخرج وعليه من السكينة و الوقار ما يصدع به القلوب و يبهر به الابصار ويلبسون السواد فى ايام الجمع والاعياد و ذلك اقتداء منهم بسيد اهل البدو والحضر ممن يسكن الوبر و المدر۔

(تاریخ ابن کثیرؒ ج ۶۔ ص ۸)

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اعطيت خمسا لم يعطها نبى قبلى بعثت إلى الناس كافة الاحمر والاسود۔

الحديث (رواه الطبرانى مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۸ ص ۲۵۹)

صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کی گئی تھی ان دونوں کو وہ بڑے وقار اور سکون کے ساتھ عید کے لیے لے جاتا جس سے لوگوں کے دِلوں میں رعب جم جاتا اور آنکھیں چُندھیا جاتیں اور جمعہ اور عیدین کے دِنوں میں سیاہ کملی پہن کر نکلتے اور یہ دیہات اور شہروں میں کچے اور پکے مکانات میں رہنے بسنے والوں کے سردار (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی اقتداء میں اور اتباع سنّت میں پہنتے تھے۔

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے، مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں مجھے تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے، گورے اور کالے سب۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۲۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اھل الحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار شہریوں کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سلمة بن الاکوع رضی اللہ عنہ قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انتم اھل بدونا ونحن اھل حضرکم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۵۵)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا، پھر میں نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ نے فرمایا تم ہمارے دیہاتی ہو اور ہم تمہارے شہری ہیں۔

عن انسؓ ان رجلا من اھل البادیة کان اسمہ زاھرا کان یھدی للنبی صلی اللہ علیہ وسلم الھدیة من البادیہ فیجھزہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان یخرج فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان زاھرا بادیتنا ونحن حاضروہ۔ (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۶۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی جس کا نام زاہر تھا وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دیہات سے تحفہ لایا کرتا، جب وہ واپس جانے کا ارادہ کرتا تو آپ اسکو سامان وغیرہ عطا فرماتے اور فرماتے کہ زاہر ہمارا دیہاتی ہے اور ہم اسکے شہری

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۷۲۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الثقلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جن و انس کے سردار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

الإنس والجن ذکرہ صاحب سبل الھدٰی۔

(سبل الھدٰی ج ۱۔ص ۵۸۲)

عن انس رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال العبد اذا وضع فی قبرہ و تولّٰی و ذھب اصحابہ حتی انہ لیسمع قرع نعالھم اتاہ ملکان فاقعداہ فیقولان لہ ما کنت تقول فی ھذا الرجل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) فیقول اشھد انہ

اس سے مراد انسان اور جن ہیں۔ اس کو سبل الھدٰی کے مصنف نے ذکر کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا بندہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی اس سے واپس لوٹتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں کی آہٹ سنتا ہے۔ اس کے پاس دو فرشتے آکر اسے بٹھاتے ہیں، پھر وہ اس سے پوچھتے ہیں کہ تو اس آدمی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کیا کہا کرتا تھا۔ وہ کہتا ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عبد الله و رسوله
فيقال انظر الى
مقعدك من النار
ابدلك الله به مقعدا
من الجنة قال
النبی ﷺ
فيراهما جميعا و
اما الكافر او المنافق
فيقول لا ادری كنت
اقول ما يقول الناس
فيقال لا دريت ولا تليت
ثم يضرب بمطرقة
من حديد ضربة بين
اذنيه فيصيح صيحة
يسمعها من يليه
الا الثقلين .

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۱۷۸)

والثقلان الإنس
والجن سميا بذلك لانهما
ثقلا الارض۔

(تفسیر الکشاف ج ۴ - ص ۴۴۸)

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ کے
بندے اور رسُول ہیں، اسے
کہا جاتا ہے کہ اپنی جگہ آگ
میں دیکھ، اس کے بدلے اللہ تعالےٰ
نے تجھے بہشت میں جگہ دے دی ہے
حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا
کہ وُہ دونوں جگہوں کو دیکھتا ہے
اور کافر یا منافق کہتا ہے
کہ مَیں نہیں جانتا۔ مَیں تو
لوگوں کی ہاں میں ہاں ملایا
کرتا تھا۔ پھر اس کو کہا جاتا ہے کہ
نہ تو تُو نے معلوم کیا اَور نہ ہی تو نے
پڑھا۔ پھر اسے لوہے کے ہتھوڑے
سے دونوں کانوں کے درمیان
پیٹا جاتا ہے جس سے وُہ ایسا چیختا
ہے جس کو اردگرد کی تمام چیزیں
سوائے جن اور انسانوں کے سُنتی
ہیں۔

ثقلان سے مراد انسان اور
جن ہیں۔ ان کا نام ثقلان اس لیے
رکھا گیا ہے کہ یہ دونوں زمین پر
بھاری ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

۷۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سید العالمین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جہانوں کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ
قال خرج ابوطالب الی الشام
ومعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فی اشیاخ من قریش فلما
اشرفوا علی الراھب یعنی
بحیری۔ ھبطوا فحلوا رحالھم
فخرج الیھم الراھب وکانوا
قبل ذلک یمرون بہ فلا
یخرج ولا یلتفت الیھم
قال فنزل وھم یحلون
رحالھم فجعل یتخللھم حتی
جاء فاخذ بید النبی
صلی اللہ علیہ وسلم فقال ھذا سید
العالمین۔ (تاریخ ابن کثیر ج ۲۔ ص ۲۸۴)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضؓ سے روایت ہے کہ ابوطالب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو (بچپن میں) اپنے ہمراہ لیکر قریش کے سرداروں کے ساتھ شام کی طرف (تجارت کیلئے) چلے۔ جب راہب بحیری پر نمودار ہوئے اور اسکے پاس اُترے اور اپنی سواریوں کے پالان کھولے پھر انکے پاس راہب آیا اور وُہ اِس سے پہلے بھی وہاں آیا جایا کرتے تھے تو راہب ان کے پاس آتا تھا اور نہ ہی ان کی پرواہ کرتا تھا۔ وُہ آیا اور اُن کے درمیان گھومتا پھرتا تھا حتیٰ کہ اُس نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک کو پکڑ لیا اور کہا کہ یہ جہانوں کے سردار ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک وملئ نفسک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دونوں جہانوں کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

کون بالفتح بمعنی بودن
وہست شدن از منتخب
و بمعنی دنیا واین جہان
مستعمل میشود و در شرح نصاب
نوشتہ کہ کون بالفتح
مصدر است بمعنی موجود
شدن چیزے و عالم موجودات
را کون ازاں گویند کہ
بعد از نابودن بود شد و در
برہان نوشتہ کہ در عربے
چیزے حادث راگویند یعنی
سابق نبود و پیدا کردہ شد۔

(غیاث اللغات ص ۳۶۹)

کَون کاف کے فتح کے ساتھ ہونا اور
موجود ہونے کو کہتے ہیں المنتخب سے اور
دُنیا اور اِس جہان پر مستعمل ہوتا ہے
اور شرح نصاب میں ہے۔ کَون
کاف کے فتح کے ساتھ مصدر ہے
جس کا معنیٰ کسی چیز کا موجُود ہونا
ہے اور عالمِ موجودات کو کَون
اِس لیے کہتے ہیں کہ نابود سے
ہست میں آئی اور بُرہان میں
لکھا ہے کہ عربی میں کَون حادث
کو کہتے ہیں، یعنی پہلے نہ تھا بعد
میں وجُود میں آیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۲۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک وحبی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار رسولوں کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال اذا صلیتم علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحسنوا الصلوٰۃ علیہ فانکم لا تدرون لعل ذلک یعرض علیہ قال فقالوا لہ فعلمنا قال قولوا اللھم اجعل صلوٰتک ورحمتک وبرکاتک علی سید المرسلین وامام المتقین و خاتم النبیین محمد عبدک ورسولک

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ جب تم حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھو تو بہترین طریقے سے پڑھو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ شاید تمہارا درود آپ پر پیش کیا جائے۔ لوگوں نے کہا کہ آپ ہمیں سکھا دیجئے۔ تو انہوں نے فرمایا کہو اے اللہ عطا کر اپنی طرف سے درود اور رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار پر اور متقیوں اور پرہیزگاروں کے امام پر اور نبیوں کے ختم کرنے والے پر جن کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے جو تیرے بندے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

امام الخیر و قائد
الخیر و رسول الرحمة
اللھم ابعثه مقامًا
محمودا یغبطه به
الاولون والاٰخرون
اللھم صل علیٰ
محمد وعلیٰ آل
محمد کما صلّیت
علیٰ ابراھیم وعلیٰ
اٰل ابراھیم انك
حمید مجید اللھم
بارك علیٰ محمد
وعلیٰ اٰل محمد
کما بارکت علی
ابراھیم وعلیٰ اٰل
ابراھیم انك حمید
مجید۔

(سنن ابن ماجہ ص ۶۵)

اور تیرے رسُولؐ ہیں جو ہر بھلائی
میں پیشوا اور ہر بھلائی کے راہبر
ہیں، جو رحمت والے رسُول ہیں۔
اے اللہ عطا فرما آپؐ کو
مقامِ محمُود جس پر اگلے اور پچھلے رشک
کریں گے۔ اے اللہ درُود بھیج،
حضرت محمدؐ ﷺ پر اور حضرت
محمدؐ ﷺ کی آل پر جس طرح
تُو نے درُود بھیجا حضرت ابراہیم
علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم
علیہ السلام کی آل پر بے شک تُو
تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ اے
اللہ حضرت محمدؐ ﷺ اور حضرت
محمدؐ ﷺ کی آل کو برکت
دے جس طرح تُو نے حضرت ابراہیم
علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام
کی آل کو برکت دی۔ بے شک
تُو تعریف کیا گیا، بزرگ ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سید المؤمنین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ایمان والوں کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ام کرز رضی اللہ عنہا
انھا قالت سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول انا سید المؤمنین
اذا بعثو او سائقھم
اذا ورد و او مبشرھم
اذا ابلسوا و امامھم
اذا سجدوا و اقربھم
مجلسا من الرب تعالی
اذا اجتمعوا اقول
فاتکلم فیصدقنی
واشفع فیشفعنی
واسئل فیعطینی۔

(دلائل النبوۃ ج ۱-ص ۱۴)

حضرت اُمّ کرز رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے کہ مَیں نے حضورِ اقدس
سے سُنا، فرماتے تھے مَیں ایمان والوں
کا سردار ہُوں گا جب وُہ مر کر اُٹھیں
گے اور ان کو لے کر چلنے والا ہوں گا
جب وُہ (حوضِ کوثر پر) وارد ہونگے
اور جب نا اُمید ہونگے، مَیں ان کو
بشارت دینے والا ہوں گا اور جب
وُہ سجدہ کرینگے تو مَیں ہی ان کا امام
ہوں گا اور مَیں سب سے ربّ تعالےٰ
کے زیادہ قریب ہوں گا جب وہ اکٹھے
ہونگے، جب مَیں کلام کروں گا تو میری
تصدیق ہوگی، جب سفارش کروں گا تو
شفاعت قبول ہوگی، جب مانگوں گا تو مجھے عطا ہوگا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومثل مدد کلماتک وملء سمواتک وارضک ونفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سید الناس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام انسانوں کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت صفیۃ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا:

اعظم النّاس فی البریۃ حقاً سیّد الناس حبّہ فی القلوب

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۸)

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ عظیم ترین ہیں جہان کے، سچی بات یہی ہے، لوگوں کے سردار، جن کی محبّت دِلوں میں جاگزیں ہے۔

عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال انا اول من تنفلق الارض عن جمجمتہ ولا فخر وانا سید الناس یوم القیامۃ ولا فخر (رواہ البیھقی وابو نعیم فی الحلیۃ)

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ - ص ۱۳۹)

(نسیم الریاض ج ۲ - ص ۳۶۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا کہ سب سے پہلا میں ہوں گا جس کی قبر کھلے گی اور میں قبر سے نکلوں گا اور میں یہ بات فخریہ بیان نہیں کر رہا اور میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا سردار ہوں گا اور میں یہ بات فخریہ نہیں کر رہا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۳۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وسید اولاد آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام اولادِ آدم کے سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم انا سید ولد
آدم یوم القیٰمۃ ولا فخر
وبیدی لواء الحمد ولا
فخر وما من نبیّ یومئذٍ
آدم فمن سواہ الا تحت
لواءی و انا اوّل من
تنشق عنہ الارض ولا فخر۔

(جامع الترمذی ج ۲ ۔ ص ۲۰۱/۲۰۲)

ای انا اشرفھم و
اقربھم عند اللہ فی
یوم لا یسود غیری۔

(نسیم الریاض ج ۲ ۔ ص ۳۱۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ میں حضرت آدم علیہ السلام
کی ساری اولاد کا قیامت کے دن
سردار ہوں گا اور فخر نہیں اور میرے
ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا اور یہ فخر یہ
نہیں کہتا اور آدمؑ سے لیکر تمام نبیؑ
میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے اور
میں سب سے پہلا ہوں جس کی قبر
پھٹے گی اور یہ بات میں فخر یہ نہیں کہتا۔
یعنی میں ان سب سے زیادہ عزت
والا اور ربّ کے قریب ہوں گا
جس دن میرے سوا کوئی دوسرا
سردار نہ ہوگا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ھذہ الامۃ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اِس اُمت کے سردار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

حدثنی علی بن یزید بن عبد اللہ ابن وھب بن زمعۃ عن ابیہ عن عمتہ قال کنا نسمع ان رسول اللہ ﷺ لما حملت بہ آمنۃ بنت وھب کانت تقول ما شعرت انی حملت بہ ولا وجدت لہ ثقلۃ کما تجد النساء۔ الا انی قد انکرت رفع حیضی وربما کانت ترفعنی وتعود واتانی آت وانا بین النائم والیقظان فقال ھل شعرت انک حملت؟ فکانی اقول ما ادری فقال انک قد حملت بسید ھذہ الامۃ ونبیھا وذلک یوم الاثنین۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۹۸)

حضرت علی بن یزیدؓ اپنے باپ حضرت یزیدؓ سے، وہ اپنی پھوپھی سے روایت کرتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں ہم سنتے تھے کہ جب آپؐ کی والدہ ماجدہ حالتِ حمل میں تھیں وہ کہتی تھیں مجھے معلوم نہ تھا کہ میں حاملہ ہوں اور مجھے حمل کا بوجھ محسوس نہیں ہوتا تھا جیسا عام عورتیں محسوس کرتی ہیں مگر مجھے حیض کا اُٹھ جانا عجیب معلوم ہوتا تھا۔ کبھی وہ حیض آجاتا تھا اور کبھی رُک جاتا تھا اور میرے پاس خواب اور بیداری کی حالت میں ایک آنے والا آیا اور اُس نے کہا کہ تُو نے اِس جہان کے سردار اور نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو اُٹھا رکھا ہے اور یہ پیر کے دن کا واقعہ ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۳۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سیف الاسلام صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اسلام کی تلوار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عرفجۃ بن شریح رضی اللہ عنہ رفعہ " انا سیف الاسلام و ابوبکر سیف الرّدۃ ۔

(رواہ الدیلمی ۔ سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۸۴)

حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اسلام کی تلوار ہوں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مُرتدوں کے لیے تلوار ہیں۔

عن عمران بن الحصین رضی اللہ عنہ مالقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتیبۃ الا کان أوّل من یضرب ۔

(نسیم الریاض ج ۲ ۔ ص ۵۱)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مقابلہ کسی کفّار کے لشکر سے ہوتا تو آپؐ سب سے پہلے حملہ کر کے تلوار چلاتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۳۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا سیف اللہ المسلول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی کھلی تلوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال کعب بن زھیر رضی اللہ عنہ :

ان الرسول لنور یستضاء بہ
مھند من سیوف اللہ مسلول

(الروض الانف شرح سیرۃ ابن ہشام ج ص ۱۶۰)

حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا : بیشک آپ تلوار ہیں جس سے نور حاصل کیا جاتا ہے اور آپ فولاد کی کھلی تلوار ہیں۔

عن ابی عمرو ابن حفص بن المغیرۃ رضی اللہ عنہ انہ قال لعمر (رضی اللہ عنہ) واللہ ما اعذرت یا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ لقد نزعت عاملا استعملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے کہا (جب انہوں نے خالد رضی اللہ عنہ بن ولید کو معزول کر کے ان کی جگہ ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح کو سپہ سالار مقرر کیا تھا) اے عمر! تمہارا کیا عذر ہے کہ تم نے اس سپہ سالار کو جسے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

وغمدت سيفا سله
رسول الله صلى الله عليه وسلم
ووضعت لواء نصبه
رسول الله صلى الله عليه وسلم
ولقد قطعت الرحم
وحسدت ابن العم
فقال عمر بن
الخطاب رضي الله عنه إنك
قريب القرابة حديث
السن۔

(الحدیث)

مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۴۷۶

وفی روایة ابی بکر
ابن الانباری انه لما وصل الی
قوله إن الرسول لنور یستضاء
به مهند من سیف الله مسلول
رمی صلى الله عليه وسلم الیه بردة کانت
علیه وان معاویة رضي الله عنه بذل فیها
عشرة آلاف فقال ما کنت
لاوثر بثوب رسول الله
صلى الله عليه وسلم احدًا۔

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۶۰)

حضورِ اقدس صلى الله عليه وسلم نے مقرر
کیا تھا، معزول کر دیا اور اس تلوار
کو نیام میں داخل کر دیا جس کو
حضورِ اقدس صلى الله عليه وسلم نے ننگی تلوار
قرار دیا تھا اور تو نے وہ جھنڈا نیچا
کر دیا جس کو حضورِ اقدس صلى الله عليه وسلم
نے گاڑا تھا اور آپ نے رشتہ داری
کو قطع کر دیا اور آپ نے اپنے
چچا کے بیٹے پر حسد کیا۔ حضرت
عمر فاروق رضي الله عنه نے فرمایا
کہ آپ ان کے قریبی رشتہ دار
ہیں اور ابھی نو عمر ہیں۔

ابو بکر بن انباری کی روایت میں ہے
جب کعب بن زہیر رضي الله عنه اس شعر پر پہنچے کہ
اللہ کے رسول نور ہیں جن سے روشنی
حاصل کی جاتی ہے، تلوار ہیں اللہ کی
کھلی تو اس پر حضورِ اقدس صلى الله عليه وسلم
نے اسکی طرف اپنی کملی پھینکی جو اُس وقت
آپ پہنے ہوئے تھے اور حضرت معاویہ رضي الله عنه نے
وہ چادر دس ہزار روپے میں خرید لی تھی اور
کہا کہ میں حضورِ اقدس صلى الله عليه وسلم
کی اس چادر کو کسی پر ایثار نہیں کرتا۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۳۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المخدم السیف صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کاٹنے والی تلوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

"السیف" المخدم "عا" بمعجمتین کمعظم القاطع الماضی وفیہ استعارۃ مرشحۃ لانہ ملائم للسیف الحقیقی الذی یشبہ بہ ﷺ تشبیھا بلیغا۔ و الجامع بینھما ان اللہ تعالیٰ محا بکل منھا اثر کل مجالد و مجادل و اظھر دین الحق و ادحض الباطل۔

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۸۴)

السّیف المخدّم بروزن المعظّم، وُہ تلوار جو کاٹ کر رکھ دے اور یہ استعارہ ہے آپ کا حقیقی تلوار کی تشبیہ بلیغ سے، گویا کہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں (تلوار و محمد ﷺ) کے ساتھ ہر جھوٹے اور جھگڑا کرنے والے کے نشانات کو مٹانے کے لیے بھیجا اور دینِ حق کو غالب فرمایا اور باطل کی جڑوں کو اکھاڑ دیا۔ اس کو امام عرفی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشارع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دین سکھانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ
مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا۔"

(سورة الجاثية — ۱۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پھر ہم نے آپؐ کو دین کے
ایک خاص طریقہ پر کر دیا سو آپؐ
اسی طریقہ پر چلے جائیے۔"

"شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ
الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ
نُوْحًا وَّ الَّذِيْٓ
اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا
وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ
وَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰٓى
اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ
وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ط
كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ
مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ط

"اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے
واسطے وہی دین مقرر کیا جسکا اس
نے حضرت نوح علیہ السلام کو حکم دیا
تھا اور جس کو ہم نے آپؐ کے
پاس وحی کے ذریعہ سے بھیجا ہے۔
اور جس کا ہم نے حضرت ابراہیم
اور حضرت موسیٰ اور حضرت عیسےٰ
علیہم السلام کو (مع ان سب کے
اتباع کے) حکم دیا تھا (اور ان کی
امم کو یہ کہا تھا) کہ اسی دین کو قائم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اَللّٰہُ یَجْتَبِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَیَھْدِیْٓ اِلَیْہِ مَنْ یُّنِیْبُ ○

(سورۃ الشوریٰ ۱۳)

رکھنا اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا۔ مشرکین کو وُہ بات بڑی گراں گزرتی ہے جس کی طرف آپؐ انکو بلا رہے ہیں۔ اللہ اپنی طرف جس کو چاہے کھینچ لیتا ہے اور جو شخص (اللہ کی طرف) رجُوع کرے اس کو اپنے تک رسائی دے دیتا ہے۔

عن العرباض بن سارية رضی اللہ عنہ قال قام رسول اللہ ﷺ فقال ایحسب احدکم متکئا علی اریکته قد یظن ان اللہ لم یحرم شیئا الا ما فی هذا القرآن الا و انی واللہ قد وعظت وامرت ونهیت عن اشیاء انها لمثل القرآن و اکثر و ان اللہ تعالی لم یحل لکم ان تدخلوا بیوت اهل الکتاب الا باذن ولا ضرب نسائهم ولا اکل ثمارهم اذا اعطوکم الذی علیهم۔

(سنن ابوداؤد ج ۲۔ ص ۷۶)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور اقدس ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کہ کیا ایک تمہارا اپنے پلنگ پر تکیہ لگائے بیٹھ کر یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے وہی کچھ حرام کیا ہے جو اسکی کتاب میں ہے۔ خبردار اللہ کی قسم مَیں نے جو کچھ وعظ کیا یا حکم کیا یا منع کیا وُہ بھی قرآن کی طرح ہے بلکہ اس سے زیادہ اور (ان اشیاء میں سے ہے) کہ تمہارے لیے اہل کتاب کے گھروں میں بغیر اجازت داخل ہونا ممنوع ہے اور انکی عورتوں کو مارنا بھی ممنوع ہے اور نہ ہی انکے پھلوں کا کھانا جائز ہے۔ جبتک وہ تمہارے شرعی ٹیکس ادا کرتے رہیں۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار شفاعت کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عوف بن مالك الاشجعی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتانی اٰتٍ من عند ربی فخیرنی بین ان یدخل نصف امتی بالجنۃ وبین الشفاعۃ فاخترت الشفاعۃ وھی لمن مات لا یشرک باللہ شیئا۔

(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۶۷)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے رب کے پاس سے ایک آنے والا آیا اور مجھے اختیار دیا کہ دو صورتوں میں سے کوئی ایک قبول کر لیجئے۔ ایک تو یہ آپؐ کی اُمّت کے نصف لوگ بہشت میں داخل ہوں دُوسری شفاعت۔ میں نے شفاعت کو اختیار کر لیا (مگر یاد رہے) میری شفاعت کا حقدار وُہ ہے جو ایسی حالت میں مرا ہو کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو۔

عن جابر رضی اللہ عنہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال توفی عبد الله بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ قال وترك دينا فاستشفعت برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم على غرمائه ان يضعوا من دينه شيئا فطلب اليهم فابوا فقال لى النبى صلی اللہ علیہ وسلم اذهب فصنف تمرك اصنافا العجوة على حدة وعذق ابن زيد على حدة و اصنافه على حدة ثم ابعث الى قال ففعلت فجاء رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فجلس فى اعلاه اوفى اوسطه ثم قال كل للقوم قال فكلت لهم حتى اوفيتهم ثم بقى تمرى كان لم ينقص منه شئ۔

(سنن النسائی ج ۲ ص ۱۱۰)

ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ نے وفات پائی اور ان پر لوگوں کا قرض باقی رہا میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا کہ لوگوں کو فرما کر قرض تخفیف کرا دیں۔ جب آپ نے انکو فرمایا کہ اس بات کی طرف آؤ یعنی کچھ کم کرو تو ان لوگوں نے انکار کیا۔ پس حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاتو (اے جابر رضی اللہ عنہ) اور ہر قسم کی کھجوروں کو جدا کر یعنی عجوہ کو جدا رکھ اور عذق بن زید کو علیحدہ کر اسی طرح سب قسموں کو جدا رکھ۔ اتنا کام کر کے میرے پاس آدمی بھیجے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے آپ کے فرمانے کے مطابق کیا پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور سب سے اعلیٰ ڈھیر پر بیٹھ گئے یا بیچ کے ڈھیر پر پھر آپ نے فرمایا لوگوں کو ناپ دے۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں انکو ناپ ناپ کر دینے لگا یہاں تک کہ ان کا قرض پورا ادا کر دیا اور کھجوریں باقی رہ گئیں گویا کہ ان میں سے کچھ گھٹا ہی نہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۴۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشفاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار شفا دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال ان ضمادًا قدم مکۃ وکان من ازد شنوءۃ وکان یرقی من ھذہ الریح فسمع سفھاء من اھل مکۃ یقولون ان محمدًا (صلی اللہ علیہ وسلم) مجنون فقال لو انی رایت ھذا الرجل لعل اللہ یشفیہ علی یدی قال فلقیہ فقال یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) انی ارقی من ھذہ الریح

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ ضماد ازدی (جو عرب کا بڑا حکیم تھا) مکہ میں آیا اور وہ باہر کی ہوا کا علاج کیا کرتا تھا۔ اس نے مکہ کے بیوقوفوں سے سُنا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (نعوذ باللہ) دیوانے ہیں۔ حکیم نے کہا کہ اگر میں ان کو ملاحظہ کروں۔ شاید اللہ تعالیٰ میرے ہاتھوں سے ان کو شفا بخشے وہ آپؐ کو ملا اور کہنے لگا۔ کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں باہر کی اشیاء سے کچھ جھاڑ پھونک کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ میرے ہاتھ سے جسکو چاہے شفا دیتا ہے۔ آپؐ کا کیا خیال ہے؟

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

وان الله يشفي على يدى
من شاء فهل لك
فقال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ان الحمد
لله نحمده و نستعينه
من يهده الله فلا
مضل له و من يضلل
فلا هادى له و اشهد
ان لا إله إلا الله
وحده لا شريك له
و أن محمدًا عبده
و رسوله اما بعد قال
فقال اعد على
كلماتك هؤلاء فاعادهن
عليه رسول الله ﷺ
ثلث مرات قال
فقال لقد سمعت
قول الكهنة و قول
السحرة وقول الشعراء
فما سمعت مثل
كلماتك هؤلاء ولقد
بلغن قاموس البحر

اس پر حضور اقدس ﷺ نے
خطبہ ارشاد فرمایا کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ
کے لیے ہیں ہم اس کی حمد بیان کرتے
ہیں اور اس سے امداد طلب کرتے
ہیں۔ جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دے
اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ اور جس
وُہ گمراہ کر دے اس کو کوئی ہدایت
نہیں دے سکتا۔ اور مَیں گواہی دیتا
ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق
نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی
شریک نہیں۔ اور مَیں گواہی دیتا
ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اس
کے بندے اور رسُول ہیں۔ حمد و ثنا
کے بعد ضماد ازدی بولا ایک مرتبہ
ان الفاظ کو پھر دہرائیے۔ جناب
رسُول اللہ ﷺ نے وہی خطبہ
تین مرتبہ پڑھا۔ ضماد ازدی کہنے لگا
کہ مَیں نے کاہنوں، جادُوگروں اور
شاعروں کے کلام کو سُنا ہے۔
لیکن آپؐ کے کلام جیسا کلام
مَیں نے کسی سے نہیں سُنا۔ یہ الفاظ
تو میرے دِل کی تہ میں گھر کر گئے ہیں

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

قال فقال هات يدك
ابايعك على الإسلام
قال فبايعه - (الحديث)

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۲۸۵)

راوی کا بیان ہے کہ اُس نے عرض کیا۔ ہاتھ بڑھایئے مَیں آپؐ سے اسلام پر بیعت کرتا ہوں۔ پھر اُس نے بیعت کی۔ (اور مُسلمان ہوگیا)

عن حبيب بن فريك رضی اللہ عنہ ان اباه ابيضت عيناه فكان لا يبصر بهما شيئا فنفث رسول الله ﷺ فی عينيه فابصر فرايته يدخل الخيط فی الابرة وهو ابن ثمانين۔

(رواه العقيلی - الشفاء للقاضی عياض ج ۱ ص ۲۱۳)

حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ کی آنکھیں سفید ہوگئی تھیں۔ وُہ دیکھ نہ سکتا تھا۔ حضُور اقدس ﷺ نے اسکی آنکھوں پر تھوکا تو دیکھنے لگا۔ مَیں نے اس کو دیکھا کہ وُہ اسّی برس کی عمُر میں سُوئی میں دھاگا ڈال لیتا تھا۔

واصيب يومئذ (اُحد) عين قتادة يعنی ابن النعمان رضی اللہ عنہ حتی وقعت علیٰ وجنته فردها رسول الله ﷺ فكانت احسن عينيه۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۲۱۲)

اور جنگِ احد کے دن حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی آنکھ زخمی ہوکر اس کے رُخسار پر جالگی حضُور اقدس ﷺ نے اپنے دستِ مُبارک سے اسے اپنی جگہ ٹکایا پھر وہ آنکھ دُوسری آنکھ سے حسین تر تھی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

marfat.com

۷۴۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشاکر ﷺ

ہمارے سردار ﷺ شکر گزار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○"

(سورة الزمر ٦٦)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"(تو اے مخاطب کبھی شرک مت کرنا) بلکہ (ہمیشہ) اللہ ہی کی عبادت کرنا اور (اللہ کا) شکر گزار رہنا۔"

عن ابی بکرة رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ انه کان اذا جاءه امر السرور او بشر به خر ساجدًا شاکر الله.

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۷)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کو جب کوئی خوشی کی خبر ملتی یا خوشی کی بشارت دیئے جاتے تو آپ اللہ کے لیے سجدہ شکرانہ بجالاتے۔

عن سعد رضی اللہ عنہ قال خرجنا مع رسول الله ﷺ من مکة نرید المدینة فلما کنا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اقدس ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جارہے تھے جب ہم عرورا پہاڑ کے قریب

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قریبا من عزوراء نزل
ثم رفع یدیه فدعا اللہ،
ساعة ثم خرّ ساجدًا
فمکث طویلا ثم قام
فرفع یدہ فدعا اللہ تعالیٰ
ساعة ثم خرّ ساجدا
فمکث طویلا ثم قام
فرفع یدہ ساعة ثم
خرّ ساجد اذکرہ احمد ثلاثا
قال انی سالت ربی
وشفعت لامتی فاعطانی
ثلث امتی فخررت
ساجدا لربّی شکرا
ثم رفعت راسی
فسالت ربّی لامتی
فاعطانی ثلث امتی
فخررت ساجدا لربّی
شکرا ثم رفعت راسی
فسالت ربّی لامتی
فاعطانی الثلث الاٰخر
فخررت ساجدا لربی۔

(سنن ابی داؤد ج ۲۔ ص ۲۷)

پہنچے تو آپؐ سواری سے اُترے اور
دونوں ہاتھوں کو اُٹھا کر ایک گھڑی
دُعا میں مصروف رہے۔ پھر آپؐ
سجدہ میں گر پڑے اور بہت لمبا
سجدہ کیا پھر کھڑے ہوئے اور ہاتھ
اُٹھا کر کچھ دیر دُعا کی۔ پھر سجدہ میں
گر پڑے اور لمبا سجدہ کیا پھر کھڑے
ہوئے۔ تھوڑی دیر دونوں ہاتھ اٹھا
کر دُعا کی پھر سجدہ میں گر پڑے۔
احمدؓ راوی کا بیان ہے کہ آپؐ نے
تین دفعہ ایسا کیا۔ فرمایا میں نے اپنے
رب سے سوال کیا اور اپنی امت کی شفاعت
کی مجھے اللہ تعالیٰ نے امت کا تیسرا
حصہ بخش دیا پھر میں نے اپنے رب کے
لیے سجدہ شکر ادا کیا۔ پھر میں نے سر اٹھایا
اور اپنے رب سے امت کے بارے میں سوال
کیا۔ مجھے تیسرا حصہ امت کا پھر بخش دیا
گیا۔ پھر میں نے سجدہ شکرانہ کیا۔ پھر
کھڑے ہو کر سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے
باقی ماندہ آخری تہائی حصہ کو بھی بخشدیا۔
میں نے پھر سجدہ شکرانہ کیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۴۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشاھد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — گواہ — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ○"

(سورۃ الاحزاب - ۴۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

اے نبیؐ ہم نے بیشک آپؐ کو اس شان کا رسُول بنا کر بھیجا ہے کہ آپؐ گواہ ہوں گے (مومنین کے) بشارت دینے والے ہیں اور (کفّار کے) ڈرانے والے ہیں۔

"اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ○"

(سورۃ الفتح - ۸)

ہم نے آپؐ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

"اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاھِدًا عَلَیْکُمْ۔"

(سورۃ المزمل - ۱۵)

بیشک بھیجے ہیں ہم نے تمہاری طرف ایک رسُول - جو تم پر (قیامت کے روز) گواہی دیں گے۔

عن جابر بن عبداللہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رضی اللہ عنہ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یجمع بین الرجلین من قتلیٰ احد فی ثوب واحدٍ ثم یقول ایھم اکثر اخذًا للقراٰن فاذا اُشیر لہٗ اِلیٰ احدھما قدمہ فی اللحد و قال اناشھید علیٰ ھؤلاء یوم القیٰمۃ واُمر بدفنھم فی دمائھم و لم یغسلوا و لم یصلّ علیھم۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۷۹)

روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ احد کے شہیدوں کو دو دو کر کے ایک ہی کپڑے میں دفن کیا۔ فرماتے جو ان دونوں سے قرآن مجید زیادہ پڑھا ہوا ہے اس کو لحد میں آگے رکھو اور فرمایا مَیں ان پر قیامت کے دن گواہی دُوں گا۔ اور آپؐ نے انہیں خونوں سمیت بغیر جنازہ کے دفن فرما دیا اور وُہ غُسل بھی نہ دیئے گئے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشدقم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فراخ دہان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

کجعفر... الواسع الشدق۔

(القاموس ج ۴ ص ۳۵)

الشدقم (الصراح ج ۴ ص ۳۶)

عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضلیع الفم اشکل العین منھوس العقبین قال قلت لسماك ماضلیع الفم قال عظیم الفم قال قلت ما اشکل العین قال طویل شق العین قال قلت ما منھوس العقب قال قلیل لحم العقب۔

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۲۵۸)

جَعْفَرٌ کے وزن پر فراخ دہان۔

فراخ دہان

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فراخ دہان سرمیلی چشم ایڑیوں پر تھوڑا گوشت رکھنے والے تھے۔ راویؓ کا بیان ہے کہ مَیں نے سماکؒ سے پوچھا کہ ضلیع الفم کا معنی کیا ہے؟ توانہوں نے فرمایا فراخ دہان۔ مَیں نے کہا کہ اشکل العین کا کیا معنی ہے؟ توانہوں نے فرمایا آنکھوں کی لمبائی۔ مَیں نے کہا منہوس العقب کا کیا معنی ہے؟ توانہوں نے فرمایا کہ ایڑی پر گوشت کا کم ہونا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۴۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشہید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — زور آور — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ"

(سورۃ الفتح - ۲۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپؐ کے صحبت یافتہ ہیں وہ کفار کے مقابلہ میں تیز ہیں۔"

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضلت علی الناس بشدۃ البطش۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۶۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمام لوگوں پر سخت پکڑ کی فضیلت دیا گیا ہوں۔

قال عمران بن حصین رضی اللہ عنہ مالقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتیبۃ الا کان اول من یضرب۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۶۷)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ جب کبھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کفار کے مقابلے پر تشریف لاتے تو سب سے پہلے آپؐ وار کرتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشریف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار شریف النفس درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن قیلۃ رضی اللہ عنہا قالت کان صلی اللہ علیہ وسلم کثیر السکوت لا یتکلم فی غیر حاجۃ۔

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۱۸)

حضرت قیلہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش رہتے تھے بغیر ضرورت کے گفتگو نہ فرماتے

لا ترفع فیہ الأصوات ولا توبن فیہ الحرم۔

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۱۹)

آپؐ کی مجلس میں نہ تو آوازیں اٹھتیں اور نہ ہی عورتوں کی باتیں ہوتیں۔

اذا تکلم اطرق جلساءہ کانما علی رؤسھم الطیر۔

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۱۱۹)

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کلام فرماتے تو لوگ سر اٹھا کر آپؐ کی آواز سنتے۔ جیسا کہ ان کے اوپر پرندے بیٹھے ہوئے ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۵۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشفاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مکمل شفاء درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

"يَاأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○"

(سورہ یونس - ۵۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو (بُرے کاموں سے روکنے کے لیے) نصیحت ہے اور دلوں میں جو (بُرے کاموں سے) روگ (ہو جاتے) ہیں۔ ان کے لیے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت (اور ذریعۂ ثواب) ہے (اور یہ سب برکات) ایمان والوں کے لیے ہیں۔"

سمی به صلی اللہ علیہ وسلم لان الله تعالىٰ أذهب ببركته الوصب

یہ اسم مُبارک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی برکت سے تمام سختیوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

و أزال بسماحة ملته النصب قال الله تعالیٰ : قد جاءتکم موعظة من ربکم وشفاء لما فی الصدور قیل المراد به سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم -

(سبل الهدیٰ والرشاد ج ۱ - ص ۵۸۷)

کو دُور کر دیا۔ اور آپؐ کی زم خو سے تمام تنگیوں کا ازالہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرمایا تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک ایسی چیز آئی ہے۔ جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں۔ ان کے لیے شفا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ شفا سے مُراد ہمارے سردار حضورِ اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

و الاولیٰ حمل الفضل والرحمة علی العموم -

(فتح القدیر ج ۲ - ص ۴۳۲)

اور اولیٰ یہی ہے۔ کہ فضل اور رحمت کو اپنے عموم پر محمول کیا جائے۔

عن ابی الاحوص رضی اللہ عنہ قال جاء رجل الی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فقال ان اخی یشتکی بطنه فوصف له الخمر فقال سبحان الله ! ماجعل الله فی رجس شفاء انما الشفاء فی شئ من القرآن والعسل فهما شفاء لما فی الصدور وشفاء للناس۔ (تفسیر فتح القدیر ج ۳ ص ۴۳۳)

حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے بھائی کے پیٹ میں دَرد ہے۔ اور کسی حکیم نے شراب پینے کو کہا ہے۔ انہوں نے فرمایا سُبحان اللہ۔ اللہ نے ناپاک چیز میں شفا نہیں رکھی۔ شفا تو صرف قرآن اور شہد میں ہے۔ وُہ دونوں شفا ہیں سینے کی بیماریوں کے لیے۔ اور لوگوں کے لیے بھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۷۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سفارش کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شفاعتی لاھل الکبائر من امتی۔ (جامع الترمذی ج۲ ص۶۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری شفاعت امت کے بڑے گناہ گاروں کے لیے ہے۔

عن عوف بن مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتانی اتٍ من عند ربی فخیرنی بین ان یدخل نصف امتی الجنۃ وبین الشفاعۃ فاخترت الشفاعۃ وھی لمن مات لا یشرک باللہ شیئا۔

(جامع الترمذی ج۲ ص۶۷)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس رب کی طرف سے ایک آنیوالا آیا مجھے اختیار دیا کہ یا تو آپ کی آدھی امت جنت میں داخل ہو جائیگا۔ یا آپ شفاعت قبول فرمالیں۔ میں نے شفاعت کو قبول کرلیا۔ اور میری شفاعت اس شخص کے نصیب میں ہوگی جو اس حالت میں مرا ہو کہ اس نے اللہ کیساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعہ وخلوک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشفیق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار شفقت فرمانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○"

(سورۃ التوبہ ـ ۱۲۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"(اے لوگو) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں جنکو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں (یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے) بالخصوص ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق (اور) مہربان ہیں۔

قالت صفية بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا:

مشفق ناصح شفيق علينا
رحمة من المهنا الوهاب

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔

پیار فرمانے والے خیر خواہ ہم پر مہربان۔ ہمارے خداوہاب کی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رحمة الله والسلام عليه
وجزاه المليك حسن الثواب

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۹)

رحمت آپؐ پر اللہ کی رحمتیں اور
سلام ہوں۔ اور آپؐ کو بادشاہ
(اللہ) اچھے ثواب سے نوازے۔

عن جابر رضی اللہ عنہ
قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم يوم عرفة
وانتم تسالون عنى
فما انتم قائلون
قالوا نشهد إنك
قد بلغت وأديت
ونصحت۔ فقال
باصبعه السبابة يرفعها
الى السماء وينكتها
على الناس۔ اللهم
اشهد اللهم اشهد
اللهم اشهد ثلاث مرات۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۵۔ ص ۱۷۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات کے دن فرمایا
کہ تم میری بابت پوچھے جاؤ گے۔
کیا کہو گے۔؟
سب نے کہا کہ ہم گواہی دیں
گے۔ کہ آپؐ نے اللہ کے احکام
پہنچا دیئے اور ادا کر دیئے۔ اور
آپؐ نے خیر خواہی کی۔ آپؐ اپنی
انگشتِ شہادت کو آسمان کی
طرف بلند فرماتے تھے۔ پھر لوگوں کی
طرف اسے نیچی کرتے۔ اے اللہ گواہ
رہ۔ اے اللہ گواہ رہ، اے اللہ گواہ رہ
تین دفعہ فرمایا۔

عن جبير بن مطعم رضی اللہ عنہ
قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
انطلقوا بنا الى بنى واقف
نزور البصير رجل كان كفيف
البصر (رواه البزار/ الترغيب والترهيب ج ۳ ص ۳۶۵)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے میرے
صحابہ چلیے بنی واقف کے نابینے کی طرف۔
اسکی زیارت کریں وہ صاحب بصیرت ہے۔
صحابی کا بیان ہے، کہ وہ ایک نابینا تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشکار صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بہت شکر کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارہ إلی قولہ:

" بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ○

(سورۃ الزمر — ۶۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرنا اور شکرگذار رہنا۔"

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال دعوات سمعتھا من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا أترکھا ما عشت حیا سمعتہ یقول اللھم اجعلنی اعظم شکرک واکثر ذکرک واتبع نصیحتک واحفظ وصیتک.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ - ص ۳۱۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض دُعائیں جو مَیں نے حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنی ہیں مَیں ان کو زندگی بھر نہ چھوڑوں گا۔ آپؐ دُعا کیا کرتے تھے۔ اے اللہ مجھے ایسا کر کہ مَیں تیرا زیادہ شکر بجالاؤں اور تیرا ذکر زیادہ کروں اور تیسری نصیحتوں کی پیروی کروں اور تیری وصیت کی حفاظت کروں

عن ابن عباس حضرت عبداللہ بن عباس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یدعو رب اعنی ولا تعن علیّ وانصرنی ولا تنصر علی وامکرلی ولا تمکر علی واھدنی ویسر الھدی الیّ وانصرنی علی من بغی علیّ رب اجعلنی لک شکارا لک ذکارا لک رھابا لک مطواعا الیک مخبتا لک اوّاھا منیبا رب تقبل دعوتی واغسل حوبتی واُجب دعوتی وثبت حجتی واھد قلبی وسدد لسانی واُسلل سخیمة قلبی۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱۔ ص ۲۲۷)

رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دُعا کیا کرتے تھے۔ اے میرے رب میری امداد فرما اور مجھ پر کسی کی امداد نہ فرما۔ اور مجھے نصرت عطا فرما اور مجھ پر کسی کو نصرت نہ دے اور مجھے چالیں سمجھا اور مجھ پر کسی کو چالیں نہ سمجھا اور مجھے ہدایت فرما اور جو مجھ پر زیادتی کرے اسکے مقابلے میں میری امداد فرما۔ اے میرے رب مجھے اپنا شکر گزار، ذکر کرنے والا، ڈرنے والا تابعدار اپنی طرف رجوع کرنیوالا، نرم جھکنے والا بنادے اے میرے رب میری دُعا قبول فرما۔ میرے گناہوں کو دھو ڈال اور میری دُعا قبول فرما اور میری دلیل کو مضبوط فرما اور میرے دِل کو ہدایت فرما اور میری زبان کو سیدھی رکھ اور میرے دل کی میل کو صاف کر دے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشکور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہت شکر گزار درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ ،

"اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ" (سورۃ ابراھیم - ۵)

"ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا"

(سورۃ بنی اسرائیل ۳)

عن المغیرۃ رضی اللہ عنہ یقول ان کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیقوم او لیصلی حتی ترم قدماہ اوساقاہ فیقال لہ فیقول افلا اکون عبدًا شکورًا.

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۱۵۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بلاشبہ ان معاملات میں عبرتیں ہیں ہر صابر شاکر کے لیے۔"

"اے ان لوگوں کی نسل جن کو ہم نے حضرت نوح علیہ السلام کے ساتھ سوار کیا تھا وہ (حضرت نوح علیہ السلام) بڑے شکر گزار بندے تھے۔"

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (رات کو) کھڑے ہوتے یا یہ کہ اتنی نماز پڑھتے حتیٰ کہ آپ کے پائے مبارک سوج جاتے یا آپ کی پنڈلیوں پر ورم آجاتا۔ آپکو عرض کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا میں شکر گذار بندہ نہ بنوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشمس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سورج درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی عبیدۃ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ قال قلت للربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا صفی لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا بنیّ لو رایتہ رایت الشمس طالعۃ۔ (سنن الدارمی ج۱ ص۳۳)

حضرت ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء سے کہا کہ ہم سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان کیجئے تو کہا کہ اے بیٹے اگر تو آپ کو دیکھتا تو کہتا کہ سورج نکلا ہوا ہے۔

عن ابی ھریرۃ رض قال ما رایت شیئا احسن من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان الشمس تجری فی وجھہ وما رایت احدا اسرع فی مشیہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانما الارض تطوی لہ انا لنجھد انفسنا وانہ لغیر مکترث۔

(جامع الترمذی ج۲ ص۲۰۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت کسی کو نہیں دیکھا گویا آپ کے چہرہ اقدس میں سورج چل پھر رہا ہے اور جتنا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تیز چلتے تھے میں نے کسی کو اتنا تیز چلتے نہیں دیکھا گویا کہ آپ کیلئے زمین سکڑ رہی ہو۔ اور ہم کوشش سے اتنا چلتے اور آپ بغیر تکلف کے تیز چلتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۵۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشہاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دہکتا ہوا ستارہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

السید الماضی
فی الامر او النجم
المضیٔ وسمی صلی اللہ علیہ وسلم
بذلک کما سمی بالنجم،
او لأن اللہ حمی
بہ الدین من کل
معاند وجاحد کما
حمی بالشہب سماء الدنیا
من کل شیطان مارد
قال کعب بن مالک رضی اللہ عنہ
یمدحہ صلی اللہ علیہ وسلم۔
ان الرسول شہاب ثم یتبعہ
نور مضیٔ لہ فضل علی الشہب

(سبل الہدیٰ ج ۱۔ ص ۸۸/۵۸۷)

وہ سردار جس کا حکم جاری ہو۔ یا
ستارہ روشن اور یہ اسم مبارک حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلیے رکھا گیا
جیسا آپ کا اسم گرامی النجم رکھا گیا ہے
یا اسلیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ
ہر ضدی اور منکر دشمن سے دین
کی حفاظت فرمائی۔ شہاب ثاقب کے
ذریعہ آسمان، دنیا کی سرکش
شیطانوں سے حفاظت فرمائی۔
حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح فرماتے
ہیں۔ بیشک پیغمبر شہاب ہیں۔ پھر آپ کے
پیچھے روشن نور ہے جو کل شہابوں پر
فضیلت رکھتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۶۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمداد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشہر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حکم کو نافذ کرنے والا سردار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

السیّد نافذ الحکم۔

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۸۸)

عن ابی موسےٰ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انما مثلی ومثل ما بعثنی اللہ بہ کمثل رجل اتیٰ قومًا فقال یاقوم انی رأیت الجیش بعینی وانی انا النذیر العریان فالنجاء فاطاعہ طائفۃ من قومہ فادلجوا وانطلقوا علیٰ

وہ سردار جس کا فیصلہ نافذ ہو۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امثال اور جو مجھے دیکر اللہ نے بھیجا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو ایک قوم کے پاس آیا ہو اور اس نے کہا ہو کہ اے قوم میں نے اپنی آنکھوں سے ایک لشکر کو دیکھا ہے۔ اور میں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ پس تم کو چاہیئے۔ (کہ تم اپنی) نجات ڈھونڈو (ہاں اپنی) نجات تلاش کرو۔ پس اس قوم کے ایک گروہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

مهلهم فنجوا و كذبت طائفة منهم فاصبحوا مكانهم فصبحهم الجيش فاهلكهم و اجتاحهم فذلك مثل من اطاعنى فاتبع ماجئت به و مثل من عصانى وكذب بما جئت به من الحق۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۱۰۸۱)

نے اس کی اطاعت کر لی۔ اور راتوں رات نکل گئے اور نجات پالی اور ایک جماعت نے اس کی بات نہ مانی وہ اِسی جگہ ٹھہری رہی۔ صبح کو لشکر نے آکر اسے دبا لیا اور اُسے بالکل ختم کر دیا۔ پس یہی مثال ہے اس شخص کی جس نے اطاعت قبول کر لی۔ اور جو (احکام) میں لایا ان کی پیروی کی اور یہی مثال ہے اس کی جس نے میری نافرمانی کی اور جو حق بات میں لے کر آیا ہوں اس کو نہ مانا۔

عن بلال رضی اللہ عنہ قال اذنت فى غداة باردة فخرج النبى صلى الله عليه وسلم فلم ير فى المسجد واحدًا، فقال: اين الناس؟ فقلت: منعهم البرد فقال اللهم اذهب عنهم البرد فرأيتهم تيروحون۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۶۶)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک سردی والی رات اذان کہی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے۔ وہاں ایک آدمی کو بھی نہ پایا۔ آپ نے فرمایا لوگ کہاں گئے۔ میں نے عرض کیا انکو سردی نے گھروں میں روک رکھا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی۔ کہ اللہ ان سے سردی دُور کر دے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا بیان ہے میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ جوق در جوق آرہے تھے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشہید صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار شہادت پانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قد صرح ابن عباس و ابن مسعود و غیرھما رضی اللہ عنہم بانہ صلی اللہ علیہ وسلم مات شھیدا۔

(القول البدیع ص ۱۲۷)

حضرت ابن عباس اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ (اور ان دونوں کے علاوہ بعض دیگر صحابہ) نے تصریح کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موت شہادت کی تھی۔

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ لان احلف تسعًا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتل قتلا احب الی من ان احلف واحدۃ و ذلک بان اللہ اتخذہ نبیاً وجعلہ شھیداً۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲۔ ص ۲۰۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اگر میں ننانوے قسمیں کھاؤں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شہید ہوئے ہیں۔ یہ مجھے زیادہ محبوب ہے۔ اس بات سے کہ میں ایک قسم اٹھاؤں اور یہ اسلیے کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو نبی بنایا اور آپؐ کو شہادت کا مرتبہ عطا فرمایا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۶۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صبر والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ۔"

(سورۃ الاحقاف ۳۵)

عن إسمٰعیل بن عیاش رضی اللہ عنہ قال کان صلی اللہ علیہ وسلم اصبر الناس علی اوذار الناس۔

(طبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱۔ ص ۳۷۸)

عن الزبیر بن عدی رضی اللہ عنہ قال اتینا انس ابن مالک رضی اللہ عنہ فشکونا الیہ ما یلقون من الحجاج فقال اصبروا فانہ لا یاتی علیکم زمان

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"تو آپ صبر کیجئے جس طرح اُولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا۔"

حضرت اسمٰعیل بن عیاش رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف سے ایذا پہنچنے پر سب سے زیادہ صابر تھے۔

حضرت زبیر بن عدی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم ان سختیوں کی شکایت جو ہمیں حجاج بن یوسف کی طرف سے پہنچی تھیں لیکر حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ہاں آئے۔ تو انہوں نے فرمایا صبر کرو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

الا الذی بعده شرّ منه
حتی تلقوا ربکم سمعته
من نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم۔
(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۱۰۴۷)

کیونکہ جو زمانہ آگے آنے والا ہے
وُہ اس سے زیادہ بدتر ہے حتیٰ کہ
تم اللہ کے ہاں پہنچ جاؤ۔ یہ بات
مَیں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
سے سُنی ہے۔

عن عبداللہ بن
مسعود رضی اللہ عنہ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
لاصحابه لا یبلغنی
أحد عن أحد من
أصحابی شیئا فانی
احب أن اخرج
الیکم و انا سلیم
الصدر فاتی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم مال فقسمه
قال فمررت برجلین
و أحدهما یقول
لصاحبه واللہ ما اراد
محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) بقسمته
وجه اللہ ولا الدار
الأخرة قال فثبت
حتی سمعت ما قالا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضُور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرامؓ سے
فرمایا کہ تم ایک دُوسرے کی شکایت
میرے پاس نہ کیا کرو۔ میری دلی
تمنّا ہے کہ جب مَیں تمہارے پاس
آؤں۔ تو میرا دِل تمام صحابہ کرامؓ
کی طرف سے پاک و صاف ہو۔
پھر چند دن کے بعد حضُور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غنیمت کا مال
آیا جس کو آپؐ نے تقسیم فرما دیا
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
کا بیان ہے کہ مَیں دو آدمیوں کے
پاس سے گزرا تو ان میں سے ایک
دوسرے کو کہہ رہا تھا کہ اللہ کی قسم
حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مال
کی تقسیم میں نہ اللہ کی مرضی کو مدِّ نظر

ربّنا تقبّل منّا انّک انت السّمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العٰلمین ط

marfat.com

ثم اتیت رسول اللہ ﷺ فقلت یا رسول اللہ (ﷺ) انك قلت لنا لا یبلغنی احد عن اصحابی شیئا و انی مررت بفلان و فلان وھما یقولان کذا و کذا فاحمر وجه رسول اللہ ﷺ و شق علیه ثم قال دعنا منك لقد او ذی موسیٰ (علیہ السلام) باکثر من ھذا فصبر۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۵۲۱)

رکھا۔ اور نہ ہی آخرت کا کچھ خیال کیا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا بیان ہے کہ میں نے ان دونوں آدمیوں کی بات کو خوب اچھی طرح سُنا۔ پھر مَیں حضُور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہُوا اور عرض کیا یارسُول اللہ ﷺ آپؐ نے فرمایا تھا کہ میرے پاس ایک دُوسرے کی شکایت نہ کرنا حالانکہ میں فلاں فلاں کے پاس سے گزرا اور وُہ دونوں ایسی ایسی باتیں کر رہے تھے تو اس پر حضُور اقدس ﷺ کا چہرہ اقدس سُرخ ہوگیا۔ اور آپؐ پر ان کی یہ گفتگو بڑی ہی دشوار گزری۔ پھر آپؐ نے فرمایا چھوڑو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تو اس سے بھی بڑی تکالیف اٹھانی پڑیں جس پر انہوں نے صبر کیا۔

عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ قال کان النبی ﷺ واصحابه یعفون علی المشرکین واھل الکتاب کما امرھم اللہ ویصبرون علی الاذیٰ۔ (صحیح البخاری ج ۲ ص ۶۵۶)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور اقدس ﷺ اور آپؐ کے صحابہ مشرکوں اور اہل کتاب کو معاف کر دیا کرتے تھے۔ جیسا کہ اللہ نے انکو حکم دیا تھا۔ اور تکلیفوں پر صبر کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ساتھی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ○"

(سورۃ النجم ۲)

"وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ○"

(سورۃ التکویر ۲۲)

قال العزفی رحمۃ اللہ علیہ

سمی بذلك لما كان عليه لمن اتبعه من حسن الصحبة و جميل المعاملة وعظم المروأة والوقار و البر والكرامة۔

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"یہ تمہارے (ہمہ وقت) ساتھ کے رہنے والے نہ راہ (حق) سے بھٹکے اور نہ غلط رستہ ہو لئے"۔

"اور یہ تمہارے ساتھ کے رہنے والے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) مجنون نہیں ہیں"۔

امام عزفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ اسم مبارک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا کہ آپ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ بہترین سلوک فرمایا کرتے تھے اور ان کے ساتھ معاملات میں بہت نرم خو تھے اور آپ کی مروت، وقار اور

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ - ص ۱۳۵)

عن ابن ابی ملیکة رضی اللہ عنہ قال سمعت ابن عباس رضی اللہ عنہما یقول لما وضع عمر (رضی اللہ عنہ) علی سریره اکتنفه الناس یدعون ویصلون او قال یثنون و یصلون علیه قبل ان یرفع وانا فیهم فلم یرعنی الا رجل قد زحمنی واخذ بمنکبی فالتفت فاذا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فترحم علی عمر (رضی اللہ عنہ) ثم قال ما خلفت احدًا احب الی ان القی اللہ بمثل عمله منک وایم اللہ ان کنت لاظن لیجعلنك اللہ عز وجل مع صاحبیك وذلك انی کنت

نیکی اور بزرگی بہت بلند تھی۔

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا۔ فرماتے تھے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غسل وکفن دے کر چارپائی پر رکھا گیا تو لوگوں نے ان کے گرد گھیرا ڈال لیا۔ ان کے واسطے دُعائیں کر رہے تھے اور ان پر رحمت کی التجا کر رہے تھے۔ یا یہ کہا کہ لوگ انکی تعریفیں کر رہے تھے اور ان پر رحمت بھیج رہے تھے۔ ابھی ان کا جنازہ نہیں اٹھایا گیا تھا اور میں بھی ان میں موجود تھا اچانک ایک آدمی نے مجھے خوف زدہ کر دیا۔ وہ لوگوں کو چیر کر آیا اور پیچھے سے میرے کندھوں کو پکڑا۔ میں نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا تو وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ تھے۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحمت کی دُعا کی۔ پھر فرمایا۔ اے صاحبِ جنازہ جو لوگ اعمال کی وجہ سے اللہ سے ملے ہیں۔ ان میں آپ سے مجھ کو

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اکثر ان اسمع
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
یقول ذھبت انا و
ابوبکر و عمر و دخلت
انا و ابوبکر و عمر و
خرجت انا و ابوبکر
وعمر فکنت اظن
لیجعلنك اللہ مع
صاحبیك۔

(سنن ابن ماجۃ۔ ص ۱۰)

کوئی محبوب نہیں۔ اور اللہ کی قسم
مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو
دو ساتھیوں کے ساتھ اکٹھا کر
دے گا۔ اور یہ اس لیے کہ میں
اکثر طور پر حضور اقدس ﷺ
سے سنا کرتا تھا۔ فرمایا کرتے تھے
کہ میں اور ابوبکرؓ اور عمرؓ وہاں گئے
اور میں اور ابوبکرؓ اور عمرؓ وہاں داخل
ہوئے۔ اور میں اور ابوبکرؓ و عمرؓ
وہاں سے نکلے۔ اس پر مجھے یقین
تھا کہ اللہ تعالیٰ آپؐ کو ان دونوں
صاحبوں کے ساتھ اکٹھا کر دے گا۔

عن عبد الرحمٰن بن
یزید عن سلمان رضی اللہ عنہ قال
قال له بعض المشرکین وھم
یستھزؤن به انی
اری صاحبکم یعلمکم
کل شئ حتی الخراۃ۔

الحدیث۔ (سنن ابن ماجۃ ص ۲۷)

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید حضرت
سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے
ہیں کہ ان کو بعض مشرکوں نے مذاق
کے طور پر کہا کہ میں تیرے ساتھی
ﷺ کو دیکھتا ہوں کہ وہ تمہیں
ہر چیز کی تعلیم دیتے ہیں حتیٰ کہ پاخانہ
کے آداب تک۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الازواج الطاہرات صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار پاک بیویوں کے شوہر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا ○ (سورۃ الاحزاب ۳۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ اے گھر والو! تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تم کو (ہر طرح ظاہراً و باطناً) پاک صاف رکھے۔"

(سورۃ الاحزاب ۳۳)

عن انس رضی اللہ عنہ انہ مشی الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بخبز شعیر و اھالۃ سنخۃ ولقد رھن النبی صلی اللہ علیہ وسلم درعا لہ بالمدینۃ عند یھودی واخذ منہ شعیرًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور پرانی بوسیدہ مشک لے کر حاضر ہوئے۔ اور اس وقت حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ کے ایک یہودی کے پاس اپنی لوہے کی زرہ رہن رکھی ہوئی تھی۔ جس کے عوض آپؐ نے اس یہودی سے اپنے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لاهله ولقد سمعته يقول ما امسى عند آل محمد صلى الله عليه وسلم صاع برّ ولا صاع حبّ وان عنده لتسع نسوة۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۷۸)

اہل وعیال کے لیے جَو لیے تھے اور مَیں نے آپؐ سے سُنا۔ آپؐ فرماتے تھے۔ کہ آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے گھر نہ ایک صاع گندم کا ہے اور نہ ہی جَو کا۔ حالانکہ آپؐ کے پاس اُس وقت نو ازواج مطہرات تھیں۔

عن هند بن ابی هالة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله ابى ان اتزوج او ازوج الا اهل الجنة۔ (رواہ ابن عساکر)

(تفسیر مظہری ج ۶ ص ۴۷۲)

حضرت ہند بن ابو ہالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کو یہ بات پسند نہیں کرتیں جنتیوں کے علاوہ کسی اور سے نکاح کروں یا اپنی بیٹیوں کا نکاح کردوں۔

فعائشة رضی اللہ عنہا طيبة ولذلك اختارها الله تعالى لازدواج رسوله الطيب الطاهر صلى الله عليه وسلم

(تفسیر مظہری ج ۶۔ ص ۴۷۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پاک ہیں۔ اور اِسی لیے اُن کو اللہ تعالےٰ نے طیّب طاہر حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ بنایا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۷۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الآیات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نشانیوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال ما من الانبیاء نبی
الا اعطی من الآیات
مامثلہ او من او
اٰمن علیہ البشر و انما
کان الذی اوتیت وحیا
اوحاہ اللہ الیّ فارجوا
انی اکثرھم تابعًا
یوم القیٰمۃ ۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۱۰۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنے پیغمبر ہوئے
ان کو اتنے ہی معجزے ملے جتنے ان
پر انسان ایمان لائے۔ اور مجھ کو
سب سے بڑا جو معجزہ ملا وہ وحی
(قرآن کریم) ہے جس کو اللہ تعالیٰ
نے مجھ پر نازل فرمایا۔ مجھے اُمید ہے
کہ قیامت کے دن میں تمام نبیوں
سے زیادہ اُمّت والا ہوں گا۔
(یعنی میرے تابعدار زیادہ ہونگے)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

۷۷۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب البراق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بُراق کے سوار — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ فی قصۃ المعراج قال صلی اللہ علیہ وسلم ثم اتیت بدابۃ دون البغل و فوق الحمار ابیض فقال لہ الجارود ھو البراق یا ابا حمزۃ قال انس (رضی اللہ عنہ) نعم یضع خطوہ عند اقصی طرفہ فحملت علیہ فانطلق بی جبرئیل (علیہ السلام) حتی اتی السماء الدنیا فاستفتح فقیل من ھذا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے معراج کے واقعہ میں روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر میرے پاس ایک ایسا جانور لایا گیا جو خچر سے چھوٹا اور گدھے سے ذرا بڑا سفید رنگ کا تھا۔ جارود (حضرت انس رضؓ کے شاگرد) نے پوچھا کہ وہ براق تھا اے ابوحمزہ۔ حضرت انسؓ نے کہا ہاں۔ اس کا پیر اس کی نگاہ کی دوری میں پڑتا تھا۔ مجھے اس پر سوار کر دیا گیا۔ پھر مجھے حضرت جبرائیل علیہ السلام لیکر پہلے آسمان پر پہنچے۔ تو انہوں نے دروازہ کھلوایا۔ کہا گیا کون ہے؟

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال جبرئیل (علیہ السلام) قیل ومن معك قال محمد ﷺ قیل وقد ارسل الیه قال نعم قیل مرحباً به فنعم المجیءُ جاء ففتح۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۵۴۸)

کہا میں جبرائیلؑ ہوں۔ کہا گیا تیرے ساتھ کون ہے۔ کہا حضرت محمدؐ رسُول اللہ ﷺ ہیں۔ کہا گیا کہ کیا آپؐ کو ان کی طرف بھیجا گیا تھا کہا ہاں۔ کہا گیا ان کا آنا مُبارک ہو۔ آنے والا بہت ہی اچھا ہے۔ دروازہ کھول دیا گیا۔

عن الحسن رضی اللہ عنہ فی قصة المعراج فاذا دابة ابیض بین البغل والحمار۔ فی فخذیه جناحان یحفز بهما رجلیه۔ یضع یده فی منتهی طرفه۔ فحملنی علیه۔ ثم خرج معی لا یفوتنی ولا افوته۔

(الروض الانف۔ ج ۲۔ ص ۱۴۲)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے واقعۂ معراج میں ایک روایت ہے جسمیں ہے۔ اچانک ایک سفید جانور جو خچر اور گدھے کے درمیانی قد والا تھا۔ اس کی رانوں کے درمیان دو پَر تھے جس نے اپنے پیروں کو ڈھانپ رکھا تھا۔ وہ اپنی حدِ نگاہ پر قدم رکھتا تھا۔ اس نے مجھ کو اٹھالیا۔ پھر وُہ مجھے لے کر چلا نہ وُہ مجھ سے جُدا ہوَا اور نہ مَیں اس سے جُدا ہوَا۔

marfat.com

۷۷۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب البردۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کالی کملی والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطی اھل ایلة بردة مع کتابه الذی کتب لھم امانا لھم فاشتراہ ابوالعباس عبداللہ ابن محمد رحمۃ اللہ علیہ بثلاث مائة دینار یعنی بذلك ادلی خلفاء بنی العباس وھو السفاح رحمۃ اللہ علیہ وقد توارث بنو العباس ھذہ البردة خلفاً عن سلف کان الخلیفة یلبسھا یوم العید علی کتفیه۔

(رواہ البیھقی عن محمد بن اسحٰق بن یسار)

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۸)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ تبوک کے موقع پر اہل ایلہ کو اپنی کالی کملی ایک مبارک نامہ کے ساتھ عطا فرمائی جس میں ان کے لیے امان دی گئی تھی۔ اس کو خلیفہ ابوالعباس عبداللہ بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے تین صد دینار کے عوض خرید لیا تھا خلیفہ سے بنوالعباس کے پہلے خلیفے سفاح رحمۃ اللہ علیہ مراد ہیں۔ اور یہ کملی حضرت عباس رض کی اولاد میں وراثت کے طور پر چلی آتی رہی۔ اس کو خلیفہ خاص عید کے دن پہن کر آتا تھا۔ اور اس کو اپنے کندھوں پر ڈال لیا کرتا تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب بردا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — یمنی لنگی پہننے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن قتادۃ رضی اللہ عنہ
عن انس رضی اللہ عنہ قال
قلت لہ ای الثیاب
کان احب الی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال الحبرۃ۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۸۶۵)

قال ابن بطال
رحمۃ اللہ علیہ ھو من برود الیمن
یصنع من قطن و
کانت اشرف الثیاب
عندھم - (حاشیۃ صحیح البخاری ج ۲ - ص ۸۶۵)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ وہ حضرت انس
رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ میں
نے ان سے پوچھا کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سے کپڑے محبوب
تھے۔ انہوں نے جواب دیا۔ کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دھاری دار
لنگی پیاری تھی۔

علامہ ابن بطال رحمۃ اللہ علیہ فرماتے
ہیں۔ کہ وہ لنگی یمن کی لنگیوں میں سے
تھی۔ جو روئی سے بنائی جاتی ہے۔
اور وہ ان کے ہاں بہترین لباس
میں شمار ہوتی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

یعنی وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب البرہان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار برہان والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قولہ:

"یَاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمْ بُرْھَانٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ○"

(سورۃ النساء ۱۷۵)

الحجۃ النیرۃ الواضحۃ التی تعطی الیقین۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۳۵)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انّ المیّت یصیر الی القبر فیجلس الرجل الصّالح فی قبرہ غیر فزعٍ ولا مشغوف

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی برہان آگئی ہے۔ اور ہم نے تمہارے پاس ایک صاف نور بھیجا ہے۔"

وہ روشن واضح معجزہ جس سے یقین حاصل ہو۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وُہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ جب میّت کو قبر میں داخل کیا جاتا ہے تو نیک میت اپنی قبر میں بغیر کسی گھبراہٹ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ثم يقال له فيم كنت فيقول كنت فى الإسلام فيقال له ما هذا الرجل فيقول محمد رسول الله ﷺ جاءنا بالبينات من عند الله فصدقناه فيقال له هل رأيت الله فيقول ما ينبغى لاحد ان يرى الله فيفرج له فرجة قبل النار فينظر اليها يحطم بعضها بعضا فيقال له انظر الى ما وقاك الله ثم يفرج له فرجة قبل الجنة فينظر الى زهرتها وما فيها فيقال له هذا مقعدك ويقال له على اليقين كنت وعليه مت وعليه تبعث ان شاء الله تعالىٰ۔ (الحدیث)

(سنن ابن ماجة ص ۳۱۵)

اور شوروغل کے بٹھادی جاتی ہے۔ پھر اسکو کہا جاتا ہے تو کس عقیدے پر تھا وُہ کہتا ہے مَیں اِسلام پر تھا پھر اس کو کہا جاتا ہے کہ تیرا اس آدمی کے بارے میں کیا خیال ہے پس وہ کہتا ہے وُہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسُول ہیں۔ ہمارے پاس اللہ کیطرف سے واضح دلائل لائے ہم نے انکی تصدیق کی پس اسکو کہا جاتا ہے۔ کیا تُو نے اللہ کو دیکھا۔ پس وُہ کہتا ہے۔ کسی کیلیے لائق نہیں کہ وُہ اللہ کو دیکھے پھر اس کیلیے دوزخ کی طرف ایک کھڑکی کھولی جاتی ہے تو وہ اُسکی طرف دیکھتا ہے کہ بعض بعض کو توڑ رہا ہے۔ پھر اسکو کہا جاتا ہے دیکھ اس چیز کیطرف جس سے تجھے اللہ تعالیٰ نے بچالیا۔ پھر اس کے واسطے بہشت کیطرف کھڑکی کھولی جاتی ہے تو وہ اسکی رونق اور نعمتوں کو دیکھتا ہے پھر اسکو کہا جاتا ہے کہ یہ تیرے بیٹھنے کی جگہ ہے۔ اور اسکو کہا جاتا ہے کہ تُو یقین پر تھا اِسی پر تُو فوت ہُوا اور اسی پر تجھے انشاء اللہ قیامت کے دِن اُٹھایا جائے گا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۷۷۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب البیان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بیان کرنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ"

(سورة القيمة - ۱۹)

"وَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ"

(سورة النحل - ۴۴)

"وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ"

(سورة النحل - ۶۴)

"اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پھر اس کا بیان کرادینا ہمارے ذمہ ہے۔"

"اور آپؐ پر بھی یہ قرآن اتارا ہے۔ تاکہ جو مضامین لوگوں کے پاس بھیجے گئے ان کو آپؐ ان سے ظاہر کردیں۔"

"اور ہم نے آپؐ پر یہ کتاب صرف اس واسطے نازل کی ہے کہ جن امور میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں آپؐ لوگوں پر اس کو ظاہر فرمادیں۔"

"رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی اس نے انسان کو پیدا کیا (پھر)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

البیان ۔

(سورۃ الرحمٰن ۱-۴)

قال ابن کیسان رحمۃ اللہ علیہ : المراد بالإنسان ھاھنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم وبالبیان بیان الحلال من الحرام والھدی من الضلال ۔

(فتح القدیر ج ۵۔ ص ۱۲۸)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی قولہ تعالیٰ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ قال علینا ان نجمعہ فی صدرك وقرآنہ فاذا قرأناہ فاتبع قرآنہ فاذا انزلناہ فاستمع ثم ان علینا بیانہ علینا ان نبینہ بلسانك ۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۷۳۴)

اس کو گویائی سکھائی۔

حضرت ابن کیسان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ الإنسان سے مراد اس جگہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور بیان سے مراد حلال کو حرام سے بیان کرنا اور ہدایت کو گمراہی سے بیان کرنا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان لا تحرك بہ ۔ الایۃ میں فرماتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیتوں میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا ہے۔ کہ ہمارے ذمہ ہے کہ ہم اس قرآن کو آپ کے سینہ مبارک میں اکٹھا کر دیں۔ اور پھر ہمارے ذمہ ہے کہ ہم اسکو آپ سے پڑھائیں۔ پھر جب ہم اس کو پڑھیں تو آپ اسکے پیچھے پیچھے حرفوں کی ادائیگی کریں۔ پھر جب ہم اسکو اتاریں۔ تو آپ اسکو کان لگا کر سنیں۔ پھر ہمارے ذمہ ہے۔ کہ ہم اسکو آپ سے بیان کروادیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۸۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب التاج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تاج والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

المراد بالتاج ھنا العمامۃ والعمائم تیجان العرب۔

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۴۰۳)

اس جگہ تاج سے مُراد عمامہ ہے اور عمامے عرب کے تاج تھے۔

عن جابر رضی اللہ عنہ قال دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ یوم الفتح علیہ عمامۃ سوداء۔

(شمائل الترمذی - ص ۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکّہ کے دن جب مکّہ مکرمہ میں داخل ہُوئے تو آپ کے سر مُبارک پر سیاہ عمامہ تھا۔

عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اعتم سدل عمامتہ بین کتفیہ۔

(شمائل الترمذی ص ۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب سر پر عمامہ مُبارک باندھتے تو اس کے پلّو کو اپنے کندھوں کے درمیان لٹکاتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۸۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الموحد صاحب التوحید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — توحید والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

"وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ○"

(سورۃ الانبیآء ۲۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور ہم نے آپؐ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کے پاس ہم نے یہ وحی نہ بھیجی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود (ہونے کے لائق) نہیں پس میری (ہی) عبادت کیا کرو۔"

"وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ ءَاَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ○"

(سورۃ الزخرف ۴۵)

اور آپؐ ان سب پیغمبروں سے جن کو ہم نے آپؐ سے پہلے بھیجا ہے پوچھ لیجئے کیا ہم نے خدائے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرا دیے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

" اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا
قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

(سورۃ والصّٰفّٰت ۳۵)

"وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو تکبر کیب کرتے تھے۔"

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال امرت ان اقاتل الناس حتے یشھدوا ان لا الہ الا اللہ و ان محمدًا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ویقیموا الصلوٰۃ ویؤتوا الزکوٰۃ فاذا فعلوا ذلک عصموا منی دماءھم و اموالھم الا بحق الاسلام و حسابھم علی اللہ۔

(صحیح البخاری۔ ج ۱۔ ص ۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اللہ کی طرف سے حکم ہوا ہے کہ میں لوگوں کی طرف سے جنگ کروں۔ حتٰی کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں۔ اور وہ نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ پھر جب وہ ایسا کریں گے تو مجھ سے اپنے خون اور مال بچالیں گے مگر اسلام کے حق کے ساتھ اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال لما بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نحو اھل الیمن

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا گورنر بنا کر بھیجا اسے

marfat.com

قال له انك تقدم على قوم من اهل الكتاب فليكن اول ما تدعوهم الى ان يوحدوا الله.

(الحديث)

(صحيح البخاری ج ۲ - ص ۱۰۹۶)

فرمایا کہ تو ایسی قوم کے پاس جارہا ہے۔ جو اہلِ کتاب ہیں۔ تو سب سے پہلے جو ان کو دعوت دے وُہ یہ ہے۔ کہ وُہ اللہ کی توحید کو تسلیم کریں؛

عن طارق المحاربی رضی اللہ عنہ رایت رسول الله ﷺ بسوق ذی المجاز فمر وعليه جبة له حمراء وهو ينادی باعلى صوته يا ايها الناس قولوا لا اله الا الله تفلحوا ورجل يتبعه بالحجارة وقد اُدمی كعبيه وعرقوبيه وهو يقول يا ايها الناس لا تطيعوه فانه كذاب قلت من هذا قالوا غلام من بنی عبد المطلب قلت فمن هذا يتبعه يرميه قالوا هذا عمه عبد العزٰی وهو ابولهب.

(رواه ابن ابی شيبة منتخب كنز العمال على هامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۹۰)

حضرت طارق محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور اقدس ﷺ کو ذوالمجاز کی منڈی میں دیکھا کہ آپ پر سُرخ رنگ کا جبہ تھا اور باآواز بلند فرما رہے تھے اے لوگو! لا إله الا الله پڑھو کامیاب ہو جاؤ گے۔ ایک آدمی آپ کے پیچھے پتھر لیے ہوئے آرہا تھا اس نے آپ کی ایڑیوں اور ٹخنوں مُبارکہ کو زخمی کر دیا۔ اور وُہ کہہ رہا تھا اے لوگو اس کا کہنا مت مانو کیونکہ یہ (نعوذ باللہ) جھوٹا ہے۔ مَیں نے کہا یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا یہ عبدالمطلب کے خاندان کا ایک لڑکا ہے۔ مَیں نے پُوچھا اسکے پیچھے پیچھے کون جارہا ہے انہوں نے بتایا یہ اُس کا چچا عبدالعزیٰ ابولہب ہے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

۷۸۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الجبۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جُبّہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن المغیرۃ بن شعبۃ رضی اللہ عنہ قال انطلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لحاجتہ ثم اقبل فتلقیتہ بماء فتوضأ وعلیہ جبۃ شامیۃ فتمضمض و استنشق و غسل وجھہ فذھب یخرج یدیہ من کمیہ فکانا ضیقتین فاخرجھما من تحت فغسلھما و مسح برأسہ وعلی خفیۃ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۰۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی (قضائے) حاجت کے لیے (ایک دن) باہر تشریف لے گئے۔ پھر جب لوٹے تو میں آپ کے سامنے پانی لے گیا۔ آپ نے وضو کیا اور آپ (کے جسم) پر (اسوقت) ایک شامی جُبّہ تھا۔ پس آپ نے کُلی کی اور ناک میں پانی لیا اور اپنے مُنہ کو دھویا پھر آپ اپنے دونوں ہاتھ اپنی آستینوں سے نکالنے لگے تو وہ تنگ تھیں۔ لہٰذا آپ نے ان کو نیچے سے نکالا اور ان کو دھویا اور اپنے سر کا مسح کیا اور موزوں پر (بھی مسح کیا۔)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۸۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب جمہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار گیسو والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن البراء رضی اللہ عنہ قال ما رأیت احدًا من خلق اللہ احسن فی حمراء من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان جمتہ لتضرب قریبا من منکبیہ۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۲۸)

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مربوعًا بعید ما بین المنکبین و کانت جمتہ تضرب شحمۃ اذنیہ۔

(شمائل الترمذی ص ۴)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔ کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کوئی خوبصورت ایسا نہیں دیکھا جیسا میں نے آپ ؐ کو سرخ رنگ کے جوڑے میں دیکھا اور آپ ؐ کے گیسو مبارک تقریباً کندھوں تک پھیلے ہوئے تھے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم درمیانہ قد والے تھے۔ اور آپ ؐ کے کندھے چوڑے تھے۔ اور آپ ؐ کے گیسو مبارک کانوں کی لو تک تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حبر الجہاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جہاد کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

يَأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ

(سورۃ التوبۃ ۷۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کفار سے اور منافقین سے جہاد کیجئے۔"

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لولا ان رجالا من المؤمنین لا تطیب انفسھم ان یتخلفوا عنی ولا اجد ما احملھم علیہ ما تخلفت عن سریۃ تغزو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر مجھے ان لوگوں کا خیال نہ ہو جو میرے پیچھے جنگ میں نا گزیر وجہ سے رہ جاتے ہیں۔ اور میرے پاس جانور نہیں ہیں جن پر ان کو سوار کروں۔ میں کبھی چھوٹے بڑے غزوے میں جو اللہ کی راہ میں نکلے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فی سبیل اللہ والذی نفسی بیدہ لوددت انی اقتل فی سبیل اللہ ثم احیا ثم اقتل ثم احیا ثم اقتل ثم احیا ثم اقتل۔

(منتخب کنز العمال علی ھامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۲۶۵)

کبھی پیچھے نہ رہتا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ میں اللہ کی راہ میں قتل ہوں۔ پھر زندہ ہوں پھر قتل ہوں۔ پھر زندہ ہوں۔ پھر قتل ہوں۔ پھر زندہ ہوں۔ پھر قتل ہوں۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال جعل المھاجرون و الانصار یحفرون الخندق حول المدینۃ وینقلون التراب علی متونھم و یقولون:

نحن الذین بایعو محمدًا
علی الإسلام بقینا ابدا

و النبی صلی اللہ علیہ وسلم یجیبھم اللھم انہ لاخیر الاخیر الاخرۃ فبارک فی الانصار والمھاجرۃ۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۳۹۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مہاجر اور انصار مدینہ منورہ کے ارد گرد خندق کھودتے تھے۔ اور اس کی مٹی اٹھا کر باہر پھینکتے تھے۔ اور یہ کہتے تھے۔

ہم وہ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر جب تک زندہ رہیں گے۔ ہمیشہ کے لیے اسلام پر بیعت کی ہے۔

اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ان کو جواب میں فرماتے تھے۔

اے اللہ آخرت کی زندگی کے سوا کوئی زندگی نہیں۔ انصار اور مہاجروں میں برکت فرما۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۸۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الجبرہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار دھاریدار لنگی اوڑھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ
قال کان احب
الثیاب الی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ان یلبسھا
الحبرہ ..

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۸۶۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو محبوب کپڑوں میں
سے جو آپ پہنا کرتے تھے۔
دھاری دار لنگی تھی۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا زوج
النبی صلی اللہ علیہ وسلم اخبرتہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
حین توفی سجی ببرد
حبرۃ - (صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۶۵)

ام المومنین حضرت عائشہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب فوت
ہوئے تو آپ دھاری دار چادر
سے ڈھانپا گئے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الحجۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حجت قایم کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ج " (سورۃ الانعام ۱۵۰)

" وَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ○ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ○ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ط وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ○

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"آپ فرما دیجئے اللہ ہی کے لیے حجت پہنچنے والی ہے۔"

اور جس روز ظالم (یعنی کافر آدمی غایت حسرت سے) اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھاوے گا (اور) کہے گا کیا اچھا ہوتا میں رسولؐ کے ساتھ (دین کی) راہ پر لگ جاتا۔ ہائے میری شامت (کہ ایسا نہ کیا اور) کیا اچھا ہوتا کہ میں فلاں شخص کو دوست نہ بناتا اس (کم بخت) نے مجھ کو نصیحت آئے پیچھے اس سے بہکا دیا (اور ہٹا دیا) اور شیطان تو انسان کو (عین وقت پر) امداد کرنے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ○ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ○ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَ رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ○ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَ اَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ؕ ○

(سورۃ الفرقان ۲۷ تا ۳۳)

سے جواب دے ہی دیتا ہے اور (اس دن) رسولؐ کہیں گے۔ کہ اے میرے پروردگار میری (اس) قوم نے اس قرآن کو (جو کہ واجب العمل تھا) بالکل نظر انداز کر رکھا تھا اور ہم اسی طرح (یعنی جس طرح یہ لوگ آپؐ سے عداوت کرتے ہیں) کہ مجرم لوگوں میں سے ہر نبی کے دشمن بناتے رہے ہیں۔ اور ہدایت کرنے کو اور مدد کرنے کو آپ کا رب کافی ہے اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر) پر قرآن دفعۃً واحدۃً کیوں نہیں نازل کیا گیا اسطرح (تدریجاً) اسلیے (ہم نے نازل کیا) ہے تاکہ ہم اسکے ذریعہ سے آپکے دل کو قوی رکھیں اور (اس لیے) ہم نے اسکو بہت ٹھہر ٹھہر کر اتارا ہے اور یہ لوگ کیسا ہی عجیب سوال آپؐ کے سامنے پیش کریں مگر ہم (اس کا) ٹھیک جواب اور وضاحت میں (بھی) بڑھا ہوا آپؐ کو عنایت کر دیتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وصلی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الحصیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار چٹائی پر لیٹنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال اضطجع النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی حصیر فاثر فی جلدہ فقلت بأبی و امی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کنت اذنتنا ففرشنا لک علیہ شیئا یقیک منہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما انا و الدنیا انما انا و الدنیا کراکب استظل شجرۃ ثم راح و ترکھا۔ (سنن ابن ماجۃ ص ۳۰۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر لیٹے جس نے آپ کے بدن مبارک پر نشانات لگا دیئے تھے۔ میں نے عرض کیا حضور آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں اگر آپ اجازت فرمائیں تو آپ کیلیے عمدہ بستر بنائیں جو آپ کو ان نشانوں سے بچالے تو آپ نے فرمایا میرا دنیا سے کیا تعلق۔ میری اور دنیا کی مثال مسافر کی سی ہے۔ جو کسی درخت کے سائے میں بیٹھ کر چل دیا اور اس کو چھوڑ گیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الحطیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حطیم والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

هو حجر البيت على الاصح كما قال البرماوى.

(شرح المواهب اللدنية للزرقانى ج ۳ ص ۱۳۵)

اس سے مراد بیت اللہ کا حطیم ہے۔ اور یہ بات سب سے صحیح ہے جس طرح برماوی نے کہا ہے۔

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہما يحدث انه سمع رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال لما كذبتنى قريش حين اسرى بى الى بيت المقدس قمت فى الحجر فجلا الله لى بيت المقدس فطفقت اخبرهم عن اياته وانا انظر اليه.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳۔ ص ۳۷۷)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جب مجھے قریشیوں نے معراج کے سفر بیت اللہ سے بیت المقدس کو جھٹلایا تو میں حطیم میں کھڑا ہو گیا اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس میرے سامنے ظاہر کر دیا۔ میں ان کو بیت المقدس کا نقشہ بیان کرتا تھا اور میں بیت المقدس کو دیکھ رہا تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۹۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الحلۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جوڑا پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن البراء رضی اللہ عنہ
قال : ما رأیت احدٌ
کان أحسن فی حلّۃ
حمراء من رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۰)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ میں نے سرخ
جوڑوں میں خوبصورت ترین جتنا
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے
اور کسی کو نہیں دیکھا۔

عن ابی اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ
قال : سمعت البراء
وصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فقال : لقد رأیت علیہ
حلّۃ حمراء ما رأیت
شیئاً قط احسن فیھا۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۰)

ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت
ہے۔ کہ میں نے حضرت براء بن
عازب رضی اللہ عنہ سے سنا فرماتے
تھے۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
پر سرخ رنگ کا جوڑا دیکھا۔ میں
نے آپ سے خوبصورت کسی کو
نہ دیکھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۹۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحبۃ الحلۃ الحمراء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سُرخ جوڑے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال ما رأیت احدًا من الناس احسن فی حلۃ حمراء من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کانت جمتہ لتضرب قریبا من منکبیہ۔ (شمائل الترمذی ص ۶)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے لوگوں میں ایسا حسین نہیں دیکھا جیسا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سُرخ جوڑے میں ملبوس تھے اور آپ کے گیسو مبارک تقریباً کندھوں تک تھے۔

عن ابی اسحاق رحمۃ اللہ علیہ قال سمعت البراء رضی اللہ عنہ وصف النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لقد رأیت من ذی لمۃ احسن فی حلۃ حمراء من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۰)

حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت مبارک سُنی بیشک میں نے آپ پر سُرخ رنگ کا جوڑا دیکھا میں نے اس سے خوبصورت چیز کبھی نہیں دیکھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۷۹۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حوض الموردصلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — حوضِ کوثر کے مالک — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سمرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لکل نبی حوضًا وانھم یتباھون ایھم اکثر واردۃ وانی ارجو ان اکون اکثرھم واردۃ۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۶۷)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کے لیے ایک حوض ہے اور وہ اس بات پر آپس میں فخر کریں گے کہ زیادہ تعداد کس کے حوض پر آتی ہے۔ مگر میں اُمید کرتا ہوں کہ میرے ہی حوض پر سب سے بڑی تعداد آئے گی۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی قولہ "انا اعطینٰک الکوثر" قال نھر اعطاہ اللہ محمدا فی الجنۃ۔ (اخرج ابن مردویہ)

(در منثور تفسیر الماثور ج ۶ ص ۴۰۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان انا اُعطینٰک الکوثر میں کہ وہ ایک بہشت میں نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن عائشة رضی اللہ عنہا
انها سئلت عن قوله تعالیٰ
"انا اُعطینك الکوثر" قالت
هو نهر اعطیه نبیکم
صلی اللہ علیہ وسلم فی بطنان
الجنة شاطئاه علیه
درمجوف فیه من
الانیة والاباریق عدد
النجوم۔ (اخرج ابن مردویہ)
(درمنثور تفسیر الماثور ج ۶۔ ص ۴۰۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے کہ انکو انا اعطینك
الکوثر کے بارے میں سوال کیا
گیا۔ انہوں نے فرمایا وہ ایک نہر
ہے۔ جو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
عطا کی گئی ہے جو بہشت کے درمیان
ہے۔ جس کے کنارے خولدار سچے
موتی ہیں۔ اس میں برتن اور آبخورے
آسمان کے تاروں کی تعداد میں
ہوں گے۔

عن عبداللہ رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال انا فرطکم علی الحوض۔
(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۹۷۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے میں تمہارے آگے
حوض کوثر پر میر سامان ہوں گا۔

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ
ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال مابین بیتی ومنبری
روضة من ریاض الجنة
ومنبری علی حوضی۔
(صحیح البخاری ج ۶۔ ص ۹۷۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھر اور منبر
کے درمیان جو جگہ ہے وہ جنت
کے باغیچوں سے ایک باغیچہ ہے۔
اور میری منبر میرے حوض پر ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الخاتم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مہرِ نبوت والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال الحکیم الترمذی رحمۃ اللہ علیہ کان الخاتم الذی بین کتفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانہ بیضۃ حمامۃ مکتوب فی باطنھا اللہ وحدہ و فی ظاھرھا توجہ حیث شئت فانک منصور قال و قیل کان من نور۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ - ص ۲۸)

حکیم ترمذی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مہرِ نبوت آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھی گویا وہ کبوتری کا انڈہ ہے اس کے اندر لکھا ہوا تھا۔ اللہ ایک ہے اور اس کے باہر لکھا ہوا تھا جس جگہ جائیں آپ منصور ہیں اور کہا گیا ہے کہ وہ مہرِ نبوت نور سے تھی۔

عن ابی رمثۃ رضی اللہ عنہ قال انطلقت مع ابی و انا غلام الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فقال لہ

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے ابا جان کے ساتھ بچپن میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں حاضر ہوا تو میرے ابا جان نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

أبی انی رجل طبیب فارنی هذه السلعة التی بظهرك قال وما تصنع بها قال اقطعها قال لست بطبیب ولکنك رفیق طبیبها الذی وضعها وقال غیره الذی خلقها۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۲۲۶)

کو عرض کیا کہ میں ایک طبیب آدمی ہوں۔ آپؐ مجھے وہ رسولی سی دکھائیں جو آپؐ کی پیٹھ پر ہے۔ آپؐ نے فرمایا تو اس کے ساتھ کیا کرے گا۔ میرے ابا جان بولے مَیں اس کو کاٹ دُوں گا آپؐ نے فرمایا تو طبیب نہیں ہے لیکن تو رفیق ہے۔ اس کا طبیب تو وُہ ذات ہے جس نے اس کو یہاں رکھا ہے۔ اور بعض روایت میں ہے۔ کہ آپؐ نے فرمایا اس کا طبیب تو وُہ ہے جس نے اس کو پیدا کیا۔

عن السائب بن یزید رضی اللہ عنہ قال ذهبت بی خالتی الی رسول اللہ ﷺ ان ابن اختی وقع فمسح رأسی ودعالی بالبرکة وتوضأ فشربت من وضوئه ثم قمت خلف ظهره فنظرت الی خاتم بین کتفیه مثل زر الحجلة۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۱)

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میری خالہ مجھے حضورِ اقدس ﷺ کی خدمت میں لے گئی اور عرض کیا یا رسُولؐ اللہ یہ میری بہن کا بیٹا بیمار ہے۔ آپؐ نے میرے سر پر دست مُبارک پھیرا اور میرے لیے برکت کی دُعا کی اور وضو کیا۔ مَیں نے آپؐ کے وضو کا بچا ہُوا پانی پیا پھر مَیں آپؐ کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہُوا مَیں نے مہرِ نبوت کو دیکھا آپؐ کے دونوں کندھوں کے درمیان تھی جیسے کبُوتری کا انڈا ہو۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حدیث خمیصہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — چادر والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة و ابن عباس رضی اللہ عنہما قالا لما نزل برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طفق یطرح خمیصة له علی وجهه فاذا اغتم کشفها عن وجهه فقال وهو کذلك لعنة الله عن الیهود والنصاری اتخذوا قبور انبیآءهم مساجد یحذر ما صنعوا۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۶۵)

حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم آخری مرض میں بیمار ہوئے تو آپؐ نے اپنی چادر مبارک چہرۂ اقدس پر اوڑھ لی۔ جب دم رکتا تو اس کو اپنے چہرۂ اقدس سے اتار کر فرماتے۔ اللہ کی لعنت ہو یہودیوں اور عیسائیوں پر جنہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔ آپؐ ان کی کرتوتوں سے ڈرا رہے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الخیر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خیر والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم أجود الناس بالخیر وکان أجود مایکون فی رمضان حین یلقاہ جبرئیلؑ وکان جبرئیلؑ یلقاہ کل لیلۃ فی رمضان حتی ینسلخ یعرض علیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم القراٰن فاذا لقیہ جبرئیل علیہ السلام کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۲۵۵)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے مال کی خیرات میں زیادہ سخی تھے۔ اور آپؐ زیادہ سخی اسوقت ہوتے جب ماہِ رمضان آتا۔ جبکہ آپؐ کی ملاقات کے لیے حضرت جبرائیل علیہ السلام آتے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام رمضان کی ہر رات آتے۔ حتیٰ کہ رمضان کا ماہ گذر جاتا۔ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن پیش کرتے۔ پھر جب آپؐ سے جبرائیل علیہ السلام ملتے تو اس وقت آپؐ تیز رفتار ہوا سے زیادہ سخی ہو جاتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

۸۰۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حاد الرفعۃ صاحب الدرجۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اونچے درجے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال حین یسمع النداء اللھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ اٰت محمد نِ الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ وابعثہ مقامًا محمود نِ الذی وعدتہ حلت لہ الشفاعۃ یوم القیٰمۃ۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی۔ ص ۲۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سُن کر یہ دُعا پڑھے کہ اے اللہ اس پوری پکار اور نماز کھڑی ہونے والے کے رب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ فضیلت اور اُونچے درجے عنایت فرما اور آپ کو مقام محمود جس کا تُو نے اُن سے وعدہ فرمایا وہ بھی عطا فرمایا اُس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۰۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب دلدل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — دُلدُل کے سوار — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

و أما بغلته فهى الشهباء وهى البيضاء ايضا والله اعلم وهى التى اهداها له المقوقس صاحب الاسكندرية واسمه جريج بن ميناء فيما اهدى من التحف ، وهى التى كان رسول الله صلى الله عليه وسلم راكبها يوم حنين وهو فى نحور العدو ينوه باسمه الكريم شجاعة و

اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا خچر سفید رنگ کا تھا۔ اور اسی کو دُلدُل کہا جاتا تھا۔ اور اس کو اسکندریہ کے بادشاہ مقوقس نے آپؐ کی خدمت میں تحفے کے طور پر بھیجا تھا۔ اور مقوقس کا نام جریج بن میناء تھا۔ ان تحائف میں سے تھا جو اس نے تحفے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجے تھے۔ اور دُلدُل وُہ خچر تھا۔ کہ جس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حنین کی جنگ میں سوار ہوئے تھے۔ اور آپؐ دشمنوں کی طرف پیش قدمی فرما رہے تھے آپؐ اپنا اسم گرامی زور زور سے لے کر اپنی شجاعت کا زور دکھا رہے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

توکلا علی اللہ عزوجل فقد قیل إنها عمرت بعده حتی کانت عند علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فی ایام خلافته وتاخرت ایامها حتی کانت بعد علی عند عبد اللہ بن جعفر فکان یحش لها الشعیر حتی تاکله من ضعفها بعد ذلك۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ - ص ۹)

قال ابوحمید رضی اللہ عنہ اهدی ملك ایلة للنبی صلی اللہ علیہ وسلم بغلة بیضاء۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۳۰۲)

و رکب بغلته البیضاء دلدل و لبس درعین والمغفر والبیضة۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ - ص ۱۵)

اور اللہ عزّ وجل پر بھروسہ تھا۔ کہا گیا ہے کہ اس خچر نے آپؐ کے بعد بہت عمر پائی۔ حتیٰ کہ خلافت حضرت علی کرم اللہ وجہہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔ اور اس کے بعد بہت دنوں تک زندہ رہا۔ حتیٰ کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا وہ اس کو جو کھلایا کرتے تھے وہ اس سے کمزور ہو گیا تھا۔

حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایلہ کے بادشاہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو سفید رنگ کی خچر تحفۃً پیش کی تھی۔

اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سفید خچر دُلدل پر سوار ہوتے۔ اور آپؐ نے دو زرعیں اور لوہے کی خود اور ٹوپی پہن رکھی تھی۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۰۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب دوائب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زلفوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ام ھانی رضی اللہ عنہا
قالت دخل رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم بمکۃ وله
اربع غدائر تعنی
ضفائر۔

(ابن ماجۃ ص ۲۵۹)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل
ہوئے اور آپ کے سر مبارک پر
چار زلفیں تھیں۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا
قالت کنت افرق
خلف یافوخ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ثم اسدی
ناصیۃ۔

(ابن ملجۃ۔ ص ۲۵۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے۔ کہ میں حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تالو مبارک کے پیچھے
کنگی کر کے مانگ نکالا کرتی تھی۔ پھر
آپ اپنی پیشانی کے بالوں کو آگے
ڈال لیا کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

ذکر سیدنا صاحب لمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحبِ گیسو دراز درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن البراء رضی اللہ عنہ قال ما رأیت من ذی لمۃ احسن فی حلۃ حمراء من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زاد محمد (رضی اللہ عنہ) له شعر یضرب منکبیه۔

(سنن ابی داؤد ج۲۔ص۲۲۰)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کسی شخص کو جو کان سے نیچے بال رکھتا ہو۔ سُرخ جوڑا پہنے ہو۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا۔ حضرت محمدؒ راوی نے زائد کہا ہے کہ آپؐ کے بال کندھوں کو لگتے تھے۔

عن ابی المتوکل الناجی رضی اللہ عنہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کانت له لمۃ تفطی شحمۃ اذنیه۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج۱ ص۴۲۹)

حضرت ابوالمتوکل الناجی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گیسو مبارک اتنے لمبے تھے کہ انہوں نے آپؐ کے کانوں کی لَو کو ڈھانک رکھا تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الرداء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار (کالی) کملی والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

روی ابو الشیخ رحمۃ اللہ علیہ من عروۃ رضی اللہ عنہ مرسلاً کان طول الرداء صلی اللہ علیہ وسلم أربعۃ اذرع وعرضہ ذراعان ونصف۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۱۳۵)

محدث امام ابو شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مرسل بیان کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اوڑھنے کی چادر کی لمبائی چار ہاتھ اور چوڑائی اڑھائی ہاتھ تھی۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات غداۃ وعلیہ مرط من شعر أسود۔ (شمائل الترمذی ص ۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ صبح باہر تشریف لائے۔ تو آپ پر سیاہ بالوں کی چادر تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۰۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب ذی الحضرمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حضرموت کی لنگی پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عروة بن الزبير رضي الله عنه ان ثوب رسول الله صلى الله عليه وسلم الذى كان يخرج فيه إلى الوفد ورداءه حضرمي طوله اربع اذرع وعرضه ذرعان وشبر فهو عند الخلفاء قد خلق وطووه بثوب يلبسونه يوم الاضحىٰ والفطر.

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۸)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جس لباس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم وفود کے لیے تشریف لاتے تھے۔ ان میں ایک حضرموت کی بنی ہوئی چادر تھی جس کا طول چار ہاتھ اور عرض دو ہاتھ ایک بالشت تھا۔ وہ خلفاء کے ہاں موجود تھی جو پرانی ہو چکی تھی۔ اور وہ اس کو کپڑے میں لپیٹ کر رکھ دیا کرتے تھے۔ اور صرف عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے موقعہ پر پہنا کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا زمزم صاحب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زمزم والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاء الی السقایۃ فاستسقی فقال العباس (رضی اللہ عنہ) یا فضل اذھب الی امک فات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشراب من عندھا فقال اسقنی قال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انھم یجعلون ایدیھم فیہ قال اسقنی فشرب منہ ثم

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم چاہِ زم زم کے پاس تشریف لائے اور آپ نے آبِ زم زم طلب فرمایا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے بڑے بیٹے کو فرمایا کہ اے فضل تو اپنی ماں کے پاس جا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے پانی لا۔ تو اُس پر آپ نے فرمایا مجھے یہیں سے پلاؤ۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ اس میں ہاتھ وغیرہ ڈالتے ہیں آپ نے فرمایا مجھے اسی میں سے پلاؤ۔ پس آپ نے پانی پیا اس کے بعد آپ چاہ زم زم کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

اتی[1] زمزم وھم یسقون ویعملون فیھا فقال اعملوا فانکم علیٰ عمل صالح ثم قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتی اضع الحبل علیٰ ھٰذہ یعنی عاتقہ، و اشار الی عاتقہ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۲۱)

پاس تشریف لائے۔ اور وُہ (اولادِ عباس رضی اللہ عنہ) لوگوں کو پانی پلا رہے تھے اور محنت سے کام کر رہے تھے۔ تو اُس پر آپؐ نے فرمایا یہ کام کیے جاؤ۔ کیونکہ تم ایک نیک کام کر رہے ہو۔ پھر فرمایا اگر مجھ کو اس کا خوف نہ ہوتا کہ میرے ہاتھ لگاتے ہی تم پر لوگ ٹوٹ پڑیں گے۔ (یعنی کام کرنے کے لیے) تو مَیں اونٹنی سے اُترتا اور رسّی کو اس پر رکھتا اور اشارہ اپنے مونڈھے کی طرف کیا۔ (یعنی پانی کھینچنے کے لیے رسّی کو مونڈھے پر پھینکتا۔)

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فرج سقفی و انا بمکۃ فنزل جبریلؑ ففرج صدری ثم غسلہ بماء زمزم ثم جاء بطست من ذھب ممتلئ حکمۃ وایماناً فافرغھا فی صدری ثم اطبقہ۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۲۱)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھر کی چھت کھولی گئی اور مَیں مکّہ میں ہی تھا۔ جبریل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے میرا سینہ شق کر کے اس کو آبِ زم زم سے دھویا۔ پھر ایک سونے کا تھال لائے جو دانائی اور ایمان سے بھرا ہوا تھا۔ اس کو (سینہ) کے اندر ڈال دیا پھر اس کو سی دیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب السجود صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سجدہ کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ ،

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ
وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝

(سورۃ الدھر — ۲۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور کسی قدر رات کے حصّہ میں
بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات
کے بڑے حصّے میں اس کی تسبیح
کیا کیجئے۔"

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فاقوم فاتی
تحت العرش فاقع ساجدًا
لربی عزّ وجل ۔

(رواہ احمد ۔ تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۵۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میں کھڑا ہو کر عرش کے نیچے
آکر اپنے رب عزّ وجل کے لیے سجدہ
میں گر جاؤں گا۔

عن عبد الرحمٰن بن
عوف رضی اللہ عنہ قال خرج
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبد الرحمٰن بن عوف
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن گھر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فتوجه نحو صدقته فدخل فاستقبل القبلة فخر ساجدا فاطال السجود حتی ظننت ان الله عزّ وجل قبض نفسه فيها فدنوت منه فجلست فرفع رأسه فقال من هذا قلت عبدالرحمٰن قال ماشانك قلت يارسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) سجدت سجدة خشيت ان يكون الله عزوجل قد قبض نفسك فيها فقال إن جبرئيل عليه السلام أتاني فبشرني فقال ان الله عزّوجل يقول من صلى عليك صليت عليه ومن سلم عليك سلمت عليه فسجدت لله عز وجل شكرا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۹۱)

سے باہر تشریف لے گئے اور اپنے صدقہ کیے ہوئے باغ میں داخل ہوئے پھر قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر سجدہ میں گر پڑے۔ پھر لمبا سجدہ کیا۔ حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ اللہ عزّوجل نے آپؐ کی روح کو قبض فرمالیا ہے۔ میں آپؐ کے قریب ہو کر بیٹھ گیا۔ تو آپؐ نے سجدے سے سر اُٹھایا اور فرمایا یہ کون ہے؟ میں نے کہا عبدالرحمٰن ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تو کیوں آیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسُول ﷺ آپؐ نے بہت لمبا سجدہ کیا میں ڈر گیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی رُوح کو قبض کر لیا۔ آپؐ نے فرمایا میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام بشارت لے کر آئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جو تجھ پر درُود شریف گا۔ میں اُس پر درُود پڑھوں گا۔ اور جو تجھ پر سلام بھیجے گا میں اُس پر سلام بھیجوں گا۔ تو اُس پر میں نے شکرانے کا سجدہ کیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب البشیر آبا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار لشکروں کو بھیجنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

کان عدد مغازی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی غزا بنفسہ سبعا وعشرین غزوہ و کانت سرایاہ التی بعث بھا سبعا و اربعین سریۃ وکان ما قاتل فیہ من المغازی تسع غزوات بدر القتال واحد والمریسیع والخندق وقریظۃ وخیبر و فتح مکۃ وحنین و الطائف فھذا ما اجتمع لنا علیہ۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲۔ ص ۶۵)

ان غزووں کی تعداد جس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خود بنفسہ تشریف لے گئے ستائیس تھی۔ اور جو آپؐ نے چھوٹے لشکر بھیجے اُن کی تعداد سینتالیس تھی۔ اور جس لڑائی میں میں خود بنفسہ حصّہ لیا وُہ تو نو غزوے تھے۔ بدر میں خود جنگ کی۔ اُحد۔ المریسع۔ خندق۔ قریظہ۔ خیبر۔ فتح مکہ۔ حنین اور طائف۔ یہ وُہ جنگیں تھیں جس پر ہمارا (مؤرخین کا) اجماع ہے۔ کہ ان میں آپؐ نے خود حصّہ لیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حاجی سلطان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — حکومت والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝"

(سورۃ بنی اسرائیل ۸۰)

وفی کتاب نبوۃ شعیا علیہ السلام اثر سلطانہ علی کتفہ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۲ ص ۱۳۵)

ومن یغلب ویحفظ اعمالی الی النہایۃ فسأعطیہ سلطانا علی الامم فیرعاھم بقضیب

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسی حکومت دیجیو جس کے ساتھ نصرت ہو۔"

اور اشعیا علیہ السلام پیغمبر کے صحیفے میں موجود ہے کہ اُس آخری پیغمبر کی بادشاہی کا نشان اُس کے دونوں کندھوں کے درمیان (مہرِ نبوت) موجود ہے۔"

جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے مَیں اُسے قوموں پر اختیار دُوں گا اور وُہ لوہے کے عصا سے ان پر حکومت کرے گا جس طرح کہ کمہار

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

من حدید کما تکسر
انیة من خزف کما
اخذت انا ایضا من عند
ابی و اعطیه کوکب الصبح
من له اذن فلیسمع ما
یقوله الرّوح للکنائس۔

(رویا یوحنا ، آیۃ ۲۶ تا ۲۹ - باب ۲)

عن ابی هریرة
رضی اللہ عنہ قال لما فتح الله
علیٰ رسوله ﷺ مکة قام
فی الناس فحمد الله و اثنی
علیه ثم قال ان الله حبس
عن مکة الفیل وسلط علیها
رسوله والمؤمنین وانها
لن تحل لاحد کان
قبلی و انما احلت لی
ساعة من نهار وانها
لن تحل لاحد بعدی۔

(الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۴۳۸)

کے برتن چکنا چور ہو جاتے ہیں۔
چنانچہ میں نے بھی ایسا اختیار اپنے
باپ سے پایا ہے۔ اور میں اسے
صبح کا ستارہ دوں گا۔ (نبوت)
جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح
کلیسیاؤں سے کیا کہتا ہے۔

(مکاشفۂ یوحنا)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ جب اللہ تعالےٰ
نے اپنے رسول ﷺ کے لیے
مکّہ فتح کر دیا۔ تو آپؐ نے کھڑے ہو کر
خطبہ ارشاد فرمایا۔ خدا کی تعریف کی پھر
مکرر اس کی تعریف کی۔ پھر آپؐ نے
فرمایا اللہ تعالیٰ نے مکّہ سے ہاتھی کو
روک لیا تھا۔ اور اس پر اپنے رسولؐ
اور مومنوں کو مسلط کر دیا۔ اور حرمتِ
مکّہ مجھ سے پہلے کسی کو حلال نہ تھی۔
اور میرے لیے صرف گھنٹہ قتال کی
حلت دی گئی اور پھر قیامت تک
کسی کے لیے یہ حلال نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک اشہد ان لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب السیف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — تلوار والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعثت بالسیف حتی یعبد اللہ لا شریک لہ وجعل رزقی تحت ظل رمحی وجعل الذلۃ والصغار علی من خالف امری ومن تشبہ بقوم فھو منھم۔

مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۵۰

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تلوار دیکر بھیجا گیا ہوں۔ حتیٰ کہ اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت ہو۔ اور اللہ تعالیٰ نے میرا رزق میرے نیزے کے سائے کے نیچے رکھا ہے۔ اور اُس نے ذلت ورُسوائی اُس پر رکھی ہے جو میرے حکم کا نافرمان ہے اور جو شخص کسی قوم کی مشابہت کرے وہ اُسی قوم سے ہے۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال کان قبیعۃ سیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فضۃ۔

(شمائل الترمذی۔ ص ۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب سرین القبور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سردار روضے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابوسفیان بن الحارث رضی اللہ عنہ :

"فقبر ابیك سید کل قبر وفیه سید الناس الرسول"

(الروض الانف ج ۴۔ ص ۲۰۵)

حضرت ابوسفیان بن حارث رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

اے فاطمہ رضی اللہ عنہا! تیرے ابا جان کی قبر کل قبروں کی سردار ہے اور اس میں تمام لوگوں کے سردار رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

عن نبیة بن وهب رضی اللہ عنہ ان کعبا رضی اللہ عنہ دخل علی عائشة رضی اللہ عنہا فذکروا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال کعب (رضی اللہ عنہ) ما من یوم یطلع الا نزل سبعون الفا من الملائکة

حضرت نبیہہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے گئے۔ وہاں انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک شروع کیا۔ تو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ ایسا کوئی دن طلوع نہیں ہوتا۔ مگر ہر روز ستر ہزار فرشتے اترتے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

حتی یحفوا بقبر النبی ﷺ یضربون باجنحتهم و یصلون علی رسول الله ﷺ حتی اذا امسوا عرجوا وهبط مثلهم فصنعوا مثل ذلك حتی اذا انشقت عنه الارض خرج فی سبعین الفاً من الملائكة یزفونه۔

(سنن الدارمی ج ۱ ۔ ص ۴۳)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ ان فاطمة رضی اللہ عنہا قالت یا انس كیف طابت انفسكم ان تحثوا علی رسول الله ﷺ التراب وقالت یا ابتاه من ربه ما ادناه وا ابتاه جنة الفردوس مأواه وا ابتاه الی جبریلؑ ننعاه وا ابتاه اجاب ربا دعاه۔ (سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۰)

ہیں حتیٰ کہ وہ روضۂ اطہر کے اردگرد گھیرا ڈال کر پروں کو پھیلاتے ہیں اور حضور اقدس ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب شام ہو جاتی ہے تو آسمان کی طرف چڑھ جاتے ہیں اور اتنے ہی اور فرشتے نازل ہوتے ہیں اور وہ بھی ویسا ہی کرتے ہیں جیسا کہ پہلوں نے کیا۔ حتیٰ کہ جب زمین پھٹ جائے گی تو آپؐ ستر ہزار فرشتوں کیساتھ باہر نکلیں گے جو آپؐ کو (اللہ تعالیٰ کے پاس) لے جائیں گے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ کی وفات پر حضرت فاطمہؓ نے کہا اے انسؓ تمہارے نفسوں نے کیونکر چاہا کہ تم حضور اقدس ﷺ پر مٹی ڈالو۔ اور کہا کہ ہائے والد اپنے پروردگار سے کسقدر قریب ہو گئے ہائے والد جنت الفردوس آپؐ کا ہے۔ ہائے والد ہم حضرت جبریلؑ کو آپؐ کی موت کی خبر دیتے ہیں۔ ہائے والد آپؐ رب (کے بلاوے) کو قبول کر لیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۱۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الشرع

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار شریعت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○"

(سورة الجاثية — ۱۸)

عن ابی رافع رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

لا الفین احدکم متکئًا علی اریکتہ یاتیہ الامر من امری مما امرت بہ او نھیت عنہ فیقول لا ندری ما وجدنا فی کتاب اللہ اتبعناہ۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ - ص ۲۷۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا۔ سو آپ اسی طریقہ پر چلے جائیے اور ان جہلاء کی خواہشوں پر نہ چلیے۔"

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم میں سے کسی کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے چھپر کھٹ میں تکیہ لگائے ہوئے ہو۔ اسکے پاس میرے فرمانوں میں سے کوئی فرمان پہنچے جس کا میں نے حکم دیا ہو۔ یا جس سے میں نے منع کیا ہو تو اس پر وہ کہے کہ میں نہیں جانتا جس کو ہم اللہ کی کتاب میں پائیں گے اُس کی تابعداری کریں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الشفاعۃ الکبریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑی شفاعت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی بن الحسین رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم القیمۃ مد اللہ الارض مد الادیم حتی لا یکون لبشر من الناس الا موضع قدمہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاکون اول من یدعی وجبریل علیہ السلام عن یمین الرحمن تبارک وتعالیٰ واللہ ما راٰہ قبلھا فاقول ای رب ان

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ زمین کو ایسے بڑھا دے گا جیسے دھوڑی (چمڑا) حتیٰ کہ انسانوں میں سے ہر انسان کو صرف کھڑے ہونے کی جگہ ملے گی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے مجھے آواز دی جائے گی اور حضرت جبرائیل علیہ السلام عرش کے دائیں طرف کھڑے ہوں گے۔ اللہ کی قسم اس سے پہلے اُس نے عرش کو کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔ میں کہوں گا اے میرے رب اس نے مجھے خبر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

هذا اخبرنی انك ارسلته إلی فیقول اللہ عزّ و جل صدق ثم اشفع فاقول یا رب عبادك عبدوك فی اطراف الأرض قال فهو المقام المحمود۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۱)

دی تھی جو کچھ تُو نے میری طرف اسے (وحی) دے کر بھیجا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے سچ کہا پھر میں سفارش کروں گا میں کہوں گا اے میرے رب زمین کے کناروں (تمام زمین) میں تیرے بندوں نے تیری عبادت کی۔ آپؐ نے فرمایا یہی وہ مُقام محمُود ہے۔

عن ابی بن کعب رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال إذا کان یوم القیٰمة کنت إمام الانبیاء خطیبهم وصاحب شفاعتهم غیر فخر۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۵)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قیامت کا دن ہو گا۔ میں نبیوں کا امام ہوں گا۔ اور ان کا خطیب اور صاحب شفاعت ہوں گا۔ اس میں فخر نہیں۔

فیقول انا لها انا لها۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۵۵)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے۔ شفاعت کبریٰ کی میں حامی بھرتا ہوں۔ میں حامی بھرتا ہوں۔

ربنا تقبل منا إنك أنت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الشمائل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار وسیع چادر والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ قال جاءت امرأۃ ببردۃ قال سھل رضی اللہ عنہ ھل تدرون ما البردۃ قال نعم ھی الشملۃ منسوجٌ فی حاشیتھا قالت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی نسجت ھذہ بیدی اکسوکھا فاخذھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محتاجًا الیھا فخرج الینا وانھا لازارہ۔ (الحدیث) (صحیح البخاری ج۔ص ۸۶۲)	حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ایک عورت چادر لائی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے لوگوں سے پوچھا تم جانتے ہو بردہ کسے کہتے ہیں۔ کہا بردہ وُہ چادر ہے کہ اسکے کنارے بنے ہوئے ہوں۔ اس عورت نے عرض کیا یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ چادر میں نے اپنے ہاتھ سے آپؐ کے لیے بُنی ہے۔ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چادر کی ضرورت بھی تھی۔ آپؐ نے لے لی۔ پس جب آپؐ ہماری جانب تشریف لائے۔ تو اس کا تہبند باندھے ہُوئے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

۸۲۲

سیدنا صاحب الاضطجاع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بستر مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا انھا کانت تفرش للنبی صلی اللہ علیہ وسلم عباءة مثنیة فجاء لیلة وقد رتبتھا فنام علیھا فقال یاعائشة ما لفراشی اللیلة لیس کما کان؟ قلت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رتبتھا لک! قال فاعیدیہ کما کان۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر مبارک اُون کی چادر دُہرا کر کے بچھایا کرتی تھیں۔ آپ سونے کے لیے تشریف لائے۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بستر مبارک کو چار تہ لگا کر بچھایا۔ آپ اس پر سو گئے اور پھر فرمایا۔ عائشہ میرا آج کی رات وُہ بستر تو نہیں جو پہلے ہوا کرتا تھا میں نے عرض کیا کہ حضور میں نے رات آپ کے لیے چار تہ لگا کر بستر مبارک بچھایا تھا۔ آپ نے فرمایا اسے ویسا ہی رہنے دو جیسے کہ پہلے تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب عصا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عصا والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد الرحمن ابن سعد بن عمار ابن سعد رضی اللہ عنہم حدثنی ابی عن جدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا خطب فی الحرب خطب علی قوس واذا خطب علی الجمعۃ خطب علی عصیً۔

(ابن ماجۃ ص۷۷)

حضرت عبد الرحمن اپنے باپ سے وُہ اپنے دادا سعد رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب جنگ کے موقعہ پر خُطبہ ارشاد فرماتے تو کمان تھام کر خُطبہ ارشاد فرماتے۔ اور جب جُمعہ کا خطبہ ارشاد فرماتے تو عاصہ مُبارک کو تھام کر خُطبہ ارشاد فرماتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب العضباء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عضباء اونٹنی کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حمید رضی اللہ عنہ قال سمعت انسا رضی اللہ عنہ کان ناقۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقال لھا العضباء۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۴۰۲)

حضرت حمید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاچی تھی جسکو عضباء کہا جاتا تھا۔

عن انس قال کان للنبی صلی اللہ علیہ وسلم ناقۃ تسمی العضباء لا تسبق قال حمید رضی اللہ عنہ اولا تکاد تسبق فجاء اعرابی علی قعود فسبقھا فشق ذلک علی المسلمین حتی عرفہ فقال حق علی اللہ الا یرتفع شیء من الدنیا الا وضعہ

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۴۰۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اُونٹنی تھی جسکا نام عضباء تھا وہ کسی کو دوڑ میں آگے نہیں نکلنے دیتی تھی۔ حمید راوی نے کہا ایک دیہاتی ایک دُبلے اُونٹ پر آیا وہ مقابلہ میں عضباء سے بڑھ گیا۔ اس بات سے مُسلمانوں کو بہت تکلیف ہوئی جسکو آپ نے پہچان لیا آپ نے فرمایا اللہ پر حق ہے کہ جو چیز دُنیا میں اُونچی آئیگی اسکو نیچا دکھائے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حاتم طائی رضی اللہ عنہ

ہمارے سردار بخشش کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ ان رجلا سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم غنما بین جبلین فاعطاہ ایاہ فاتی قومہ فقال ای قوم اسلموا فوالله ان محمدا (صلی اللہ علیہ وسلم) لیعطی عطاء ما یخاف الفقر۔

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۲۵۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دو پہاڑوں کے درمیان کی بکریاں طلب کیں۔ آپؐ نے اُسے سب عطا کر دیں۔ وُہ آدمی اپنی قوم کے پاس آیا اور کہا اے میری قوم مُسلمان ہو جاؤ۔ اللہ کی قسم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اتنی بخشیش کرتے ہیں۔ کہ اُنہیں فقیری کا کوئی خوف ہی نہیں۔

عن ابن شہاب رضی اللہ عنہ قال غزا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۃ الفتح فتح مکۃ ثم خرج

حضرت ابن شہاب زہری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کا جہاد کرنے کے بعد تمام مُسلمانوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رسول اللہ ﷺ بمن معه من المسلمين فافتتلوا بحنين فنصر الله عزّ وجلّ دينه و المسلمين واعطى رسول الله ﷺ يومئذ صفوان ابن امية رضی اللہ عنہ مائة من النعم ثم مائة۔

(صحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۲۵۳)

عن جابر رضی اللہ عنہ قال ما سئل النبی ﷺ شيئًا قط فقال لا۔

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۴)

عن الزهری رحمۃ اللہ علیہ قال ان جبريل علیہ السلام قال ما فی الأرض اهل عشرة ابيات الا قلبتهم فما وجدت احدًا اشد انفاقًا لهذا المال من رسول الله

۔ (سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۵)

کے ہمراہ جو آپؐ کے ساتھ تھے۔ حنین کی طرف نکلے چنانچہ حنین میں کفار سے جنگ کی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین اور مسلمانوں کی امداد فرمائی۔ اور جناب رسول اللہ ﷺ نے اس دن حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کو سو اونٹ پھر سو اونٹ عطا فرمائے پھر سو دیے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ حضور اقدس ﷺ سے کوئی چیز مانگی گئی ہو۔ اور آپؐ نے انکار کیا ہو۔

حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ میں نے زمین میں دس گھر والوں (کی بستیوں تک) کو دیکھ ڈالا تو حضور اقدس ﷺ سے بڑھ کر اس مال کا خرچ کرنے والا میں نے کسی کو نہیں پایا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب العلامات الباہرات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاف ظاہر معجزوں والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انْشَقَّ الْقَمَرُ" ○

(سورة القمر - ۱)

عن أنس بن مالك رضی اللہ عنہ ان اهل مكة سألوا رسول الله ﷺ ان يريهم اٰية فأراهم القمر شقتين حتى راٰوا حراء بينهما۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ - ص ۲۶۱)

عن عبد الله رضی اللہ عنہ قال انشق القمر بمكة حتى صار

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ مکہ والوں نے حضور اقدس ﷺ سے سوال کیا کہ آپ ہمیں معجزہ دکھائیں۔ پھر آپ نے انہیں چاند دو ٹکڑوں میں دکھایا حتیٰ کہ انہوں نے ان دو ٹکڑوں کے درمیان غار حرا کو دیکھا۔

حضرت عبداللہ (ابن مسعود) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مکہ میں چاند پھٹ گیا حتیٰ کہ وہ دو ٹکڑے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فرقتين فقال كفار قريش من اهل مكة هذا سحر سحركم به ابن ابى كبشة انظروا السفار فان كانوا رأوا ما رأيتم فقد صدق و ان كانوا لم يروا مثل ما رأيتم فهو سحر سحركم به قال فسئل السفار قال و قدموا من كل وجهة فقالوا رأينا ۔

(تفسیر ابن کثیر ج۴۔ ص۲۰۲)

ہوگیا۔ مکّہ کے کفار قریشیوں نے کہا یہ جادُو ہے جو تمہیں ابن ابی کبشہ (یہ نام آپؐ کا کفار نے اس لیے رکھا تھا کہ توحید والا۔ اس نام کا زمانہ جاہلیت میں گزرا تھا) نے کر کے دکھایا مُسافروں کو دیکھتے رہنا اگر انہوں نے بھی وُہ چیز دیکھی جو تم نے دیکھی ہے تو پھر تو اُس نے سچ کہا۔ اور اگر انہوں نے ایسا نہیں دیکھا جو تم نے یہاں مکّہ میں دیکھا تو پھر تم پر جادُو کر دیا۔ راویؓ کا بیان ہے ہر طرف سے مُسافر پہنچے ان سے پُوچھا گیا کہ تم نے چاند کو دو ٹکڑے ہوتے دیکھا ہے تو سب نے کہا کہ ہم نے دیکھا ہے۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حبیبنا مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عالی درجات والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ؕ"

(سورۃ البقرۃ — ۲۵۳)

عن عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ قال لما اسرٰی برسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فانتہی الی سدرة المنتهی وهی فی السماء السادسة

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں کہ ہم نے ان میں سے بعضوں کو بعضوں پر فوقیت بخشی ہے (مثلاً) بعضے ان میں وُہ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہُوئے ہیں۔ (یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام) اور بعضوں کو ان میں سے بہت سے درجوں برسرفراز کیا۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کرائی گئی تو آپؐ سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے جو چھٹے آسمان پر ایک بیری ہے۔ جو مخلوق نیچے سے اُوپر جاتی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

والیها ینتهی ما یصعد به حتی یقبض منها والیها ینتهی ما یهبط به من فوقها حتی یقبض (اذ یغشی السدرة ما یغشی) قال غشیها فراش من ذهب۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۱۶)

وُہ وہیں جاکر رُک جاتی ہے۔ یعنی سدرۃ المنتہیٰ اس کی انتہا ہے۔ اور جو اُوپر سے نیچے آتے ہیں وُہ وہیں آکر رُک جاتے ہیں۔ اس آیت کا مقصد کہ ڈھانپ لیا اس بیری کو جس شے نے ڈھانپ لیا۔ فرمایا اس بیری پر سونے کے پتنگے ہیں جنہوں نے اس بیری کو ڈھانپ رکھا ہے۔

عن عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ ادرك بی الاجل المرحوم واختصر لی اختصاراً فنحن الاخرون ونحن السابقون یوم القیمة و انی قائل قولا غیر فخر ابراهیم خلیل الله وموسیٰ صفی الله و انا حبیب الله ومعی لواء الحمد یوم القیمة۔ (الحدیث)

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۲۹)

حضرت عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دُنیا میں تو ہم آخر ہیں اور قیامت کے دن اوّل ہوں گے۔ اور میں یہ بات بغیر فخر کے کہتا ہوں حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے خلیل ہیں۔ اور حضرت موسےٰ علیہ السلام اللہ کے مقبول ہیں۔ اور میں اللہ کا حبیب ہوں اور قیامت کے روز حمد کا جھنڈا میرے ہی پاس ہوگا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربنا حمدا یوافی نعمک ویکافی مزیدک یا ربنا استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب العمامۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دستار مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن الحسن رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعتم و یرخی عمامتہ بین کتفیہ۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۶)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دستار مبارک باندھتے اور اپنے دستار مبارک کو اپنے کندھوں کے درمیان ڈالتے تھے۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اعتم سدل عمامتہ بین کتفیہ۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عمامہ باندھتے تو اسکو اپنے پیچھے دونوں کندھوں کے درمیان ڈال دیتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب العمامۃ السوداء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سیاہ عمامہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن الحسن رضی اللہ عنہ قال کانت عمامۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوداء۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۵)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا عمامہ مبارک سیاہ رنگ کا تھا۔

عن عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطب الناس وعلیہ عمامۃ سوداء۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۵)

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور آپ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۳۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب غدائر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار گیسوؤں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ام ھانی رضی اللہ عنہا قالت رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذا ضفائر اربع۔

(شمائل الترمذی ص ۴)

حضرت امّ ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ مَیں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپؐ کی زلفوں کی چار بالیں تھیں۔

عن ام ھانی رضی اللہ عنہا قالت رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولہ اربع غدائر تعنی شعرہ۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ۔ ص ۴۲۹)

حضرت امّ ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ بیان کرتی ہیں۔ کہ مَیں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپؐ کے گیسو مُبارک چار حصّوں میں تقسیم تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۸۳۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الفرج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تکلیف کو دور کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انیسۃ بنت زید رضی اللہ عنہا
زید بن ارقم رضی اللہ عنہا
عن ابیھا ان النبی
صلی اللہ علیہ وسلم دخل علی
زید یعودہ من مرض
کان بہ قال
لیس علیک من
مرضک باس ولکن
کیف لک اذا عمرت
بعدی فعمیت قال
احتسب و اصبر قال
اذن تدخل الجنۃ
بغیر حساب قالت
فعمی بعد ما مات

حضرت انیسہ بنت زید رضی اللہ عنہا
اپنے باپ حضرت زید بن ارقم
رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں
کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت زید
رضی اللہ عنہ کی مزاج پرسی کے لیے ان
کے گھر تشریف لے گئے۔ فرمایا تیری
بیماری کا کوئی خطرہ نہیں لیکن اس
وقت تیرا حال کیا ہوگا۔ جب تو
میرے بعد لمبی عمر میں نابینا ہو
جائے گا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ
نے عرض کیا کہ ثواب کو طلب
کروں گا اور صبر کروں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا پھر تو بغیر حساب کے
جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

النبی ﷺ ثم رد الله عليه بصره ثم مات۔

(رواه البيهقي في دلائل النبوة)

(مشكوٰة المصابيح ص ۵۲۳)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال كان النبي ﷺ بمكة فجاءته امرأة من الانصار فقالت يا رسول الله ﷺ ان هذا الخبيث قد غلبني فقال لها ان تصبري. على ما انت عليه تجيئين يوم القيمة ليس عليك ذنوب ولا حساب قالت والذي بعثك بالحق لأصبرن حتى القى الله قالت اني اخاف الخبيث ان يجردني فدعا لها۔ (الحدیث)

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۱۶۰)

انیسہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ کی وفات کے بعد حضرت زید رضی اللہ عنہ نابینے ہو گئے۔ پھر اللہ تبارک تعالیٰ نے اُن کو نظر عطا فرمائی۔ اس کے بعد پھر وفات پا گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ مکہ مکرمہ میں تشریف فرما تھے۔ ایک انصاریہ عورت آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوئی۔ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ خبیث (جن) مجھ پر غالب آگیا ہے آپ ﷺ نے اس سے فرمایا۔ اگر تو اس پر صبر کرے تو تو قیامت کے دن اس حالت میں آئے گی کہ تجھ پر کوئی گناہ اور حساب نہ ہوگا۔ وہ بولی مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق دیکر بھیجا ہے۔ میں مرتے دم تک ضرور صبر کروں لیکن میں اس خبیث سے ڈرتی ہوں کہ وہ مجھے کہیں ننگا نہ کر دے۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے دعا فرمائی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الفضیلۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فضیلت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال حین یسمع النداء اللھم ربّ ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ اٰت محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا نِ الذی وعدتہ حلت لہ شفاعتی یوم القیمۃ۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۸۶)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے کہ اے اللہ پروردگار اس پوری دعوت اور کھڑے ہونے والی نماز کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور آپؐ کو مقامِ محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے مبعوث فرما تو اس کو قیامت کے دن میری سفارش حلال ہو جائے گی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب قبا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قبا پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن المسور بن مخرمه رضی اللہ عنہ انه قال قسم رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم رقیبة ولم یعط مخرمة شیئا فقال مخرمة یا بنی انطلق بنا الی رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فانطلقت معه فقال ادخل فادعه لی قال فدعوته له فخرج الیه وعلیه قباء منها فقال جناءت هذا لك قال فنظر الیه فقال رضی رضی مخرمة۔

(صحیح البخاری ج ۲ ۔ ص ۸۶۵)

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائیں تقسیم کیں۔ اور آپ نے مخرمہ کو قبا نہ دی۔ تو مخرمہ نے فرمایا میرے بیٹے مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں لے چل میں اپنے ابا کو لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آیا تو میرے ابا نے فرمایا اندر جا کر آپ کو میرے واسطے بلاؤ۔ میں اندر گیا اور آپ کو اپنے ابا جان کا پیغام دیا۔ آپ باہر تشریف لائے۔ اور آپ نے قبا پہن رکھی تھی۔ اور آپ نے فرمایا مخرمہ یہ قبا میں نے تیرے لیے ہی رکھی تھی میرے والد نے قبا دیکھی آپ نے فرمایا مخرمہ تو خوش ہے، خوش ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب القبۃ الحمراء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سُرخ خیمہ والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی جحیفۃ رضی اللہ عنہ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو فی قبۃ حمراء من ادم و رأیت بلالا رضی اللہ عنہ اخذ وضوء النبی صلی اللہ علیہ وسلم والناس یبتدرون الوضوء فمن اصاب منہ شیئا تمسح بہ ومن لم یصب منہ شیئا اخذ من بلل ید صاحبہ۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۸۷۱)

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو سُرخ رنگ کے خیمہ میں دیکھا جو چمڑے سے بنایا گیا تھا۔ اور میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وُہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا بچا ہوا پانی لیے کھڑے تھے۔ اور لوگ جلدی جلدی وُہ پانی ان سے لے رہے تھے۔ جس کو پانی کا کچھ حصّہ ملتا وُہ اپنے بدن پر مل لیتا۔ جس کو پانی نہ ملتا وُہ اپنے ساتھی کے ہاتھوں کی تَری سے ہی لے کر مَل لیتا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استفتح اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المقام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اونچے مرتبے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

" وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط "

(سورۃ یونس ۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور جو ایمان لے آئے ان کو یہ خوشخبری سنایئے کہ ان کے رب کے پاس (پہنچ کر) ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔"

قال زید بن اسلم رضی اللہ عنہ قدم صدق ھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

(نسیم الریاض ج ۱۔ ص ۱۶۸)

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اس سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو شفاعت فرمائیں گے۔

قال الحسن رضی اللہ عنہ ھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم وقال الحکیم الترمذی قدمہ صلی اللہ علیہ وسلم فی مقام المحمود۔

(فتح القدیر ج ۲ - ص ۴۰۳)

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔ اس سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ محدث حکیم ترمذیؒ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مقام محمود پہ آگے بھیجا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۴۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب القرآن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قرآن والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن فاطمة بنت عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہا قالت حدثتنی امی انها قالت سالت عائشة رضی اللہ عنہا و ارسلها عمها فقال ان احد بنیك یقرئك السلام ویسئلك عن عثمان ابن عفان (رضی اللہ عنہ) فان الناس قد شتموہ فقالت لعن اللہ من لعنہ فواللہ لقد کان قاعدا عند نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت فاطمہ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بیان کرتی ہیں کہ مجھے میری ماں نے بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اور اُسے میری چچی نے بھیجا تھا (میری والدہ نے) عرض کیا۔ تیرے بیٹوں میں سے ایک بیٹا تجھے سلام کہتا ہے اور تجھ سے حضرت عثمان رضہ کے بارے میں پوچھتا ہے کہ لوگ ان کو گالیاں نکالتے ہیں۔ اس پر حضرت عائشہ رضہ نے فرمایا جو حضرت عثمان رضہ پر لعنت بھیجتا ہے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ اللہ کی قسم حضرت عثمان رضہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

و ان رسول الله ﷺ لمسند ظهره الی و ان جبریل علیہ السلام لیوحی الیه القرآن و انه یقول له اکتب باعثیم فما کان الله لینز له تلك المنزلة الا کریما علی الله و رسوله .

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۲۵۰)

عن المقدام بن معدیکرب الکندی رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ الا انی اوتیت الکتاب و مثله معه الا انی اوتیت القرآن و مثله معه .

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۳۱)

پاس بیٹھے ہوئے تھے. حضور اقدس ﷺ کی پیٹھ میری طرف تھی اور حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس قرآن کی وحی لے کر آئے تھے. اس پر آپ ﷺ نے فرمایا اے عثمان رضی اللہ عنہ اس وحی کو لکھ اور یہ کتابت وحی کا مرتبہ اللہ تعالیٰ اُسے عطا فرماتا ہے جو اللہ اور اُسکے رسول ﷺ کے ہاں معزز ہو۔

حضرت مقدام بن معدی کرب کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا خبردار میں قرآن دیا گیا ہوں اور اس کی مانند اور بھی دیا گیا ہوں (یعنی حدیث) خبردار میں قرآن دیا گیا ہوں اور اس کی مانند اور بھی کچھ (یعنی حدیث)

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد وخلوق ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القصواء صاحب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار قصواء (اونٹنی) کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

و ناقته القصواء والعضباء والجدعاء۔ (تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۸)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی قصواء۔ عضباء اور جدعاء تھیں۔

عن جابر رضی اللہ عنہ فی قصة حجة الوداع حتی إذا زاغت الشمس امر بالقصواء فرحلت له فاتی بطن الوادی فخطب الناس۔

(الحدیث) (الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۳۹۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ جب سورج ڈھل گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلیے قصواء پر زین کسی گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطن وادی میں تشریف لاکر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

عن جابر رضی اللہ عنہ ثم رکب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی اتی الموقف فجعل بطن ناقته القصواء الی الصخرات وجعل حبل المشاة بین یدیه استقبل القبلة۔ (الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۳۹۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے حتی کہ کھڑے ہونے کی جگہ تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اونٹنی قصواء کے پیٹ کو پتھروں کی طرف کردیا اور چلنے کا راستہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے تھا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کیطرف چہرہ مبارک کیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب القطیفہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار چھڑی والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبۃ رضی اللہ عنہ قال بلغنا ان مسیلمۃ الکذاب قدم المدینۃ فنزل فی دار بنت الحارث و کانت تحتہ ابنۃ الحارث بن کریز وھی ام عبد اللہ بن عامر فاتاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و معہ ثابت ابن قیس بن شماس وھو الذی یقال لہ خطیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفی ید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عبید اللہ بن عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں یہ بات پہنچی کہ مسلمہ کذاب مدینہ منوّرہ آیا۔ اور حارث کی بیٹی کے گھر میں ٹھہرا اور اس کے نکاح میں حارث بن کریز کی بیٹی تھی۔ جس کا نام ام عبداللہ بن عامر تھا۔ پس اس کے پاس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ گئے اور یہ وُہ ہیں۔ جن کو جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطیب کہا جاتا تھا۔ اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی آپ اس کے پاس جاکر کھڑے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قضیب فوقف علیه فکلمه فقال له مسیلمة ان شئت خلیت بیننا وبین الامر ثم جعلته لنا بعدك فقال له النبی صلی اللہ علیہ وسلم لوسالتنی هذا القضیب ما اعطیتکه۔

(الحدیث) (صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۶۲۸)

ہو گئے اور اس سے کلام کی تو اس کے جواب میں مسیلمہ بولا اگر آپ چاہیں تو مَیں آپؐ کے کام میں دخل نہیں دیتا۔ صرف اِتنا کریں کہ آپؐ اپنے بعد مجھے اپنا نائب مقرر کر دیں تو اس پر حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تُو مجھ سے یہ چھڑی مانگے تو مَیں تجھے یہ بھی نہیں دُوں گا۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال مر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی قبرین فقال اما انهما لیعذبان وما یعذبان فی کبیرٍ امّا احدهما فکان یمشی بالنمیمة واما الاٰخر فکان لا یستترمن بولهٖ قال فدعا بعسیب رطب فشقه باثنین ثم غرس علی هذا واحدًا و علی هٰذا واحدًا ثم قال لعلّه ان یخفّف عنهما مالم ییبسا۔

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۱۴۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر دو قبروں پر سے ہوا۔ فرمایا ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے۔ اور کسی بڑے گناہ کی بدولت عذاب نہیں ہو رہا ہے۔ ایک تو ان میں سے چغلخوری کرتا تھا اور دُوسرا اپنے پیشاب سے بچنے میں احتیاط نہ کرتا تھا۔ اسکے بعد آپؐ نے ایک ہری ٹہنی منگائی اور اسے چیر کر دو کیا۔ ہر ایک کی قبر پر ایک ایک گاڑ دی اور فرمایا اُمید ہے۔ کہ جب تک یہ ٹہنیاں خشک نہ ہوں ان کا عذاب ہلکا ہو جائے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب القلنسوۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ٹوپی پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن محمد بن علی ابن رکانۃ رضی اللہ عنہ ان رکانۃ رضی اللہ عنہ صارع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصرعہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رکانۃ وسمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول فرق بیننا وبین المشرکین العمائم علی القلانس۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۰۸)

حضرت محمد بن علی بن رکانہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کشتی لڑی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو زیر کیا۔ حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے۔ ہمارے اور مشرکوں میں فرق ٹوپیوں پر پگڑیوں کا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب القمیص صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار قمیض پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

" اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج " (سورۃ یوسف ۹۳)

عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن ابی بعد ما ادخل قبرۃ فامر بہ فاخرج و وضع علی رکبیتہ و نفث علیہ من ریقہ والبسہ قمیصہ واللہ اعلم۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۸۶۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اب تم میرا یہ کُرتہ لیتے جاؤ اور اس کو میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو ان کی آنکھیں روشن ہو جائینگی"۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن ابی منافق کی قبر پر تشریف لائے اور اس کو قبر میں داخل کر دیا گیا تھا۔ آپؐ کے حکم پر اس کو قبر سے نکالا گیا۔ اور آپؐ نے اُسے اپنے گھٹنوں پر رکھا اور اس پر اپنی لب مُبارک ڈالی اور اُسے اپنی قمیص اُتار کر پہنائی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب القناع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سر مبارک ڈھانپنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا

فبینا نحن یومًا جلوس فی بیتنا فی نحر الظهیرة قال قائل لأبی بکر رضی اللہ عنہ هذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقبلا متقنعًا فی ساعة لم یکن یأتینا فیها قال ابوبکر رضی اللہ عنہ فدی له أبی وامی واللہ ان جاء به فی هذه الساعة لامر۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۸۶۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ ایک روز ہم دوپہر کے وقت گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کسی نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا۔ کہ یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سر ڈھانکے سیدھے ایسے وقت تشریف لا رہے ہیں کہ ایسے وقت پہلے کبھی تشریف نہ لائے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں خدا کی قسم ایسے وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کسی بڑے کام کے لیے تشریف لائے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

صاحب
سیدنا لا الہ الا اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — کلمہ توحید والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال لما حضرت وفاۃ ابی طالب اتاہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یاعماہ قل لا إلہ الا اللہ اشھد لک بھا یوم القیٰمۃ فقال لو لا ان تعیرنی بھا قریش یقولون ما حملہ علیہ الا جزع الموت لا قررت بھا عینک لا اقولھا الا لاقر بھا عینک نزل اللہ تعالیٰ (إنک لا تھدی من احببت ولکن اللہ یھدی من یشاء وھو اعلم بالمھتدین)۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۳۹۵)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ابو طالب کے مرنے کا وقت ہوا تو اسکے پاس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا چچا جان لا الہ إلا اللہ پڑھو میں آپ کے لیے قیامت کے دن اس کلمہ کی شہادت دونگا۔ وہ بولے اگر مجھے قریش کی آر کا ڈر نہ ہوتا کہ وہ کہیں گے کہ موت کی گھبراہٹ سے اس نے کلمہ پڑھا تو میں تیری آنکھوں کو کلمہ پڑھ کر ٹھنڈا کرتا میں محض تمہاری آنکھوں کو ٹھنڈا کرنے کیلیے کلمہ نہیں پڑھ سکتا۔ اس پر یہ آیت اتری کہ اے میرے حبیب جسکو تو پیار کرے اسکو ہدایت نہیں دے سکتا لیکن اللہ جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت والوں کو خوب جانتا ہے

ربنا تقبل منا إنک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الکوثر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — حوضِ کوثر والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ
قال اغفی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اغفاءۃ فرفع
رأسہ متبسما فقال
انہ انزل علیّ
آنفا سورۃ فقرأ
(بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم انا اعطینک
الکوثر) حتی ختمھا
قال ھل تدرون
ما الکوثر؟ قالوا
اللہ و رسولہ اعلم
قال ھو نھر
اعطانیہ ربی فی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ ایک دفعہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو تھوڑی سی غشی طاری
ہوئی اس کے بعد آپؐ نے سر مبارک
اُٹھایا اور آپؐ مسکرا رہے تھے فرمایا
ابھی ابھی مجھ پر ایک سورت نازل
ہوئی ہے تو پھر آپؐ نے پڑھا
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
انا اعطینک الکوثر
ساری سورت پڑھی۔ فرمایا تم جانتے
ہو کہ کوثر کیا ہے؟ انہوں نے عرض
کیا اللہ اور اس کے رسولؐ جانتے
ہیں۔ آپؐ نے فرمایا وہ بہشت
میں ایک نہر ہے جو مجھے اللہ تعالیٰ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الجنة عليه كثير ترد عليه امتى يوم القيمة أنيته كعدد الكواكب يختلج العبد منهم فاقول يارب انه من امتى فيقال إنك لا تدرى ما احدث بعدك.

(فتح القدير ج ٥ ص ٤٨٩)

عن اسامه بن زيد رضی اللہ عنہ مرفوعًا، انه قيل لرسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انك اعطيت نهرا في الجنة يدعى الكوثر فقال احل وارضه ياقوت و مرجان و زبرجد و لؤلؤ - (فتح القدير ج ٥ ص ٤٩٠)

عن عبد الله رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا فرطكم على الحوض.

صحیح البخاری ج ٢ ص ٩٧٣

نے عنایت فرمائی ہے۔ قیامت کے دن میری اُمّت اس میں سے پانی پیئے گی۔ اس پر ستاروں کی تعداد میں آب خورے ہوں گے۔ اچانک ان میں سے کئی آدمیوں کو روک دیا جائے گا۔ مَیں کہوں گا اے میرے رب یہ میرے اُمّتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا آپؐ نہیں جانتے انہوں نے آپؐ کے بعد کتنی بدعتیں جاری کی تھیں۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پُوچھا گیا کہ آپؐ کو بہشت میں کوثر نامی نہر عطا کی گئی ہے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں۔ وہ یاقوت اور مرجان اور زبرجد اور سُچّے موتیوں سے بنائی گئی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مَیں تمہارا حوضِ کوثر پر میر سامان ہوں گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حباب البزاز صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار لزاز (گھوڑے) کے سوار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عباس بن سھل ابن سعد رضی اللہ عنہ عن ابیہ قال کان لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عند سعد والد سھل ثلاثۃ افراس فسمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسمیھن لزاز والظرب واللخیف.

رواہ ابن مندہ
(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۳۸۶)

سمی بہ لشدۃ تلززہ اولاجتماع خلقہ و لزبہ الشئ ای لزق بہ کانہ یلتزق بالمطلوب لسرعتہ و ھذہ اھداھا لہ المقوقس۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۳۸۶)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ وُہ اپنے باپ حضرت سہل رضی سے روایت کرتے ہیں کہ اُنکے والد حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تین گھوڑے تھے۔ مَیں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ نے اُن کے نام رکھے تھے۔ لزاز۔ ظرب اور لخیف۔

لزاز گھوڑے کا نام اسلیے رکھا گیا تھا۔ کہ وُہ زمین کیساتھ دوڑ میں مل جاتا تھا۔ یا بوجہ اپنے مضبوط جسم کے عربی کہتے ہیں۔ لزبہ الشئ جب وُہ کسی سے چمٹ جائے۔ گویا کہ وُہ لزاز گھوڑا اپنی تیزی کیساتھ مطلوب کو چمٹ جاتا تھا۔ جس کو مصر کے بادشاہ مقوقس نے آپؐ کو تحفہ کے طور پر بھیجا تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۵۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب لواء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جھنڈے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لاعطین الرایۃ غدًا رجلا یفتح اللہ علی یدیہ قال فبات الناس یدوکون لیلتھم ایھم یعطاھا فلمّا اصبح الناس غدوا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلھم یرجو ان یعطاھا فقال این علی بن ابی طالب فقالوا یشتکی عینیہ یا رسول اللہ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (خیبر میں) فرمایا کل میں ایسے آدمی کے ہاتھ میں جھنڈا دوں گا جس کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ فتح عنایت فرمائے گا۔ راوی رضی کا بیان ہے کہ لوگ ساری رات اس سوچ وبچار میں رہے کہ ایسا کون ہے جس کو جھنڈا عنایت کیا جائے گا۔ پھر جب صبح ہوئی۔ تو سب لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ سب اس بات کے امیدوار تھے کہ جھنڈا انہیں دیا جائے گا۔ آپ نے فرمایا ابو طالب کا بیٹا علی رضی کہاں ہے؟۔ لوگوں نے عرض

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ﷺ قال فارسلوا
اليه فاتونی به
فلما جاء بصق فی
عينيه فدعاله فبرأ
حتی کان لم يکن
به وجع فاعطاه
الراية فقال علی
(رضی اللہ عنہ) يا رسول الله
ﷺ اقاتلهم حتی
يکونوا مثلنا
فقال انفذ علی
رسلك حتی تنزل
بساحتهم ثم ادعهم
إلی الاسلام واخبرهم
بما يجب عليهم
من حق الله
فيه فوالله لان
يهدی الله بك
رجلا واحدًا خير لك
من ان يکون لك
حمر النعم ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۲۵)

کی یا رسول اللہ ﷺ وہ اپنی
آنکھوں کی مرض میں مبتلا ہیں۔ آپؐ
نے فرمایا تو انہیں بلوا بھیجو اور انہیں
میرے پاس لے آؤ۔ پس جب حضرت
علی رضؓ آئے تو آپؐ نے اُن کی دونوں
آنکھوں پر لعاب لگا دیا پھر آپؐ نے
اُن کے لیے دُعا کی۔ وُہ اچھے ہو گئے۔
گویا کہ اُن کو کوئی تکلیف ہی نہ ہوئی
تھی پھر آپؐ نے انہیں جھنڈا عطا فرما
دیا۔ حضرت علی رضؓ نے عرض کی یا رسُول اللہ
ﷺ میں ان لوگوں سے اس
وقت تک جنگ کروں گا جبتک
کہ وُہ ہماری طرح (مُسلمان) نہ ہو جائیں۔
آپؐ نے فرمایا کہ ٹھہرو جب تم اُن کے
میدان میں اُترو تو انہیں اسلام کیطرف
بلانا۔ اور جو اللہ کا حق اُن پر واجب
ہے اس سے انہیں مطلع کرنا کیونکہ
اللہ کی قسم یہ بات کہ اللہ تعالیٰ تمہارے
ذریعہ سے کسی ایک شخص کو
ہدایت کر دے تمہارے لیے سُرخ
اُونٹوں سے بہتر ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المحشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار محشر والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لی خمسۃ اسماء انا محمد و احمد و انا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر و انا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی و انا العاقب۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۱)

و فی حدیث حذیفۃ رضی اللہ عنہ احمد و محمد و الحاشر و المقفی و نبی الرحمۃ۔

(رواہ البیہقی فی الدلائل۔ فتح الباری ج ۶ ص ۵۵۶)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں۔ مَیں محمد ہوں اور مَیں احمد ہوں اور مَیں ماحی ہوں۔ جس سے اللہ تعالےٰ کفر کو مٹائے گا۔ اور مَیں حاشر ہوں۔ جس کے قدموں میں لوگ اکٹھے ہوں گے اور مَیں عاقب (آخری نبی) ہوں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے چار نام ہیں۔ مَیں احمد ہوں، محمد ہوں، حاشر ہوں، مقفی (سب کے بعد آنے والا) اور نبی رحمت ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المشعر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مزدلفہ میں ٹھہرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر رضی اللہ عنہ فی حدیث طویل ثم رکب القصواء حتی اتی المشعر الحرام فاستقبل القبلۃ فدعاہ و کبرہ و ھللہ و وحدہ فلم یزل واقفاً حتی اسفر جدًا۔ (الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۳۹۹)

و انما سمی مشعرا لانہ معلم العبادۃ۔

(بیضاوی ج ۱۔ ص ۱۳۸)

ذکرہ ابن خالویہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ایک طویل حدیث میں (حجۃ الوداع کے بیان میں وارد ہے) ثم حضور اقدس ﷺ اپنی اونٹنی قصواء پر سوار ہوئے۔ حتی کہ آپؐ مشعر حرام تشریف لائے۔ قبلہ رُخ ہو کر دُعا کی۔ اور تکبیر و تہلیل اور توحید کا ورد کیا۔ آپؐ وہاں دُعا کرتے رہے۔ حتی کہ آپؐ نے صبح کو خوب روشن کیا۔

مشعر اس کا نام یوں رکھا گیا چونکہ وہ عبادت کرنے کا ایک نشان ہے۔

اس کو ابن خالویہؒ نے ذکر کیا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

والمشعر بفتح الميم وحكى الجوهرى كسرها لغة. قال صاحب المطالع: يجوز الكسر ولكنه لم يرد. و قال النووى فى تهذيبه: اختلف فيه فالمعروف فى كتب التفسير و الحديث و الاخبار والسير انه مزدلفة كلها وسمى مشعرًا لما فيه من الشعائر وهى معالم الدين.

(سبل الہدیٰ ج ۱۔ ص ۵۹۲)

المشعر الحرام جبل باٰخر المزدلفة اسمه قزح. قاله صاحب المصباح.

(تاج العروس ج ۳۔ ص ۳۰۴)

ہے اور المشعر میم کی فتح سے ہے اور امام جوہریؒ نے م کا کسرہ بھی ایک لغت میں بیان کیا ہے۔ صاحب المطالع نے کہا ہے کہ میم کا کسرہ بھی جائز ہے۔ لیکن اس کا ثبوت نہیں ملا۔

علامہ نوویؒ نے تہذیب میں کہا ہے کہ مشعر میں اختلاف ہے۔ تفسیر اور حدیث اور اخبار اور سیرت کی کتابوں میں مشہور تو مزدلفہ ہے۔ اور اس کا نام مشعر اس لیے رکھا گیا کیونکہ اس میں عبادت کے نشان موجود ہیں۔

صاحب المصباح نے کہا ہے مشعر حرام مزدلفہ کے سرے پر ایک پہاڑ ہے۔ جس کو قزح بھی کہتے ہیں۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب ام الدرعۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زرہ پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن الزبیر بن العوام رضی اللہ عنہ قال کان علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم اُحد درعان فنھض إلی الصخرۃ فلم یستطع فاقعد طلحۃ تحتہ فصعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی استوی علی الصخرۃ قال فسمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اوجب طلحۃ۔

(شمائل الترمذی ص ۸)

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس کے بدن مبارک پر اُحد کے میدان میں دو زرعین تھیں پھر آپ نے ایک چٹان کے اُوپر چڑھنے کا ارادہ فرمایا مگر نہ چڑھ سکے۔ پھر آپ نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو نیچے بٹھایا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہو گئے۔ حتیٰ کہ آپ چٹان پر چڑھ گئے۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا فرماتے تھے کہ طلحہ رضی اللہ عنہ نے (جنت کو یا میری شفاعت کو) واجب کر لیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۵۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المدینۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مدینہ منورہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت لما قبض النبی صلی اللہ علیہ وسلم اختلفوا فی دفنہ فقالوا این یدفن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ؟ فقال علی رضی اللہ عنہ انہ لیس فی الارض بقعۃ اکرم علی اللہ من بقعۃ قبض فیھا نفس نبیہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(وفا الوفاء للسمھودی ج ۱۔ ص ۳۳)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ کے دفن میں اختلاف کیا انہوں نے کہا کہ آپ کو کہاں دفن کیا جائے؟ تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ جس جگہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال فرمایا ہے۔ اللہ کے نزدیک تمام روئے زمین پر اس جگہ سے بڑھ کر عزت والی کوئی جگہ نہیں ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۵۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب مرط صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دو پٹہ پہننے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن الحسن رضی اللہ عنہ قال قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی لیلۃ باردۃ فصلی فی مرط امرأۃ من نسائہ مرط واللہ تعنی من صوف یعنی لا کثیف ولا لین۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۵)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سردی کی رات تہجد پڑھنے کیلیے اُٹھے۔ آپ نے اپنی کسی بیوی کی اوڑھنی جو اُون سے تیار کی گئی تھی۔ اوڑھ لی، جو نہ زیادہ گاڑھی تھی اور نہ ہی زیادہ نرم تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۶۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا حباب المناظر شہوۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بلند مرتبے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال رجل من الأنصار ولم أر رجلا قط اکثر سئوالا منہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھل وعدك ربّك فیھا او فیھما قال فظن انہ من شیء قد سمعہ فقال ماشاء اللہ ربی وما اطمعنی فیہ وانی لأقوم المقام المحمود یوم القیامۃ فقال الأنصاری

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک انصاری جو کثرت سے مسائل دریافت کیا کرتا تھا۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپؐ سے آپؐ کے رب نے اس ایک میں (دُنیا) یا ان دونوں میں وعدہ کیا ہے۔ راویؒ کا بیان ہے کہ اس انصاری کا یہ گمان ہے اس نے آپؐ سے یہ سُنا۔ آپؐ نے فرمایا جو کچھ اللہ تعالیٰ چاہے گا وہی ہوگا اور مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھے مقامِ محمود پر لے جائے گا۔ انصاری نے پُوچھا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

یا رسول اللہ ﷺ وما ذاک المقام المحمود ؟ قال ذاک اذا جئ بکم حفاۃ عراۃ غرلا فیکون اوّل من یکسی ابراھیم علیہ السلام فیقول اکسوا خلیلی فیؤتی بریطتین بیضاوین فیلبسھما ثم یقعدہ مستقبل العرش ثم اوتی بکسوتی فالبسھا فاقوم عن یمینہ مقاما لا یقومہ احد فیغبطنی فیہ الأولون و الأخرون۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۵۷)

قلت لرسول اللہ ﷺ تشریفات یوم القیٰمۃ لا یشرکہ فیھا احد و تشریفات لا یساویہ فیھا احد۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳۔ ص ۵۵)

وُہ مقامِ محمُود کیا ہے ؟ آپؐ نے فرمایا وہ اس وقت ہوگا۔ جب تم کو ننگے پاؤں اور ننگے بدن بے ختنہ لایا جائے گا۔ پھر سب سے پہلے جس کو لباس پہنایا جائے گا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ میرے دوست کو لباس پہناؤ۔ پھر دو سفید چادریں لائی جائیں گی۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام ان کو پہنیں گے پھر اللہ تعالےٰ ان کو عرش کے سامنے بٹھائے گا۔ پھر میرا لباس لایا جائے گا۔ اور میں اس کو پہنوں گا۔ اور عرش کی دائیں طرف کھڑا ہوں گا جہاں کوئی کھڑا نہ ہو سکے گا۔ اگلے پچھلے مجھ پر رشک کریں گے۔

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضُور اقدس ﷺ کیواسطے قیامت کے روز ایسے شرف ہیں جس میں آپؐ کا کوئی شریک نہیں اور ایسے مرتبے ہیں جس میں آپؐ کے کوئی برابر نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۶۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المعجزات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ معجزوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حذیفة بن الیمان رضی اللہ عنہ قال قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فینا مقاما ما ترک فیہ شیئا الی قیام الساعة الا ذکرہ علمہ من علمہ وجھلہ من جھلہ وقد کنت اُری الشئ قد کنت نسیتہ فاعرفہ کما یعرف الرجل الرجل إذا غاب عنہ فراٰہ فعرفہ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۱۹۱)

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (خطبہ) کے لیے کھڑے ہوئے۔ قیامت تک جو ہونے والا تھا آپؐ نے سب بیان فرمایا۔ اس میں کوئی بات نہ چھوڑی۔ جس نے یاد کر لیا کر لیا۔ جو یاد نہ کر سکا۔ وہ نہ کر سکا۔ بعدہٗ میں ان اشیاء سے کچھ دیکھتا جن کو میں بھول چکا ہوتا پہچان لیتا جیسا آدمی آدمی کو پہچان لیتا ہے۔ جب وہ اس سے کچھ مدت غائب رہے۔ پھر جب وہ اسے دیکھے تو پہچان لے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۶۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المعراج صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار معراج شریف والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال کان ابوذر یحدث ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فرج عن سقف بیتی و انا بمکۃ فنزل جبریل ففرج صدری ثم غسلہ بماء زمزم ثم جاء بطست من ذھب ممتلئ حکمۃ و ایمانا فافرغہ فی صدری ثم اطبقہ ثم اخذ بیدی فعرج بی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی کہ آپؐ نے فرمایا میرے گھر کی چھت کھل گئی۔ جب کہ میں مکہ میں تھا۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے انہوں نے میرا سینہ چاک کیا پھر اس کو زمزم کے پانی سے دھویا۔ پھر وہ ایک سونے کا تھال لائے جس میں دانائی اور ایمان بھرا ہوا تھا۔ اس کو میرے سینہ میں ڈال دیا۔ پھر اُوپر سے سی دیا اور مجھے لے کر پہلے آسمان پر چڑھ گئے۔ پھر جب

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

إلى السماء الدنيا
فلما جئت إلى السماء
قال جبريل عليه السلام
لخازن السماء افتح
قال من هذا قال
جبريل (عليه السلام) قال
هل معك احد
قال نعم معي محمّد
صلى الله عليه وسلم فقال ارسل
اليه ؟ قال نعم ۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ۔ ص ۹)

و في رواية كعبؓ
فوضعت له مرقاة من
فضة و مرقاة من ذهب
حتى عرج هو وجبريل ؑ
و في رواية لابي سعيد في
شرف المصطفىٰ انه اتى
بالمعراج من جنة الفردوس
و انه منضد باللؤلؤ وعن
يمينه ملائكة و عن يساره
ملائكة ۔ (فتح الباری ج ۶ ۔ ص ۲۰۸)

مَیں پہلے آسمان پر پہنچا تو آسمان کے
دربان کو کہا کہ دروازہ کھولو وُہ بولا
کون ہے ؟ انہوں نے کہا کہ مَیں
جبرائیل ہوں ۔ وُہ بولا آپؐ کیساتھ
اور بھی ہے ۔ وُہ بولے ہاں محمّد
صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ ہیں ۔ وُہ بولا
آپ ان کی طرف بھیجے گئے تھے
حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ
ہاں مجھے ان کی طرف بھیجا گیا تھا ۔

اور حضرت کعبؓ کی روایت
میں ہے کہ آپؐ کے لیے چاندی اور
سونے کی سیڑھی لگائی گئی حتیٰ کہ آپؐ
اور جبریلؑ دونوں آسمان پر چڑھ گئے ۔
اور ایک روایت حضرت ابوسعیدؓ
کی شرف المصطفیٰ میں ہے کہ آپؐ
کے پاس سیڑھی جنّت الفردوس
سے لائی گئی تھی ۔ اور وُہ سُچّے موتیوں
سے مرصّع تھی ۔ اور آپؐ کے دائیں
اور بائیں فرشتے تھے ۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المغفر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خود والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ انه رای رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم عام الفتح و علی راسه المغفر۔

(طبقات الکبری لابن سعد ج ۲۔ ص ۱۳۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے سال دیکھا اور آپ کے سر پر لوہے کی خود تھی۔

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم دخل مكة عام الفتح وعلى راسه المغفر قال فلما نزعه جاءه رجل فقال ابن خطل متعلق باستار الكعبه فقال اقتلوه۔

(شمائل الترمذی ص ۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور آپ کے سر مبارک پر لوہے کی خود تھی جب آپ نے اسے سر پر سے اتارا تو آپ کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا کہ ابن خطل خانہ کعبہ کے پردے کے ساتھ لٹکا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اسے وہیں قتل کر دو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۶۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الغنائم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار غنیمت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّأْخُذُوْنَهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○" (سورۃ الفتح۔ ۱۹)

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اعطیت خمسا لم یعطھن احد قبلی نصرت بالرعب مسیرۃ شھر وجعلت لی الارض مسجدا وطھورا فایما رجل من امتی ادرکتہ الصلوٰۃ فلیصل واحلت لی المغانم ولم

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور بہت سی غنیمتیں بھی جن کو یہ لوگ لے رہے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا زبردست بڑا حکمت والا ہے"۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے اللہ کی طرف سے پانچ چیزیں عنایت کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو عطا نہیں کی گئیں تھیں میری امداد رعب کے ساتھ ایک مہینہ کی مسافت تک کی گئی ہے اور میرے لیے تمام زمین سجدہ گاہ بنادی گئی ہے اور پاک بنا دی گئی ہے میری اُمت کا کوئی آدمی جس کو کسی جگہ نماز کا وقت آجائے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

تحل لاحدٍ قبلی و اعطیت الشفاعة وکان النبی یبعث الی قومه خاصة و بعثت الی الناس عامة۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۸)

عن أبی هریرة رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فضلت علی الأنبیآء بستٍ اعطیت جوامع الکلم و نصرت بالرعب واحلّت لی المغانم وجعلت لی الارض طهوراً و مسجداً وارسلت الی الخلق کافة وختم بی النبیون۔

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۱۹۹)

وہ وہیں پڑھ لے۔ میرے لیے غنیمتوں کا مال حلال کیا گیا ہے جو پہلے کسی پر نہ تھا۔ اور مجھے شفاعتِ کبریٰ دی گئی ہے پہلے پیغمبر خاص اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا۔ اور میں تمام جہان کی طرف بھیجا گیا ہوں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تمام نبیوں پر چھ چیزوں میں فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جامع کلمات عطا کیے گئے ہیں۔ اور رُعب کے ساتھ امداد کی گئی ہے۔ اور میرے لیے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں اور میرے لیے تمام زمین پاک اور سجدہ گاہ بنا دی گئی ہے۔ اور میں تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہوں اور میرے ساتھ نبیوں کا خاتمہ کیا گیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صلی اللہ علیہ وسلم مقام محمود والے

ہمارے سردار مقام محمود والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝"

(سورہ بنی اسرائیل ۷۹)

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما يقول ان الناس يصيرون يوم القيمة جثى كل امة تتبع نبيها يقولون يا فلان اشفع يا فلان اشفع حتى تنتهى الشفاعة الى النبى صلى الله عليه وسلم فذلك يوم يبعثه الله المقام المحمود۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۶۸۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اُمید ہے کہ آپؐ کا رب آپؐ کو مقام محمود میں جگہ دے گا۔"

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ قیامت کے دن تمام لوگ گھٹنوں کے بل ہوں گے۔ ہر اُمت اپنے اپنے نبیؑ کے پیچھے ہو گی کہیں گے۔ اے فلاں سفارش کر۔ اے فلاں سفارش کر حتیٰ کہ آخری بار سفارش حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے گی۔ پس یہ۔ وُہ دن ہے جس دن اللہ تعالیٰ آپؐ کو مقام محمود مبعوث فرمائے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب الملحفۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑی چادر اوڑھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن قیس بن سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ قال أتانا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فوضعنا له غسلاً فاغتسل ثم أتیناه بملحفة ورسیة فاشتمل بها فکانی انظر إلی أثر الورس علی عکنه۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۴۵۱)

حضرت قیس بن سعد بن عُبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے۔ ہم نے آپؐ کے لیے غسُل کرنے کے لیے پانی رکھا۔ آپؐ نے غسُل فرمایا۔ پھر ہم نے آپؐ کے لیے کسنبہ کے رنگ میں رنگی ہُوئی چادر لائے۔ آپؐ نے اس کو لپیٹ لیا۔ گویا کہ میں آپؐ کے کولہوں پر ورس کے نشان دیکھ رہا ہوں۔

ملحفة بکسر میم وفتح حاء ای مرتدیا ازاراً کبیراً۔

(مجمع بحار الانوار ج ۳ ص ۲۳۴)

ملحفہ میم کا کسرہ اور حا کا فتح بڑی چادر کو کہتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المنبر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار منبر والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن معاذ رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ان اتخذ
منبرًا فقد اتخذہ أبی
إبراھیم وان اتخذہ العصا
فقد اتخذھا أبی إبراھیم۔

(رواہ طبرانی۔ منتخب کنز العمال الی ھامش
مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۳۱۲)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر میں نے منبر بنایا ہے تو میرے ابا
ابراہیم علیہ السلام نے بھی منبر بنایا تھا۔
اور اگر میں نے اپنے لیے عصا بنوایا
ہے تو میرے ابا جان حضرت ابراہیم
علیہ السلام نے بھی عصا بنوایا تھا۔

عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال ما بین بیتی ومنبری
روضۃ من ریاض الجنۃ
ومنبری علی حوضی۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۲۵۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ میرے گھر اور میرے منبر کے
درمیان جنت کے باغیچوں میں
سے ایک باغیچہ ہے۔ اور میرا منبر
میرے حوض پر واقع ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب التبر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — تہبند والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی بردۃ رضی اللہ عنہ قال اخرجت الینا عائشۃ رضی اللہ عنہا کساءً ملبدًا وازارًا غلیظًا فقالت قبض روح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ھذین۔

(شمائل الترمذی ص ۹)

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک گاڑھے کھدر کی چادر اور گاڑھی تہمد نکالی پھر فرمایا کہ انہی دو کپڑوں میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرواز کر گئی تھی۔

عن انس رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتی فاطمہ رضی اللہ عنہا بعبد قد وھبہ لھا قال وعلی فاطمۃ رضی اللہ عنہا ثوب اذا قنعت بہ راسھا لم یبلغ رجلیھا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک غلام لے کر آئے جو آپؐ نے اُن کو ہبہ کیا تھا۔ اس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

و اذا غطت به رجليها لم يبلغ راسها فلما رائ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم ما تلقی قال انه ليس عليك باس انما هو ابوك و غلامك۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ ص ۲۱۱)

پاس ایک ہی چادر تھی۔ جب وہ اس سے سر ڈھانپتیں تو وہ چادر پیروں تک نہ پہنچتی۔ اور اگر وہ اپنے پیروں کو ڈھانپتیں تو وُہ چادر سر تک نہ پہنچتی۔ جب حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ معاملہ دیکھا تو فرمایا (اگر سر یا پاؤں کھُلا رہے تو) کوئی ڈر نہیں۔ تمہارے پاس صرف تیرے آبا ہیں۔ اور تمہارا یہ غلام ہے۔

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت ربّما صبغ لرسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قميصه و رداؤه و ازاره بزعفران و ورس ثم يخرج فيها۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱۔ ص ۴۵۲)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ بیان کرتی ہیں۔ کہ کبھی کبھی حضُورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی قمیض اور اُوپر والی چادر اور باندھنے والی چادر زعفران اور کسم سے رنگی جاتی تھی۔ پھر آپؐ ان کو پہن کر باہر تشریف لے جاتے تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب النعلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مبارک جوڑے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ قال كنا قعودا حول رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم معنا ابو بكر وعمر رضی اللہ عنہما فی نفر فقام رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم من بين اظهرنا فابطأ علينا وخشينا ان يقتطع دوننا ففزعنا وقمنا فكنت اول من فزع فخرجت ابتغی رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم حتی اتيت حائطا للانصار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم (صحابہ کرام) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ارد گرد بیٹھے ہوئے تھے۔ اور ہمارے پاس حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما بھی بہت سے لوگوں میں بیٹھے تھے۔ اچانک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان سے اٹھ کر باہر تشریف لے گئے۔ پھر آپ ؐ دیر تک تشریف نہ لائے اور ہم ڈر گئے کہ خدانخواستہ آپ ؐ کو کوئی تکلیف نہ پہنچی ہو۔ اسلیے ہم گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے۔ سب سے پہلا وہ شخص جو گھبرایا وہ میں تھا میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لبنی النجار فدرت
به هل اجد له بابًا
فلم اجد فاذا
ربیع یدخل فی
جوف حائط من
بیرِ خارجة والرّبیع
الجدول قال فاحتقرت
فدخلت علی رسول الله
ﷺ فقال ابوهریرة
رضی اللہ عنہ فقلت نعم یا
رسول الله ﷺ
قال ماشأنك قلت
کنت بین اظهرنا
فقمت فابطأت علینا
فخشینا ان تقتطع
دوننا ففزعنا فکنت
اوّل من فزع
فاتیت هذا الحائط
فاحتفزت کما یحتفز
الثعلب وهؤلاء الناس
ورائی فقال یا
اباهریرة و اعطانی

حضور اقدس ﷺ کی تلاش میں
نکلا۔ حتیٰ کہ میں ایک انصاری جو قبیلہ
نجار سے تھا اس کے باغ میں پہنچ
گیا۔ میں نے اس باغ کے چاروں
طرف چکر لگایا۔ تاکہ اس کا کوئی دروازہ
ڈھونڈلوں۔ لیکن مجھے اس کا کوئی
دروازہ نہ مل سکا۔ اچانک ایک
نالی دکھائی دی جو خارجہ کے کنویں سے
باغ میں داخل ہوتی تھی۔ میں اس
میں سے لومڑی کی طرح گھسٹ کر
حضور اقدس ﷺ کے پاس حاضر
ہوا۔ آپ ؐ نے فرمایا ابوہریرہ ؓ ہے
میں نے عرض کیا ہاں یارسول اللہ
ﷺ آپ ؐ نے فرمایا تجھے کیا
ہوا۔ میں نے عرض کیا آپ ؐ ہمارے
درمیان تشریف فرما تھے۔ پھر اچانک
اُٹھ کر تشریف لے چلے اور پھر آپ ؐ
نے دیر لگائی اس لیے ہم گھبرا گئے۔
کہ کہیں دشمن آپ ؐ کو تنہا دیکھ کر نہ
پریشان کریں۔ اور سب سے پہلے میں
گھبرایا میں اس باغ کے پاس آیا
اور لومڑی کی طرح گھسٹ کر اندر

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

نعليه قال اذهب بنعلي هاتين فمن لقيت من وراء هذا الحائط يشهد ان لا إله إلا الله مستيقنا بها قلبه فبشره بالجنة فكان اوّل من لقيت عمر رضی اللہ عنہ فقال ماهاتان النعلان يا أبا هريرة قلت هاتين نعلا رسول الله ﷺ بعثني بهما من لقيت يشهد ان لا إله الا الله مستيقنا بها قلبه بشرته بالجنة.

(الحديث)

(الصحیح لمسلم ج ۱ - ص ۴۵)

آگیا اور یہ سب (صحابہ رضی اللہ عنہم) میرے پیچھے آپؐ کی تلاش میں آرہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ! اور مجھے اپنے نعلین مُبارک (بطور نشانی کے) عنایت کئے اور فرمایا میری یہ دونوں جُوتیاں لے کر چلے جاؤ اور جو شخص اس باغ کے باہر یقین قلبی کے ساتھ لا إله إلا الله کی گواہی دیتا ہوا ملے اس کو جنّت کی بشارت دے دو۔ چنانچہ سب سے پہلے میری ملاقات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ انہوں نے فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ نعلین مُبارکہ کیسی ہیں؟ مَیں نے عرض کیا کہ یہ دونوں نعلین مُبارکہ حضُور اقدس ﷺ کی ہیں۔ آپؐ نے مجھے عطا کی ہیں کہ جو شخص بھی مجھے یقینِ قلبی کے ساتھ لا إله إلا الله کی گواہی دیتا ہوا ملے اسے جنّت کی بشارت سُنا دُوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب وفرۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زلفوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی رمثہ رضی اللہ عنہ قال انطلقت مع ابی نحو النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا ھو ذو وفرۃ بھا ردع حناء وعلیہ بردان اخضران۔

(سنن ابی داؤد ج ۲۔ ص ۲۲۲)

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا دیکھا کہ آپ کے سر مبارک پر زلفیں ہیں۔ جن کو مہندی کا رنگ لگا ہوا ہے۔ اور دو چادریں سبز رنگ کی پہنی ہوئی ہیں۔

عن ام ھانی رضی اللہ عنہا قالت رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم قدم مکۃ وله اربع غدائر۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۴۲۹)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ مکہ مکرمہ تشریف لائے کہ آپ کی چار زلفیں تھیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب اسامہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تکیے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت اذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ علیہ و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راقد لیس بینہ و بین الارض الا حصیر و قد اثر بجنبہ وتحت رأسہ وسادۃ من أدم محشوۃ لیفاً۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱۔ ص ۳۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اندر آنے کی اجازت فرمائی اور آپ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ جس نے آپ کے پہلو مبارک پر نشانات لگا دیئے تھے۔ اور آپ کے سر کے نیچے چمڑے کا تکیہ تھا۔ جس میں کھجور کے پتے بھرے ہوئے تھے۔

عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال دخلت علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتہ فرأیتہ متکئاً علی وسادۃ۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱۔ ص ۳۶۵)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر گیا تو دیکھا کہ آپ بستر پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صباح الھراوۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عصا والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

والصحیح انہ صلی اللہ علیہ وسلم
کان یمسک القضیب
بیدہ کثیرا و قیل
لانہ کان یمشی
والعصا بین یدیہ
و تغرز لہ فیصلی
الیھا روی الامام
احمد رحمۃ اللہ علیہ فی الزھد
عن ابی المثنی الاملوکی
انہ سئل عن
مشی الانبیاء بالعصی
فقال ذل و تواضع لربھم
تبارک و تعالیٰ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۹۳)

اور صحیح بات یہ ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دست مبارک میں بہت مرتبہ لکڑی کو پکڑتے تھے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اسم گرامی آپ کا اسلیے پڑ گیا کہ آپ جب چلتے تھے تو عصا اپنے ہاتھ میں پکڑتے تھے جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے تو لکڑی کو بطور سترہ اپنے آگے کھڑی کرتے تھے۔ امام احمد بن حنبل اپنی کتاب الزھد میں حضرت ابو مثنی املوکی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ پیغمبروں کے بارے میں اس بات کا سوال کئے گئے کہ وہ عصا لیکر کیوں چلتے تھے تو انہوں نے جواب دیا اللہ کی تواضع و انکساری کیلیے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصدوع

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاف صاف حکم دینے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ
أَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝"

(سورة الحجر ۹۴)

اسم فاعل من صدع بالحجة اذا تكلم بها جهارا من الصديع وهو الفجر او من الصدع بمعنى المفصل والفرق اخذه «ط» من قوله تعالىٰ (فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ) اى ابن الامر ابانة لا تخفى كما لا يلتئم صدع الزجاجة

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"حکم کیا گیا ہے اس کو صاف صاف سُنا دیجئے اور اُن مشرکوں کی پرواہ نہ کیجئے۔"

الصّادِعُ اسمِ فاعل صَدَعَ سے ہے۔ یعنی جب دلائل سے بآواز بُلند کلام کرے۔ الصدیع سے جس کا معنی پو پھٹنا یا صَدع سے جس کا معنی جُدائی اور فرق ہے۔ آیت نے یہ اسم گرامی ایت فاصدع بما تومر سے اخذ کیا ہے۔ یعنی حکم میں بغیر لگی لپٹی کے اظہار کرنا۔ جیسے شیشہ کا ٹوٹ جانے کے بعد جُڑنا ناممکن ہے۔ یہ استعارہ ہے کہ جامع تبلیغ کرو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

المستعار منه ذلك التبليغ لجامع التأثير وقيل اظهره ، او امضه او افرق و معناه بالقرآن أو الدعاء إلى الله تعالىٰ و اوضح الحق وبينه من الباطل.

(سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۵۹۳)

جس کی تاثیر جامع ہو۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ حکم کو ظاہر کرو۔ یا حکم کو کو جاری کرو۔ اور یا حکم کو علیحدہ علیحدہ بیان کرو۔ اور اس کا معنی یہ ہے کہ لوگوں کو قرآن کے ساتھ تبلیغ کر دیا ان کو اللہ کی طرف دعوت دو۔ اور سچ کو وضاحت سے بیان کرو جس سے حق اور باطل کے درمیان وضاحت ہو جائے۔

أخرج ابن جرير عن ابی عبيدة بن عبدالله بن مسعود رضی اللہ عنہ قال مازال النبی صلی اللہ علیہ وسلم مستخفيا حتى نزل (فاصدع بما تؤمر) فخرج هو واصحابه.

وأخرج ابن اسحق وابن جرير عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی الآية قال ، هذا امر من الله .لنبيه بتبليغ رسالته قومه وجميع من ارسل اليه۔

(فتح القدیر ج ۳ - ص ۱۳۹)

ابن جریرؒ نے ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جبتک یہ آیت کہ گزری جو آپ کو حکم دیا گیا ہے نہیں اُتری تھی۔ آپؐ پوشیدہ رہتے تھے۔ جب یہ آیت اُتری تو آپؐ اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ باہر نکلے۔

ابن اسحاقؒ اور ابن جریرؒ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ انہوں نے اس آیت کے بارے میں فرمایا۔ کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو رسالت کی تبلیغ خصوصاً قوم اور عموماً تمام لوگوں کو کرنے کا حکم دیا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصادق

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سچے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۔ "

(سورة الاحزاب ۲۲)

عن ابی بکرۃ رضی اللہ عنہ ذکر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال فان دماءکم واموالکم قال محمد واحسبہ قال واعراضکم علیکم حرام کحرمۃ یومکم ھذا فی شھرکم ھذا

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور جب ایمانداروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جسکی ہم کو اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسُول نے خبر دی تھی اور اللہ تعالےٰ کے رسُول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے اُن کے ایمان اور اطاعت میں اور ترقی ہوگئی۔"

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے خوُن اور تمہارے مال اور میرا خیال ہے کہ آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ تمہاری عزّتیں تم پر حرام ہیں جیسے کہ آج کے دن کا اس مہینے میں احترام۔ خبردار جو تم میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الا لیبلغ الشاھد منکم الغائب وکان محمدؒ موجود ہے وہ میری بات جو یہاں موجود نہیں ان تک پہنچا دے اور محمدؒ جو اس حدیث کا ایک راوی ہے کہتا تھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ کہا میں نے پہنچا دیا۔ کہا میں نے پہنچا دیا۔ دو دفعہ فرمایا۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۲۱)

عن عبد عمرو بن جبلة الکلبی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا النبی الامی الصادق الزکی الویل کل الویل لمن کذبنی وتولی عنی وقاتلنی والخیر لمن اٰونی ونصرنی واٰمن بی وصدق قولی وجاھد معی۔

(الجامع الصغیر للسیوطی ج ۱ ص ۸۹)

حضرت عبد عمرو بن جبلہ کلبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نبی امی سچا پاک ہوں۔ سب سے بڑا افسوس اس پر جس نے مجھے جھٹلا دیا اور مجھ سے منہ پھیرا اور مجھ سے جنگ کی اور بھلائی اس کے لیے جس نے مجھے جگہ دی اور میری امداد کی اور مجھ پر ایمان لایا اور میری بات کی تصدیق کی اور میرے ساتھ مل کر کافروں سے جہاد کیا۔

قالت اروی بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا :

صبرت وبلغت الرسالة صادقاً وقمت صلیب الدین ابلج صافیا

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۶)

حضرت اروی بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے کہا آپؐ نے صبر کیا اور رسالت کو پہنچایا۔ آپؐ سچے اور دین کے مضبوط۔ فصیح زبان صاف گو تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صادق القول صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بات کے سچے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال بینما نحن عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم اذ طلع علینا رجل شدید بیاض الثیاب شدید سواد الشعر لا یری علیہ اثر السفر ولا یعرفہ منا احدٌ حتی جلس الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاسند رکبتیہ الی رکبتیہ ووضع کفیہ علی فخذیہ وقال یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک دفعہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ایک آدمی جو سفید کپڑے پہنے ہوئے اور سخت کالے بالوں والا تھا نمودار ہوا۔ اس پر سفر کے آثار نہیں تھے۔ اور نہ ہی کوئی ہم میں سے اس کو پہچانتا تھا۔ وہ اپنے گھٹنے کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنے مبارک کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔ اور اس نے اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا ہوا تھا۔ اور عرض کیا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھ کو اسلام کے بارے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اخبرنی عن الإسلام
فقال رسول اللہ ﷺ
الإسلام ان تشهد
ان لا إله الا الله و أن
محمدًا رسول الله
وتقيم الصّلوة وتؤتی
الزكوٰة و تصوم رمضان
و تحج البيت ان
استطعت إليه سبيلا
قال صدقت قال فعجبنا له
يسأله ويصدّقه قال
فاخبرنی عن الايمان
قال ان تؤمن
بالله و ملٰئكته و كتبه
و رسله والیوم الأٰخر
وتؤمن بالقدر خيره
وشرّه قال صدقت۔

الحدیث۔ (الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۲۷)

بیں بتا دیجئے۔ حضور اقدس ﷺ
نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو گواہی
دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق
نہیں ہے اور حضرت محمد ﷺ
اللہ کے رسول ہیں۔ اور تو نماز کو قائم
کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان
کے روزے رکھے اگر تجھ میں طاقت
ہو تو بیت اللہ کا حج کرے اس نے
کہا آپؐ نے سچ فرمایا ہم نے اس
کی اس بات سے تعجب کیا کہ خود
پوچھتا ہے خود ہی تصدیق کرتا ہے۔
عرض کیا مجھے ایمان کے بارے میں
فرمایئے۔ آپؐ نے فرمایا تو اللہ اور
اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں
اور اُس کے رسولوںؑ اور آخرت کے
دن پر ایمان لائے۔ اور بھلی اور بُری
تقدیر کو مانے اُس نے عرض کیا
آپؐ نے سچ فرمایا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صادق الوعد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار وعدہ کے سچے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن أبی الحمساء رضی اللہ عنہ قال بایعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ببیع قبل ان یبعث وبقیت لہ بقیۃ فوعدتہ ان اٰتیہ بھا فی مکانہ فنسیت ثم ذکرت بعد ثلاث فجئت فاذا ھو فی مکانہ فقال یا فتیٰ لقد اشققت علی انا ھنا منذ ثلاث انتظرک۔

(نسیم الریاض ج ۲ - ص ۸۵)

حضرت عبد اللہ بن ابی الحمساء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بعثت نبوت سے پہلے ایک سودا کیا میری طرف کچھ آپ کا بقایا تھا۔ میں نے آپ سے وعدہ کیا کہ آپ اسی جگہ پر ٹھہریں میں کچھ رقم لاتا ہوں۔ اتفاقاً میں اس بات کو بھول گیا۔ تین دن کے بعد مجھے یاد آیا۔ تو میں نے آپ کو اس جگہ پایا۔ جہاں میں آپ کو چھوڑ کر گیا تھا۔ اس پر آپ نے فرمایا اے نوجوان تو نے مجھ پر بہت مشقت ڈال دی۔ میں جہاں تین دن سے تیرا انتظار کر رہا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صاحب المعراج صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سیڑھی پر چڑھنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید	حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ
الخدری رضی اللہ عنہ قال	سے روایت ہے کہ میں نے
سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ فرماتے
یقول لما فرغت	تھے کہ جب میں بیت المقدس میں
مما کان فی بیت المقدس	نماز پڑھنے سے فارغ ہوا تو ایک
اتی بالمعراج ولم	سیڑھی لائی گئی اور میں نے اس
ار شیئاً قط احسن	سیڑھی سے بڑھ کر خوبصورت کوئی چیز
منہ۔ وھو الذی یمد	نہیں دیکھی اور وہ وہ سیڑھی ہے۔
الیہ میتکم عینیہ	جس کی طرف مرنے والا اپنی آنکھوں
اذا حضر فاصعدنی صاحبی	کو کھول کر دیکھتا ہے تو میرے ساتھی
فیہ، حتی انتہی بی	(جبرئیل ؑ) نے مجھے اس سیڑھی پر
الی باب من ابواب	چڑھایا حتیٰ کہ وہ دنیا کے آسمان پر
السماء۔	مجھ کو لے کر پہنچا۔

(الروض الانف ج ۲۔ ص ۱۵۴)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصادق فی اقواله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عیوب سے پاک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ
لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ
وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ
يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ

(سورہ الفتح ۱-۲)

قالت عاتکۃ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا:

من فقد ازھر صافی الخلق ذی فخر
صاف من العیب والعاھات والزور

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲۔ ص ۳۲۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بیشک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی۔ تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف فرما دے اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کر دے اور آپ کو سیدھے راستہ پر لے چلے۔"

عاتکہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔

خوبصورت مخلوقات کے میزبان صاحب فخر۔ عیوب اور بیماریوں اور جھوٹ سے بالکل پاک کی گمشدگی پر آنسو بہاتی ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۸۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصالح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نیک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن أنس رضی اللہ عنہ قال
كانت الحبشة يزفنون بين
يدى رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
ويرقصون و يقولون محمد
صلی اللہ علیہ وسلم عبد صالح فقال
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ما يقولون
قالوا يقولون محمد صلی اللہ علیہ وسلم عبد صالح۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳۔ ص ۱۵۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حبشی حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شعر واشعار
پڑھتے اور رقص کرتے تھے اور کہتے
تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نیک بندے ہیں۔
آپؐ نے فرمایا یہ کیا کہتے ہیں۔ انہوں
نے عرض کیا کہ یہ کہتے ہیں۔ کہ محمد
صلی اللہ علیہ وسلم نیک بندے ہیں۔

عن انس بن
مالک رضی اللہ عنہ فی قصة
المعراج قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم فانطلق بی
جبريل علیہ السلام حتی
اتی السماء الدنيا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے واقعہ معراج میں روایت ہے
کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ جبرئیل امینؑ مجھ کو لے چلے حتیٰ کہ
وہ پہلے آسمان پر پہنچے اس نے
دروازہ کھلوایا تو کہا گیا کہ کون ہے؟

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

فاستفتح فقيل من هٰذا قال جبرئيل (عليه السلام) قيل و من معك قال محمد صلى الله عليه وسلم قيل و قد ارسل اليه قال نعم قيل مرحبًا به فنعم المجئ جاء ففتح فلما خلصت فاذا فيها اٰدم فقال هٰذا ابوك اٰدم عليه السلام فسلّم عليه فسلّمت عليه فردّ السلام ثم قال مرحبا بالابن الصالح و النبی الصالح - (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۵۴۹)

کہا کہ میں جبرئیل ہوں پوچھا گیا۔ کہ تمہارے ساتھ کون ہیں؟ کہا کہ میرے ساتھ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ پوچھا گیا کہ آپ کو ان کی طرف بھیجا گیا تھا۔ جبرئیلؑ نے کہا کہ ہاں! مجھے ان کی طرف بھیجا گیا تھا۔ کہا گیا کہ ان کا آنا مبارک ہو جو آیا اس کا جواب نہیں۔ پھر اس نے آسمان کا دروازہ کھول دیا۔ جب میں اندر داخل ہوا تو حضرت آدمؑ موجود تھے۔ جبرئیلؑ نے عرض کیا کہ یہ آپؐ کے ابا حضرت آدم علیہ السلام ہیں انہیں سلام کیجئے۔ پس میں نے ان کو سلام کیا۔ آپؑ نے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا نیک بیٹے اور نیک نبیؐ کی آمد پر خوش آمدید۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

۸۹۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصبور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑے صبر والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ"

(سورة الاحقاف — ۳۵)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"تو آپ صبر کیجئے جیسے اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا"۔

صيغة مبالغة من الصبر، فعول بمعنى فاعل وهو الذى لاتحمله العجلة على المؤاخذة وكان ﷺ شديد الصبر على أذى قومه له مع حلمه عليهم، حتى قيل له لما رماه عتبة ابن ابى وقاص يوم احد فكسر رباعيته السفلى وجرح شفته

صبر سے اسم مبالغہ کا صیغہ ہے۔ فعول معنی فاعل۔ اور وہ شخص ہے جس کو مؤاخذہ کرنے میں جلد بازی برانگیختہ نہ کرے اور حضور اقدس ﷺ اپنی قوم کی تکلیفوں پر بردبار اور زیادہ ہی صابر واقع ہوئے تھے حتیٰ کہ جب اُحد کی جنگ میں عتبہ بن ابی وقاص نے پتھر مار کر آپ کا دانت مبارک توڑ دیا تھا اور نچلا ہونٹ مبارک زخمی کر دیا تھا اور عبداللہ بن شہاب

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

السفلی و شج عبد الله ابن شهاب الزهری قبل إسلامه وجهه وجرح عبد الله بن القمئة وجنته فدخلت حلقتان من المغفر فيها ذلك اليوم ! ادع الله عليهم فقال " اللهم اهد قومی فانهم لا يعلمون " امتثالا لقوله تعالیٰ المؤذن بالتسلية له : (فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ) ای اصحاب عقد القلب على امضاء الأمر ، وهم نوح وابراهيم و موسیٰ و عيسیٰ عليهم السلام ۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ۔ ص ۵۹۳)

زہری نے اسلام لانے سے قبل آپؐ کے چہرہ مبارک کو زخمی کر دیا تھا اور عبداللہ بن القمہ نے آپؐ کے رخسار مبارک کو زخمی کیا۔ جس سے آپؐ کی خود مبارک کی دو کڑیاں اس میں دھنس گئیں۔ عرض کیا گیا کہ آپؐ ان کے لیے بددعا فرمائیں۔ تو اس پر آپؐ نے فرمایا۔ اے اللہ میری قوم کو ہدایت فرما۔ کیونکہ وہ جانتے نہیں ہیں۔ اور اسی فرمانِ باری (آپؐ صبر کیجیے۔ جس طرح کہ ہمت والے پیغمبروں نے صبر کیا) پر عمل کریں جس میں کہ آپؐ کے لیے تسلی دی گئی تھی۔ یعنی دل گردہ رکھنے والے پیغمبروں کی طرح تبلیغ جاری رکھیں اور وہ پیغمبر حضرت نوح علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۹۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصبح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صاحب الجمال درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت نظرت إلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو یخصف نعلہ وقد عرق جبینہ وجعل عرقہ یتولد نورًا فبھتت فقال مالك تبھتین فقالت نظرت لعرقك یتولد نورا فلو رأك ابو کثیر الھذلی لعلم انک احق بقولہ ،

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھا اور آپ اپنا پاپوش مبارک گانٹھ رہے تھے۔ اور آپ کی پیشانی مبارک سے پسینہ بہہ رہا تھا اور آپ کے پسینہ مبارک سے نور پیدا ہو رہا تھا۔ میں حیران رہ گئی تو آپ نے فرمایا تو کیوں حیران ہوتی ہے میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کے پسینہ مبارک کو دیکھا کہ نور پیدا کر رہا ہے۔ اگر آپ کو ابو کثیر ھذلی دیکھ لیتا اس کو پتہ چل جاتا کہ اس کے شعر کے مستحق آپ ہی ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

"ومبرأ من کل غبر حیضة
وفساد مرضعة وداء مغیل
واذا نظرت الی اسرة وجهه
برقت کبرق العارض المتهلل"

"اور وُہ پاک ہے ہر حیض کے
غُبار سے اور دُودھ پلانے والی کی بگڑی
طبیعت سے اور حیران کرنیوالی بیماریوں
سے اور جب مَیں اسکے چہرے کی سلوٹوں
کی طرف دیکھتا ہوں تو وہ چمکنے والی
بجلی کی طرح چمکتے ہیں۔"

فقام النبی ﷺ
و قبل بین عینی
و قال جزاك الله
عنی خیرا ما سررت
بشیء کسروری
بهذا۔

حضورؐ اُٹھے اور میری آنکھوں
کے درمیان بوسہ دیا اور فرمایا تجھ
کو میری طرف سے اللہ تعالیٰ بھلائی
کا بدلہ دے جتنا مَیں تیری اس بات
سے خوش ہوا ہوں اِتنا مَیں کبھی
خُوش نہیں ہوا۔

(نسیم الریاض ج ۱ - ص ۳۲۶)

عن جابر بن
سمرة رضی اللہ عنہ قال رایت
رسول الله ﷺ
فی لیلة اضحیان
وعلیه حلة حمراء
فجعلت انظر الیه و الی
القمر فلهو عندی احسن
من القمر۔ (شمائل الترمذی ص ۲)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ مَیں نے حضُور
اقدس ﷺ کو ایک چاندنی
رات میں دیکھا اور آپؐ سُرخ رنگ
کا جوڑا پہنے ہُوئے تھے۔ کبھی مَیں
آپؐ کو دیکھتا تھا اور کبھی مَیں چاند
کی طرف دیکھتا تھا۔ آپؐ میرے
نزدیک چاند سے زیادہ حسین تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصدوق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سراپا سچ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

" فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَ كَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ "

(سورۃ الزمر ۳۲)

قال عبدالرحمٰن ابن زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ (والذی جاء بالصدق) ھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (وصدق بہ) قال المسلمون (أولئك ھم المتقون)

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۵۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"سو اس شخص سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور سچی بات کو (یعنی قرآن کو جب کہ وہ اس کے پاس (رسول ص کے ذریعہ سے) پہنچی جھٹلاوے"

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ والذی جاء بالصدق (یعنی جو لوگ سچی بات لیکر آئے) سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات ہے۔ اور (صدق بہ) (یعنی اس کو سچ جانا) سے مراد مسلمان ہیں۔ (وہی پرہیزگار ہیں۔)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وعلی ملئکتک ورضی اللہ عن الخلفاء الراشدین وعن التابعین لھم باحسان الی یوم الدین وعنا معھم بجودک وکرمک یا ارحم الراحمین

سیدنا الصادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہت سچے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ " (سورۃ الزمر — ۳۳)

" وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِیْمَانًا وَّتَسْلِیْمًا ○ "

(سورۃ الاحزاب — ۲۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور جو لوگ سچی بات لیکر آئے اور (خود بھی) اس کو سچ جانا تو یہ لوگ پرہیزگار ہیں۔"

"اور جب ایمانداروں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے۔ جس کی ہم کو اللہ اور رسول نے خبر دی تھی۔ اور اللہ اور رسول نے سچ فرمایا تھا۔ اور اس سے ان کے ایمان اور طاعت میں ترقی ہو گئی۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۸۹۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصدیق رضی اللہ عنہ وارضاہ

ہمارے سردار بہت سچے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝"

(سورة النساء ۶۹-۷۰)

" وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڬ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ" (سورة الحدید ۱۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اسے ان کا ساتھ ملے گا جن پر اللہ نے فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگ اور یہ حضرات بہت اچھے ساتھی ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ اور اللہ کافی ہے جاننے والا۔"

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایسے ہی لوگ اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما من نبی یمرض الاخیر بین الدنیا و الأخرة قالت فلما کان مرضه الذی قبض فیه اخذته بحة فسمعته یقول مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ فعلمت انه خیر۔

(سنن ابن ماجة ص ۱۱۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ بیان کرتی ہیں کہ مَیں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا تھا کہ ہر پیغمبر کو آخری وقت اختیار دیا جاتا ہے کہ آپ دُنیا میں کچھ عرصہ رہنا چاہتے ہیں یا اللہ کے ہاں جانا چاہتے ہیں۔ جب آپؐ کی آخری بیماری میں جس میں کہ آپؐ نے وفات پائی اور آپؐ پر زیادہ تکلیف ہو گئی۔ مَیں نے آپؐ سے سُنا فرماتے تھے "اُن لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا۔ نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیکوں کے ساتھ۔" اس سے مَیں نے فوراً سمجھ لیا کہ آپؐ کو اب اختیار دیا گیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصراط المستقیم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سیدھے راستہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابو العالیۃ رحمۃ اللہ علیہ فی قولہ تعالیٰ (اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ) ھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(نسیم الریاض ج ۲ - ص ۳۹۸)

عن ابی العالیۃ رحمۃ اللہ علیہ (اھدنا الصراط المستقیم) قال ھو النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصاحباہ من بعدہ قال عاصمؒ فذکرنا ذلک للحسن فقال صدق ابوالعالیۃ ونصح۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۲۸)

حضرت ابو عالیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان (اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ) صراطِ مستقیم سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

حضرت ابو عالیہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان۔ کہ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت فرما۔ صراطِ مستقیم سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور آپؐ کے دونوں ساتھی جو آپؐ کے بعد ہوئے۔ حضرت عاصمؒ کا بیان ہے۔ کہ یہ تفسیر میں نے حضرت حسن بصریؒ سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ ابو عالیہؒ نے سچ فرمایا اور پوری خیر خواہی کی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصفوح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار درگذر کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ "

(سورۃ المائدۃ - ۱۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"سو آپ ان کو معاف کیجئے اور ان سے درگذر کیجئے۔ بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

" وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ○ "

(سورۃ الحجر — ۸۵)

"اور ضرور قیامت آنے والی ہے۔ سو آپؐ خوبی کے ساتھ درگذر کیجئے۔"

" فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ط فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ "

(سورۃ الزخرف ۸۹)

"تو آپؐ ان سے بے رُخ رہئے اور یوں کہہ دیجئے کہ تم کو سلام کرتا ہوں۔ سو ان کو ابھی معلوم ہو جاوے گا۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصفح عن الزلات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار لغزشوں کو معاف کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ	حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
کان رسول اللہ	روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم من احسن	صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ بلند
الناس خلقا فارسلنی	اخلاق تھے۔ آپ نے مجھے ایک
یوما لحاجۃ فقلت	دن کسی کام کیلیے بھیجا۔ میں نے کہا
واللہ لا اذھب وفی	کہ اللہ کی قسم نہیں جاؤں گا اور میرے
نفسی ان اذھب لما	دل میں تھا کہ جاؤں گا۔ کیونکہ مجھے
امرنی بہ نبی اللہ	حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرما رہے
صلی اللہ علیہ وسلم فخرجت حتی	ہیں۔ پس میں گیا اور لڑکوں کے پاس
امر علی الصبیان	سے گزرا جو بازار میں کھیل رہے تھے۔
وھم یلعبون فی	اچانک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
السوق فاذا رسول اللہ	دونوں کندھوں سے مجھے پیچھے سے
صلی اللہ علیہ وسلم قد قبض	پکڑا۔ میں نے آپ کی طرف دیکھا
بقفای من ورائی	تو آپ ہنس رہے تھے فرمایا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال فنظرت إليه وهو يضحك فقال يا انيس اذ هبت حيث امرتك قال قلت نعم انا اذهب يا رسول الله ﷺ قال أنس رضی اللہ عنہ والله لقد خدمته تسع سنين ما علمته قال لشئ صنعته لم فعلت كذا وكذا او لشئ تركته هلاّ فعلت كذا وكذا۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۲۵۳)

انس رضی اللہ عنہ! جہاں مَیں نے تجھے بھیجا تھا تو گیا۔ مَیں نے عرض کیا کہ ہاں۔ یارسُول اللہ ﷺ ابھی جاتا ہوں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ اللہ کی قسم مَیں نے آپؐ کی نو سال خدمت کی۔ مَیں نہیں جانتا کہ آپؐ نے کبھی فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام ایسے ایسے کیوں کیا۔ اور نہ ہی کبھی جس کام کو مَیں نے نہ کیا ہو۔ آپؐ نے فرمایا ہو کہ تو نے یہ کام ایسے کیوں کیا۔

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال خدمت رسول الله ﷺ فما قال لی اف قط ولا قال لی شیء صنعت لم صنعت كذا وكذا اوهلا صنعت كذا وكذا۔ (سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ مَیں نے حضُور اقدس ﷺ کی خدمت کی۔ آپؐ نے کبھی مجھُے اُف نہیں کہا۔ اور نہ ہی مجھے کسی کام پر یہ فرمایا کہ تُو نے ایسا ایسا کیوں نہ کیا۔ یا تُو نے ایسا ایسا کیوں کیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۹۰۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصفوۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے منتخب رسول درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

حدثنی عبد اللہ ابن العباس رضی اللہ عنہما حدثنی عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال دخلت علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو علیٰ حصیر قال فجلست فإذا علیہ ازار ولیس علیہ غیرہ وإذا الحصیر قد اثر فی جنبہ وإذا أنا بقبضۃ من شعیر نحو الصاع وقرظ فی ناحیۃ فی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھ کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں گیا آپ ایک کھجور کی چٹائی پر تشریف فرما تھے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں بیٹھ گیا تو میں نے دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی چادر پہن رکھی ہے۔ اس کے علاوہ آپ پر اور کوئی کپڑا نہیں تھا۔ اور چٹائی کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر نمایاں تھے اور وہاں میں نے ایک مٹھی بھر جَو جو ایک

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الغرفة و اذا اهاب
معلق فابتدرت عيناى
فقال ما يبكيك
يا ابن الخطّاب
فقلت يا نبى الله
صلى الله عليه وسلم ومالى لا
ابكى وهذا الحصير
قد اثر فى جنبك
و هذه خزانتك
لا ارى فيها الا
ما ارى و ذلك
كسرى و قيصر فى
الثمار و الأنهار
و أنت نبى الله
و صفوته وهذه خزانتك
قال يا ابن الخطاب
الا ترضى أن
تكون لنا الأخرة
و لهم الدنيا قلت
بلى۔

(سنن ابن ماجة ص ۳۰۶)

صاع کے برابر ہوں گے اور بالاخانے
کے ایک کونے میں کیکر کی تھوڑی
سی چھال اور پُرانی مشک جو کھونٹی
کے ساتھ لٹک رہی تھی دیکھی میری
آنکھوں سے آنسو بہ نکلے۔ تو اس پر
آپؐ نے فرمایا۔ اے خطاب کے
بیٹے! تجھے کس چیز نے رلایا۔ مَیں نے
عرض کیا یارسُول اللہ ﷺ مَیں
کیوں نہ روؤں حالانکہ چٹائی نے
آپؐ کے جسم مُبارک پر نشان ڈال
دیے ہیں۔ اور یہ آپؐ کا سرمایہ ہے
جو مَیں دیکھ رہا ہوں۔ اور یہ کسریٰ
ایران کا بادشاہ اور یہ قیصر شام کا
بادشاہ پھلوں میں اور بہتی نہروں میں
خوشگوار زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اور
آپؐ اللہ کے نبیؐ اور اللہ کے رسُولؐ
اور یہ آپؐ کا سرمایہ۔ فرمایا اے خطاب
کے بیٹے کیا تو راضی نہیں ہے کہ
ہمارے لیے آخرت ہے۔ اور ان
کے لیے صرف دُنیا ہے۔ مَیں
نے عرض کیا ہاں مَیں راضی
ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربنا بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صفوۃ قریش صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قریش میں برگزیدہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ قال اللہ لموسیٰ علیہ السلام اخرجتہ من خیر جیل من امتہ قریشا ثم اخرجتہ من ھاشم صفوۃ قریش فھم خیر من خیر الی خیر یصیر ھو و امتہ الی خیر یصیرون۔

(رواہ الطبرانی۔ منتخب کنز العمال علی ھامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۲۳۳)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا اس (آخری پیغمبر) کو میں بہترین زمانہ میں پیدا کروں گا۔ بہترین خاندان قریش سے۔ پھر میں اس کو ہاشم خاندان سے نکالوں گا۔ جو قریش میں برگزیدہ ہوں گے۔ پس وہ بہترین ہوں گے۔ بہترین سے نکلیں گے۔ اور آپؐ کی اُمّت بھلائی کی طرف لوٹے گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پسند فرمانے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ط ءٰٓ اللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○"

(سورة النمل ـ ۵۹)

عن عائشة رضی اللہ عنہا ان ابابکر رضی اللہ عنہ دخل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد وفاته فوضع فمه بين عينيه و وضع يديه على صدغيه وقال

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"آپ کہیے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے سزاوار ہیں۔ اور اس کے ان بندوں پر سلام ہو جن کو اس نے منتخب فرمایا ہے۔ کیا اللہ بہتر ہے یا وہ چیزیں جن کو شریک ٹھہراتے ہیں۔"

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات حسرت آیات کے بعد داخل ہوئے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو آپؐ کی کنپٹیوں پر رکھا۔ اور حضورؐ کی دونوں آنکھوں کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

و انبیاہ و اخلیلاہ و اصفیاہ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۳۱)

درمیاں دیا اور کہا اے ہائے نبی، ہائے خلیل، ہائے اللہ کے منتخب کردہ رسُول۔

عن عمران بن حذیفة رضی اللہ عنہ قال کانت میمونة رضی اللہ عنہا تدان و تکثر فقال لها اهلها فی ذلك و لاموها و وجدوا علیها فقالت لا اترك لدین وقد سمعت خلیلی و صفي صلی اللہ علیہ وسلم یقول ما من احد یدان دینا فعلم الله انه یرید قضاءه الا اداه الله عنه فی الدّنیا۔

(سنن النسائی ج ۲۔ ص ۲۰۴)

حضرت عمران بن حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کثرت سے قرضہ لیتیں ان کے گھر والوں نے اسے سمجھایا اور ملامت بھی کی اور ان پر ناراضگی کا اظہار کیا۔ اس پر وُہ بولیں۔ کہ مَیں قرضہ لینا کبھی ترک نہ کروں گی۔ اور میں نے حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دوست اور اللہ کے منتخب کردہ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا۔ فرماتے تھے جو قرضہ لے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ وُہ اس کے ادا کرنے کی فکر میں ہے۔ تو اللہ تعالیٰ دُنیا ہی میں اس کا قرضہ اتار دے گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصلیب

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پختہ — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال کعب بن مالک رضی اللہ عنہ:

رئیسھم النبی وکان صلبا
تقی القلب مصطبرا عروفا

رشید الامر ذو حکم وعلم
وحلم لم یکن نزقاً خفیفا

نطیع نبینا ونطیع ربا
ھو الرحمٰن کان بنا ء وفا "

(الروض الانف ج ۴ - ص ۱۴۸)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

ان (صحابہ کرامؓ) کے سردار نبیؐ جو دین کے پکے دل کے پرہیزگار صبر کرنے والے نیک مرد تھے۔

رشد و ہدایت والے، فیصلہ فرمانے والے اور علم رکھنے والے متحمل مزاج تھے اور جلد باز اور ہلکے نہ تھے۔

ہم اپنے نبیؐ کی پیروی کرتے ہیں اور اپنے رب کی اطاعت بجالاتے ہیں۔ وہ اللہ ہمارا رحمٰن ہے جو ہمارے ساتھ شفقت اور ہمدردی کرنے والا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

عن ابوبکر رضی اللہ عنہ قال کنت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الغار فرأیت اٰثار المشرکین قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو انّ احدھم رفع قدمہ رأنا قال ماظنك باثنین اللہ ثالثھما۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۶۷۲)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ غارِ ثور میں میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا میں نے مشرکوں کے قدموں کے نشانوں کو دیکھا۔ اور عرض کیا۔ کہ اے اللہ کے رسول ص اگر ان میں سے کسی نے اپنا قدم اُٹھایا تو ہمیں دیکھ لے گا۔ آپ ص نے فرمایا اے ابوبکر تیرا ان دو کے ساتھ کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہے۔

عن یعقوب بن عتبۃ ص ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لابی طالب یاعم۔ واللہ لو وضعوا الشمس فی یمینی والقمر فی یساری علی ان اترك ھذا الامر حتی یظھرہ اللہ او اھلك فیہ ما ترکتہ۔ (رواہ الواقدی)

(تاریخ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۴۸)

حضرت یعقوب بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطالب سے فرمایا۔ اے چچا اللہ کی قسم اگر یہ قریشِ مکہ سورج کو لاکر میرے دائیں ہاتھ پر چاند کو لاکر میرے بائیں ہاتھ پر رکھ دیں اور تقاضا کریں۔ کہ اب تو یہ دین چھوڑ دو۔ تو مرجاؤں گا لیکن یہ دین ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ حتیٰ کہ اللہ تعالےٰ اس دین کو کل دینوں پر غالب فرمائے گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صلیب الدین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — دین میں پختہ — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت اروٰی بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا :

"فدا لرسول اللہ امی وخالتی وعمی ونفسی قصرۃ ثم خالیا

صبرت وبلغت الرسالۃ صادقا وقمت صلیب الدین ابلج صافیا

فلو ان رب الناس ابقاک بیننا سعدنا ولکن امرنا کان ماضیا"

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۶)

حضرت اروٰی بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔

اللہ کے رسول ﷺ کے لیے میری ماں خالہ اور چچا اور میری جان جو حقیر سی اور بالکل خالی ہے قربان ہو۔

آپ ﷺ نے صبر کیا اور حق رسالت ربانی کو لوگوں تک پہنچایا اور آپ ﷺ پختہ دین پر صاف اور پاک ہو کر کھڑے رہے۔

اگر اللہ تعالےٰ آپ ﷺ کو ہمارے درمیان زندہ رکھتا تو ہم سعادتمند ہوتے لیکن اللہ کا حکم جاری تھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصقیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — صاف شفاف — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

كان إذا أكل مع عمه ابى طالب و اٰله وهو صغير شبعوا ورودا و إذا غاب فاكلوا فى غيبته لم يشبعوا وكان سائر ولد أبى طالب يصبحون شعثا و يصبح صلى الله عليه وسلم صقيلا دهنيا كحيلا۔

(نسیم الریاض ج ۲۔ ص ۲۷۸)

جب آپ بچپن میں ابوطالب اور ان کی اولاد کے ساتھ مل کر کھانا تناول فرماتے تو وُہ تمام سیر ہو جاتے اور خوب سیر ہو جاتے۔ اور جب آپ وہاں نہ ہوتے اور وُہ آپ کی غیر موجودگی میں کھانا کھاتے تو سیر نہ ہوتے۔ اور ابوطالب کی تمام اولاد پراگندہ بالوں والے صبح بیدار ہوتے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صاف وشفاف بالوں پر تیل لگائے ہوئے سرمیلی آنکھوں والے بیدار ہوتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۱۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سید التصنید

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بہادر سردار — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

السید المطاع والبطل الشجاع او الحلیم او الجواد او الشریف - (سبل الھدیٰ ج ۱ - ص ۵۹۶)

سردار جن کی لوگ پیروی کریں اور دلیر بہادر یا بردبار یا سخی یا شریف

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لما دخل مکۃ سرح الزبیر بن العوام و ابا عبیدۃ بن الجراح و خالد بن الولید رضی اللہ عنہم علی الخیل قال یا ابا ھریرۃ اھتف بالانصار، قال اسلکوا ھذا الطریق فلا یشرفن لکم احد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ میں داخل ہوئے - آپ نے حضرت زبیر بن عوام - ابوعبیدہ بن جراح، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو گھوڑوں پر سوار کر کے روانہ کیا اور فرمایا اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ انصار کو آواز دو کہ وہ اس راستے پر چلیں - جو تمہارے سامنے آئے اس کو موت کی نیند سلا دو - پس کسی منادی کرنیوالے نے منادی کی کہ آج کے دن کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الا ائتموه فنادی مناد لا قریش بعد الیوم فقال رسول اللہ ﷺ من دخل دارا فھو اٰمن و من القی السّلاح فھو اٰمن و عمد صنادید قریش فدخلوا الکعبۃ فغص بھم و طاف النّبی ﷺ و صلے خلف المقام ثم اخذ بجنبتی الباب فخرجوا فبایعوا النبی ﷺ علی الاسلام۔

(سنن ابی داؤد ج ۲ - ص ۷۲)

عن البراء رضی اللہ عنہ قال فقال النبی ﷺ یوم حنین : "انا النبی ﷺ لا کذب انا ابنِ عبدالمطلب"

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۶۱۷)

بعد قریش ختم ہو گئے تو حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جو اپنے گھر میں داخل ہو جائے اس کو امن ہے اور جو ہتھیار ڈال دے وہ بھی امن میں ہے اور قریش کے سرداروں نے حرم شریف کا قصد کیا اور کعبہ میں گھس گئے حتی کہ وہاں اژدھام ہو گیا اور حضور اقدس ﷺ نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو نفل گزارے۔ پھر خانہ کعبہ کی چوکھٹ کو پکڑا وہ خانہ کعبہ سے باہر نکلے اور انہوں نے حضور اقدس ﷺ سے اسلام پر بیعت کی۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے میدان حنین میں فرمایا میں نبی ہوں جھوٹ نہیں۔ اور میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۱۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلمات ربک الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الصین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار خطاؤں سے محفوظ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

من صان نفسه عن الانس وحفظه عن طوارق الشك والهوس

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۳۶)

وہ جو اپنے نفس کو گندگی سے محفوظ رکھے اور شیطانی شکوک اور ہوس سے بچائے۔

هذا من خصائصه صلی اللہ علیہ وسلم التی لا یشارکه فیها وغیره ولیس فی حدیث صحیح فی ثواب الاعمال کثیره غفرله ما تقدم من ذنبه وما تاخر وهذا فیه تشریف عظیم لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وهو صلی اللہ علیہ وسلم فی جمیع امورہ علی

یہ صفت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے۔ جس میں دنیا کا کوئی فرد اس میں شامل نہیں ہے۔ اور کسی حدیث صحیح میں یہ نہیں ہے۔ کہ آپ کے اعمال کے ثواب میں کوئی آپ جیسا ہو اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے سب گناہوں کو معاف کر دیا اور اس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت بڑا شرف ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الطاعة والبر والاستقامة
التی لم نیلها بشر
سواه لا من الاولین
ولا من الاخرین وهو
صلی اللہ علیہ وسلم اکمل البشر
علی الاطلاق وسیدهم
فی الدنیا والاٰخرة۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۱۸۳)

عن ابن مسعود
رضی اللہ عنہ قال قال
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ما منکم من احد
الا وقد وکل به
قرینه من الجن و
قرینه من الملائکة
قالوا وایاك یا رسول اللہ
(صلی اللہ علیہ وسلم) قال وایای
لکن اللہ اعاننی علیه فاسلم
فلا یأمرنی الا بخیر۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۴۰۱)

اور آپؐ اپنے تمام امور میں تابعداری
پر تھے اور نیکی اور استقامت پر
تھے جو کسی انسان کو آپؐ کے سوا
اگلوں میں اور نہ ہی پچھلوں میں
میسر ہوئی اور آپؐ انسانیت میں
مطلق طور پر اکمل تھے اور دُنیا و
آخرت میں تمام جہانوں کے سردار۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ہر
انسان کے ساتھ جنوں میں سے
ایک شیطان لگایا گیا ہے۔ اور ایک
فرشتہ بھی ساتھی مقرر کیا گیا ہے۔
صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسُول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپؐ کے ساتھ بھی
شیطان جِن لگایا گیا ہے۔ آپؐ نے
فرمایا میرے ساتھ بھی لگایا گیا ہے۔
لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پر میری
امداد فرمائی ہے۔ اور وُہ شیطان
مُسلمان ہوگیا ہے۔ وُہ مجھے نیکی کے
علاوہ کوئی حکم نہیں کرتا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

المفهرس

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۲۷۰	سیدنا دار الحکمۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۳۱
۲۷۱	سیدنا دائم البشر صلی اللہ علیہ وسلم	۴۳۲
۲۷۲	سیدنا دائم البکاء صلی اللہ علیہ وسلم	۴۳۵
۲۷۳	سیدنا دائم التوکل صلی اللہ علیہ وسلم	۴۳۶
۲۷۴	سیدنا دائم التواضع صلی اللہ علیہ وسلم	۴۳۹
۲۷۵	سیدنا دائم الجہاد صلی اللہ علیہ وسلم	۴۴۱
۲۷۶	سیدنا دائم الحزن صلی اللہ علیہ وسلم	۴۴۲
۲۷۷	سیدنا دائم الحیاء صلی اللہ علیہ وسلم	۴۴۴
۲۷۸	سیدنا دائم الذکر صلی اللہ علیہ وسلم	۴۴۷
۲۷۹	سیدنا دائم الرضاء صلی اللہ علیہ وسلم	۴۴۸
۲۸۰	سیدنا دائم الزہد صلی اللہ علیہ وسلم	۴۵۰
۲۸۱	سیدنا دائم الشوق صلی اللہ علیہ وسلم	۴۵۲
۲۸۲	سیدنا دائم الصبر صلی اللہ علیہ وسلم	۴۵۵
۲۸۳	سیدنا دائم الصدق صلی اللہ علیہ وسلم	۴۵۷
۲۸۴	سیدنا دائم الطاعۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۵۸
۲۸۵	سیدنا دائم الطیب صلی اللہ علیہ وسلم	۴۵۹
۲۸۶	سیدنا دائم العمل صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶۰
۲۸۷	سیدنا دائم الفکر صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶۱
۲۸۸	سیدنا الداعی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶۳
۲۸۹	سیدنا الداعی الی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶۵
۲۹۰	سیدنا الدامغ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶۶
۲۹۱	سیدنا الدافی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶۷
۲۹۲	سیدنا دعوۃ ابراہیم صلی اللہ علیہ وسلم	۴۶۹
۲۹۳	سیدنا دعوۃ التوحید صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷۱
۲۹۴	سیدنا دعوۃ النبیین صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷۲
۲۹۵	سیدنا دقیق المسربۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷۴
۲۹۶	سیدنا الدلیل صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷۶
۲۹۷	سیدنا دلیل الخیرات صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷۷
۲۹۸	سیدنا دھتم صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷۹
۲۹۹	سیدنا الذھین صلی اللہ علیہ وسلم	۴۸۰
۳۰۰	سیدنا الذاکر صلی اللہ علیہ وسلم	۴۸۲
۳۰۱	سیدنا الذخر صلی اللہ علیہ وسلم	۴۸۳
۳۰۲	سیدنا الذکار صلی اللہ علیہ وسلم	۴۸۶
۳۰۳	سیدنا الذکر صلی اللہ علیہ وسلم	۴۸۸
۳۰۴	سیدنا ذکر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۸۹
۳۰۵	سیدنا ذو التاج صلی اللہ علیہ وسلم	۴۹۰
۳۰۶	سیدنا ذو التقی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۹۱
۳۰۷	سیدنا ذو الجہاد صلی اللہ علیہ وسلم	۴۹۲
۳۰۸	سیدنا ذو حسن صلی اللہ علیہ وسلم	۴۹۴
۳۰۹	سیدنا ذو الحطیم صلی اللہ علیہ وسلم	۴۹۵
۳۱۰	سیدنا ذو الحوض المورود صلی اللہ علیہ وسلم	۴۹۶
۳۱۱	سیدنا ذو الخلق العظیم صلی اللہ علیہ وسلم	۴۹۸
۳۱۲	سیدنا ذو الرشاد صلی اللہ علیہ وسلم	۴۹۹
۳۱۳	سیدنا ذو السکینۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰۰
۳۱۴	سیدنا ذو السیف صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰۱
۳۱۵	سیدنا ذو الصراط المستقیم صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰۳
۳۱۶	سیدنا ذو طیبۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰۵

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ب

شمار		صفحہ
۳۱۷	سَیِّدِنا ذُوْ عِزَّةٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰۶
۳۱۸	سَیِّدِنا ذُوالْعَطَایَا صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰۷
۳۱۹	سَیِّدِنا ذُوالْفُتُوح صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰۸
۳۲۰	سَیِّدِنا ذُوْ فَخْرٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱۰
۳۲۱	سَیِّدِنا ذُوْ فَضْلٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱۱
۳۲۲	سَیِّدِنا ذُوالْفَوَاضِلِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱۲
۳۲۳	سَیِّدِنا ذُوالْقَضِیْبِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱۳
۳۲۴	سَیِّدِنا ذُو الْقُوَّةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱۵
۳۲۵	سَیِّدِنا ذُو الْکِتَابِ الْمُبِیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱۶
۳۲۶	سَیِّدِنا ذُو الْمَدِیْنَةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱۷
۳۲۷	سَیِّدِنا ذُو الْمُعْجِزَاتِ الْبَاهِرَةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۱۸
۳۲۸	سَیِّدِنا ذُو الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۲۰
۳۲۹	سَیِّدِنا ذُوْ مَکَانَةٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۲۱
۳۳۰	سَیِّدِنا ذُو الْمِیْسَمِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۲۲
۳۳۱	سَیِّدِنا ذُوالْوَسِیْلَةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۲۳
۳۳۲	سَیِّدِنا ذُوالْهِرَاوَةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۲۵
۳۳۳	سَیِّدِنا اَلرَّائِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۲۶
۳۳۴	سَیِّدِنا اَلرَّاجِفُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۲۸
۳۳۵	سَیِّدِنا اَلرَّاحِلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳۰
۳۳۶	سَیِّدِنا اَلرَّاجِمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳۱
۳۳۷	سَیِّدِنا اَلرَّاجِنُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳۳
۳۳۸	سَیِّدِنا اَلرَّاحِلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳۵
۳۳۹	سَیِّدِنا اَلرَّاحِمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳۶
۳۴۰	سَیِّدِنا اَلرَّاسِخُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳۸
۳۴۱	سَیِّدِنا اَلرَّاضِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۳۹
۳۴۲	سَیِّدِنا اَلرَّاضِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۴۱
۳۴۳	سَیِّدِنا اَلرَّاعِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۴۳
۳۴۴	سَیِّدِنا رَاعِیْ غَنَمٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۴۴
۳۴۵	سَیِّدِنا اَلرَّاغِبُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۴۷
۳۴۶	سَیِّدِنا اَلرَّافِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۴۹
۳۴۷	سَیِّدِنا اَلرَّاقِیْ فِی السَّمَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۵۱
۳۴۸	سَیِّدِنا رَاکِبُ الْبُرَاقِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۵۳
۳۴۹	سَیِّدِنا رَاکِبُ الْبَعِیْرِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۵۴
۳۵۰	سَیِّدِنا رَاکِبُ الْجَذَعِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۵۶
۳۵۱	سَیِّدِنا رَاکِبُ الْجَمَلِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۵۸
۳۵۲	سَیِّدِنا رَاکِبُ الدُّلْدُلِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۶۰
۳۵۳	سَیِّدِنا رَاکِبُ رَفْرَفٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۶۲
۳۵۴	سَیِّدِنا رَاکِبُ السَّکَبِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۶۴
۳۵۵	سَیِّدِنا رَاکِبُ الظَّرِبِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۶۵
۳۵۶	سَیِّدِنا رَاکِبُ اللَّحِیْفِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۶۶
۳۵۷	سَیِّدِنا رَاکِبُ النَّجِیْبِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۶۹
۳۵۸	سَیِّدِنا رَاکِبُ عَفِیْرٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۷۰
۳۵۹	سَیِّدِنا رَاکِبُ یَعْفُوْرَ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۷۲
۳۶۰	سَیِّدِنا اَلرَّاکِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۷۳
۳۶۱	سَیِّدِنا رَاقِ الْمِنْبَرِ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۷۵
۳۶۲	سَیِّدِنا اَلرَّاقِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۷۷
۳۶۳	سَیِّدِنا اَلرَّامِحُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۷۹
۳۶۴	سَیِّدِنا اَلرَّامِحُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸۰
۳۶۵	سَیِّدِنا اَلرَّائِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸۲
۳۶۶	سَیِّدِنا اَلرَّاوِیْ عَنْ رَبِّهٖ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸۵
۳۶۷	سَیِّدِنا اَلرَّبَّانِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸۷
۳۶۸	سَیِّدِنا رَبَعَةُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸۸
۳۶۹	سَیِّدِنا رَبِیْعُ الْیَتَامٰی صلی اللہ علیہ وسلم	۵۸۹
۳۷۰	سَیِّدِنا اَلرَّتِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۹۰
۳۷۱	سَیِّدِنا اَلرَّجِلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۹۲

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

ج

شمار	اسمائ النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۳۷۲	سَیِّدنا رَجُلُ الرَّاسِ ﷺ	۵۹۳
۳۷۳	سَیِّدنا اَلرَّجِیْحُ ﷺ	۵۹۴
۳۷۴	سَیِّدنا رَحْبُ الرَّاحَةِ ﷺ	۵۹۶
۳۷۵	سَیِّدنا رَحْبُ الصَّدْرِ ﷺ	۵۹۷
۳۷۶	سَیِّدنا اَلرَّحْمَةُ ﷺ	۵۹۸
۳۷۷	سَیِّدنا رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﷺ	۵۹۹
۳۷۸	سَیِّدنا رَحْمَةُ الْاُمَّةِ ﷺ	۶۰۱
۳۷۹	سَیِّدنا رَحْمَةٌ مُّهْدَاةٌ ﷺ	۶۰۳
۳۸۰	سَیِّدنا اَلرَّحِیْمُ ﷺ	۶۰۴
۳۸۱	سَیِّدنا اَلرَّحِیْمُ ﷺ	۶۰۶
۳۸۲	سَیِّدنا رَحِیْمٌ بِالْبَهَائِمِ ﷺ	۶۰۸
۳۸۳	سَیِّدنا رَحِیْمٌ بِالْخَلْقِ ﷺ	۶۱۰
۳۸۴	سَیِّدنا رَحِیْمٌ بِالذَّبِیْحَةِ ﷺ	۶۱۲
۳۸۵	سَیِّدنا رَحِیْمٌ بِالطُّیُوْرِ ﷺ	۶۱۳
۳۸۶	سَیِّدنا رَحِیْمٌ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﷺ	۶۱۴
۳۸۷	سَیِّدنا اَلرَّسُوْلُ ﷺ	۶۱۸
۳۸۸	سَیِّدنا رَسُوْلُ الرَّاحَةِ ﷺ	۶۱۹
۳۸۹	سَیِّدنا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	۶۲۱
۳۹۰	سَیِّدنا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ ﷺ	۶۲۳
۳۹۱	سَیِّدنا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ	۶۲۵
۳۹۲	سَیِّدنا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ ﷺ	۶۲۶
۳۹۳	سَیِّدنا اَلرَّشِیْدُ ﷺ	۶۲۷
۳۹۴	سَیِّدنا رِضْوَانُ اللّٰہِ ﷺ	۶۲۸
۳۹۵	سَیِّدنا اَلرِّضَاءُ ﷺ	۶۲۹
۳۹۶	سَیِّدنا اَلرِّضْوَانُ ﷺ	۶۳۱
۳۹۷	سَیِّدنا اَلرَّضِیُّ ﷺ	۶۳۳
۳۹۸	سَیِّدنا رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ ﷺ	۶۳۵
۳۹۹	سَیِّدنا رَفِیْعُ الذِّکْرِ ﷺ	۶۳۷
۴۰۰	سَیِّدنا رَفِیْعُ الشَّانِ ﷺ	۶۳۸

شمار	اسمائ النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۴۰۱	سَیِّدنا رَفِیْعُ الصَّوْتِ ﷺ	۶۳۹
۴۰۲	سَیِّدنا اَلرَّفِیْقُ ﷺ	۶۴۱
۴۰۳	سَیِّدنا اَلرَّقِیْبُ ﷺ	۶۴۲
۴۰۴	سَیِّدنا رَقِیْقُ الْقَلْبِ ﷺ	۶۴۳
۴۰۵	سَیِّدنا رُکْنُ الْمُتَوَاضِعِیْنَ ﷺ	۶۴۴
۴۰۶	سَیِّدنا اَلرُّوْحُ ﷺ	۶۴۶
۴۰۷	سَیِّدنا رُوْحُ الْحَقِّ ﷺ	۶۴۷
۴۰۸	سَیِّدنا رُوْحُ الْقُدُسِ ﷺ	۶۴۸
۴۰۹	سَیِّدنا اَلرَّؤُوْفُ ﷺ	۶۴۹
۴۱۰	سَیِّدنا رَؤُوْفٌ بِالْمُؤْمِنِیْنَ ﷺ	۶۵۰
۴۱۱	سَیِّدنا اَلرَّھَّابُ ﷺ	۶۵۳
۴۱۲	سَیِّدنا اَلرَّئِیْسُ ﷺ	۶۵۴
۴۱۳	سَیِّدنا اَلرَّاجِرُ ﷺ	۶۵۶
۴۱۴	سَیِّدنا اَلرَّاھِدُ ﷺ	۶۵۷
۴۱۵	سَیِّدنا اَلرَّاھِرُ ﷺ	۶۵۹
۴۱۶	سَیِّدنا اَلرَّاھِنُ ﷺ	۶۶۱
۴۱۷	سَیِّدنا زَعِیْمُ الْاَنْبِیَاءِ ﷺ	۶۶۲
۴۱۸	سَیِّدنا اَلزَّکِیُّ ﷺ	۶۶۴
۴۱۹	سَیِّدنا زَلِفٌ ﷺ	۶۶۶
۴۲۰	سَیِّدنا اَلزَّمْزَمِیُّ ﷺ	۶۶۸
۴۲۱	سَیِّدنا اَلزَّیْنُ ﷺ	۶۶۹
۴۲۲	سَیِّدنا زَیْنُ الْمَعَاشِرِ ﷺ	۶۷۰
۴۲۳	سَیِّدنا زَیْنُ الْمَحْشَرِ ﷺ	۶۷۲
۴۲۴	سَیِّدنا زَیْنُ مَنْ وَافٰی الْقِیٰمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	۶۷۳
۴۲۵	سَیِّدنا اَلسَّابِطُ ﷺ	۶۷۷
۴۲۶	سَیِّدنا اَلسَّابِقُ ﷺ	۶۷۸
۴۲۷	سَیِّدنا اَلسَّابِقُ بِالْخَیْرَاتِ ﷺ	۶۸۰
۴۲۸	سَیِّدنا سَابِقُ الْعَرَبِ ﷺ	۶۸۱
۴۲۹	سَیِّدنا اَلسَّاجِدُ ﷺ	۶۸۲

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

marfat.com

شمار	اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم	صفحہ
۴۳۰	سَیِّدِنا سَاقِی الْحَوْضِ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۸۳
۴۳۱	سَیِّدِنا اَلسَّالِمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۸۶
۴۳۲	سَیِّدِنا اَلسَّائِقُ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۸۸
۴۳۳	سَیِّدِنا سَائِلُ الْاَطْرَافِ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۸۹
۴۳۴	سَیِّدِنا اَلسِّبْطُ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۹۰
۴۳۵	سَیِّدِنا سِبْطُ الْکَفَّیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۹۱
۴۳۶	سَیِّدِنا سَبِیْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۹۲
۴۳۷	سَیِّدِنا اَلسَّخِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۹۳
۴۳۸	سَیِّدِنا اَلسَّدِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۹۵
۴۳۹	سَیِّدِنا سِرَاجُ الدُّجٰی صلی اللہ علیہ وسلم	۶۹۶
۴۴۰	سَیِّدِنا اَلسِّرَاجُ الْمُنِیْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۹۸
۴۴۱	سَیِّدِنا اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۰۱
۴۴۲	سَیِّدِنا سَرْخَلِیْطَسُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۰۳
۴۴۳	سَیِّدِنا سَعْدُ الْاَسْعَدِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۰۴
۴۴۴	سَیِّدِنا سَعْدُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۰۵
۴۴۵	سَیِّدِنا اَلسَّعِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۰۶
۴۴۶	سَیِّدِنا اَلسُّلْطَانُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۰۸
۴۴۷	سَیِّدِنا اَلسَّمْحُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۱۰
۴۴۸	سَیِّدِنا سَمْحُ الْخَلِیْقَةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۱۱
۴۴۹	سَیِّدِنا اَلسَّمِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۱۲
۴۵۰	سَیِّدِنا اَلسَّمِیْعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۱۳
۴۵۱	سَیِّدِنا اَلسَّنَا صلی اللہ علیہ وسلم	۷۱۴
۴۵۲	سَیِّدِنا اَلسَّنَدُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۱۵
۴۵۳	سَیِّدِنا سَهْلُ الْخُلُقِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۱۶
۴۵۴	سَیِّدِنا اَلسَّیِّدُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۱۸
۴۵۵	سَیِّدِنا سَیِّدُ اَهْلِ الْبَدْوِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۱۹
۴۵۶	سَیِّدِنا سَیِّدُ اَهْلِ الْحَضَرِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۲۱
۴۵۷	سَیِّدِنا سَیِّدُ الثَّقَلَیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۲۲
۴۵۸	سَیِّدِنا سَیِّدُ الْعٰلَمِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۲۴
۴۵۹	سَیِّدِنا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۲۵
۴۶۰	سَیِّدِنا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۲۶
۴۶۱	سَیِّدِنا سَیِّدُ الْمُؤْمِنِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۲۸
۴۶۲	سَیِّدِنا سَیِّدُ النَّاسِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۲۹
۴۶۳	سَیِّدِنا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۳۰
۴۶۴	سَیِّدِنا سَیِّدِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۳۱
۴۶۵	سَیِّدِنا سَیْفُ الْاِسْلَامِ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۳۲
۴۶۶	سَیِّدِنا سَیْفُ اللّٰہِ الْمَسْلُوْلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۳۳
۴۶۷	سَیِّدِنا اَلسَّیْفُ الْمُخَدَّمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۳۵
۴۶۸	سَیِّدِنا اَلشَّارِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۳۶
۴۶۹	سَیِّدِنا اَلشَّافِعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۳۸
۴۷۰	سَیِّدِنا اَلشَّافِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴۰
۴۷۱	سَیِّدِنا اَلشَّاکِرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴۳
۴۷۲	سَیِّدِنا اَلشَّاهِدُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴۵
۴۷۳	سَیِّدِنا اَلشَّدْقَمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴۷
۴۷۴	سَیِّدِنا اَلشَّدِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴۸
۴۷۵	سَیِّدِنا اَلشَّرِیْفُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۴۹
۴۷۶	سَیِّدِنا اَلشِّفَاءُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵۰
۴۷۷	سَیِّدِنا اَلشَّفِیْعُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵۲
۴۷۸	سَیِّدِنا اَلشَّفِیْقُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵۳
۴۷۹	سَیِّدِنا اَلشَّکَّارُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵۵
۴۸۰	سَیِّدِنا اَلشَّکُوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵۷
۴۸۱	سَیِّدِنا اَلشَّمْسُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵۸
۴۸۲	سَیِّدِنا اَلشِّهَابُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۵۹
۴۸۳	سَیِّدِنا اَلشَّهْمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۶۰
۴۸۴	سَیِّدِنا اَلشَّهِیْدُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۶۲
۴۸۵	سَیِّدِنا اَلصَّابِرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۷۶۳

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۴۸۶	سیدنا الصاحب ﷺ	۷۶۶
۴۸۷	سیدنا صاحب الازواج الطاہرات صلی اللہ علیہ وسلم	۷۶۹
۴۸۸	سیدنا صاحب الآیات ﷺ	۷۷۱
۴۸۹	سیدنا صاحب البراق ﷺ	۷۷۲
۴۹۰	سیدنا صاحب البردۃ ﷺ	۷۷۴
۴۹۱	سیدنا صاحب برد یمانی صلی اللہ علیہ وسلم	۷۷۵
۴۹۲	سیدنا صاحب البرہان ﷺ	۷۷۶
۴۹۳	سیدنا صاحب البیان ﷺ	۷۷۸
۴۹۴	سیدنا صاحب التاج ﷺ	۷۸۰
۴۹۵	سیدنا صاحب التوحید ﷺ	۷۸۱
۴۹۶	سیدنا صاحب الجبۃ ﷺ	۷۸۴
۴۹۷	سیدنا صاحب الجمۃ ﷺ	۷۸۵
۴۹۸	سیدنا صاحب الجہاد ﷺ	۷۸۶
۴۹۹	سیدنا صاحب الحبرۃ ﷺ	۷۸۸
۵۰۰	سیدنا صاحب الحجۃ ﷺ	۷۸۹
۵۰۱	سیدنا صاحب الحصیر ﷺ	۷۹۱
۵۰۲	سیدنا صاحب الحطیم ﷺ	۷۹۲
۵۰۳	سیدنا صاحب الحلۃ ﷺ	۷۹۳
۵۰۴	سیدنا صاحب حلۃ الحمراء صلی اللہ علیہ وسلم	۷۹۴
۵۰۵	سیدنا صاحب الحوض المورود صلی اللہ علیہ وسلم	۷۹۵
۵۰۶	سیدنا صاحب الخاتم ﷺ	۷۹۷
۵۰۷	سیدنا صاحب الخمیصۃ ﷺ	۷۹۹
۵۰۸	سیدنا صاحب الخیر ﷺ	۸۰۰
۵۰۹	سیدنا صاحب الدرجۃ الرفیعۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۸۰۱
۵۱۰	سیدنا صاحب دلدل ﷺ	۸۰۲
۵۱۱	سیدنا صاحب ذوائب ﷺ	۸۰۴
۵۱۲	سیدنا صاحب ذی لمۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۸۰۵
۵۱۳	سیدنا صاحب الرداء ﷺ	۸۰۶
۵۱۴	سیدنا صاحب رداء الحضرمی صلی اللہ علیہ وسلم	۸۰۷
۵۱۵	سیدنا صاحب زمزم ﷺ	۸۰۸
۵۱۶	سیدنا صاحب السجود ﷺ	۸۱۰
۵۱۷	سیدنا صاحب السرایا ﷺ	۸۱۲
۵۱۸	سیدنا صاحب السلطان ﷺ	۸۱۳
۵۱۹	سیدنا صاحب السیف ﷺ	۸۱۵
۵۲۰	سیدنا صاحب سید القبور صلی اللہ علیہ وسلم	۸۱۶
۵۲۱	سیدنا صاحب الشفع ﷺ	۸۱۸
۵۲۲	سیدنا صاحب الشفاعۃ الکبری صلی اللہ علیہ وسلم	۸۱۹
۵۲۳	سیدنا صاحب الشملۃ ﷺ	۸۲۱
۵۲۴	سیدنا صاحب الضجاع ﷺ	۸۲۲
۵۲۵	سیدنا صاحب عصا ﷺ	۸۲۳
۵۲۶	سیدنا صاحب العضبۃ ﷺ	۸۲۴
۵۲۷	سیدنا صاحب العطایا ﷺ	۸۲۵
۵۲۸	سیدنا صاحب العلامات الباہرات صلی اللہ علیہ وسلم	۸۲۷
۵۲۹	سیدنا صاحب علو الدرجات صلی اللہ علیہ وسلم	۸۲۹
۵۳۰	سیدنا صاحب العمامۃ ﷺ	۸۳۱
۵۳۱	سیدنا صاحب العمامۃ السوداء صلی اللہ علیہ وسلم	۸۳۲
۵۳۲	سیدنا صاحب غدائر ﷺ	۸۳۳
۵۳۳	سیدنا صاحب الفرج ﷺ	۸۳۴

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۵۳۴	سیدنا صاحب الفضیلۃ ﷺ	۸۳۶
۵۳۵	سیدنا صاحب قبا ﷺ	۸۳۷
۵۳۶	سیدنا صاحب القبۃ الحمراء صلی اللہ علیہ وسلم	۸۳۸
۵۳۷	سیدنا صاحب القدم ﷺ	۸۳۹
۵۳۸	سیدنا صاحب القرآن ﷺ	۸۴۰
۵۳۹	سیدنا صاحب القصواء ﷺ	۸۴۲
۵۴۰	سیدنا صاحب القضیب ﷺ	۸۴۳
۵۴۱	سیدنا صاحب القلنسوۃ ﷺ	۸۴۵
۵۴۲	سیدنا صاحب القمیص ﷺ	۸۴۶
۵۴۳	سیدنا صاحب القناع ﷺ	۸۴۷
۵۴۴	سیدنا صاحب لا الہ الا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۸۴۸
۵۴۵	سیدنا صاحب الکوثر ﷺ	۸۴۹
۵۴۶	سیدنا صاحب اللزاز ﷺ	۸۵۱
۵۴۷	سیدنا صاحب اللواء ﷺ	۸۵۲
۵۴۸	سیدنا صاحب المحشر ﷺ	۸۵۴
۵۴۹	سیدنا صاحب المشعر ﷺ	۸۵۵
۵۵۰	سیدنا صاحب المذرعۃ ﷺ	۸۵۷
۵۵۱	سیدنا صاحب المدینۃ ﷺ	۸۵۸
۵۵۲	سیدنا صاحب مرط ﷺ	۸۵۹
۵۵۳	سیدنا صاحب المظہر الشہود صلی اللہ علیہ وسلم	۸۶۰
۵۵۴	سیدنا صاحب المعجزات ﷺ	۸۶۲
۵۵۵	سیدنا صاحب المعراج ﷺ	۸۶۳
۵۵۶	سیدنا صاحب المغفر ﷺ	۸۶۵
۵۵۷	سیدنا صاحب المغنم ﷺ	۸۶۶
۵۵۸	سیدنا صاحب المقام المحمود صلی اللہ علیہ وسلم	۸۶۸
۵۵۹	سیدنا صاحب الملحفۃ ﷺ	۸۶۹
۵۶۰	سیدنا صاحب المنبر ﷺ	۸۷۰
۵۶۱	سیدنا صاحب المئزر ﷺ	۸۷۱
۵۶۲	سیدنا صاحب النعلین ﷺ	۸۷۳
۵۶۳	سیدنا صاحب وفرۃ ﷺ	۸۷۶
۵۶۴	سیدنا صاحب الوسادۃ ﷺ	۸۷۷
۵۶۵	سیدنا صاحب الہراوۃ ﷺ	۸۷۸
۵۶۶	سیدنا الصادع ﷺ	۸۷۹
۵۶۷	سیدنا الصادق ﷺ	۸۸۱
۵۶۸	سیدنا صادق القول ﷺ	۸۸۳
۵۶۹	سیدنا صادق الوعد ﷺ	۸۸۵
۵۷۰	سیدنا صاعد المعراج ﷺ	۸۸۶
۵۷۱	سیدنا الصافی ﷺ	۸۸۷
۵۷۲	سیدنا الصالح ﷺ	۸۸۸
۵۷۳	سیدنا الصبور ﷺ	۸۹۰
۵۷۴	سیدنا الصبیح ﷺ	۸۹۲
۵۷۵	سیدنا الصدق ﷺ	۸۹۴
۵۷۶	سیدنا الصدوق ﷺ	۸۹۵
۵۷۷	سیدنا الصدیق ﷺ	۸۹۶
۵۷۸	سیدنا الصراط المستقیم ﷺ	۸۹۸
۵۷۹	سیدنا الصفوح ﷺ	۸۹۹
۵۸۰	سیدنا الصفوح عن الزلات صلی اللہ علیہ وسلم	۹۰۰
۵۸۱	سیدنا الصفوۃ ﷺ	۹۰۲
۵۸۲	سیدنا صفوۃ قریش ﷺ	۹۰۴
۵۸۳	سیدنا الصفی ﷺ	۹۰۵
۵۸۴	سیدنا الصلب ﷺ	۹۰۷
۵۸۵	سیدنا صلیب الدین ﷺ	۹۰۹
۵۸۶	سیدنا الصقیل ﷺ	۹۱۰
۵۸۷	سیدنا الصندید ﷺ	۹۱۱
۵۸۸	سیدنا الصین ﷺ	۹۱۳

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

شاہ آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور